

مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، روحانی و طہنی علاجوں
اور خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ



البَقَرَة

البَنَی

الرَّحْمٰن

الْمُزَمِّل

الْمَلِك

دُرود
پاک

دُعائیں
و تحائف

اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

ارسلناک من قبلنا بالحق و علیک السلام و علیک السلام و علیک السلام
مُحَمَّدُ الْيَاسِرِيُّ عَطَّارُ قَادِي رَضْوِي

مکتبۃ الدین

SC1286

یاد داشت

دور ان مطالعہ ضرورتاً اندر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر سطح تیسرے نوٹ فرمائیے۔ ان شاء اللہ عز و جل علم میں ترقی ہوگی۔

[illegible]

[illegible]

مشہور قرآنی سورتوں، دُرودوں، رُوحانی و طہنی علاجوں اور
خوشبودار مَدَنی پھولوں کا دلچسپ مَدَنی گلدستہ

مَدَنی پُنج سُوَرہ

مؤلف: ۱۳۱۵ھ

شیخ طریقت امیر اہلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا
ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

مدنی پنج سورہ

نام کتاب:

مؤلف:

شیخ طریقت امیر ابلسنت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا
ابوبلال محمد الیاس عظیم قادری نقوی دامت برکاتہم العالیہ

شوال المکرم ۱۴۲۵ھ، اکتوبر ۲۰۰۸ء

بین طباعت:

مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی۔

ناشر:

مکتبہ المدینہ کی سات شاخیں:

- (1) مکتبہ المدینہ شہید سجاد کھار اور باب المدینہ کراچی
- (2) مکتبہ المدینہ دار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
- (3) مکتبہ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
- (4) مکتبہ المدینہ اٹمن پور بازار، روار آباد (فیصل آباد)
- (5) مکتبہ المدینہ نزد چٹیلی والی مسجد اندرون بوہڑیٹ مدینہ الاولیاء ملتان
- (6) مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن میدر آباد
- (7) مکتبہ المدینہ چوک شہیدان میر پور شمیر

مدنی التجاء کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے،

فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
145	سورۃ النحل "شریف کے فضائل"	100	سورۃ الفاتحہ کے فضائل		کچھ اس کتاب کے بارے میں...
145	(۱) بکثرت کا دروازہ	108	سورۃ الحجۃ		کتاب پڑھنے کی ۱۹ قسمیں
145	(۲) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا	115	سورۃ المزمل		فیضان بسم اللہ شریف
146	(۳) نعمت کی حفاظت کا نسخہ	119	سورۃ کاہنوں کے 3 فضائل	1	ذکر و پاک کی فضیلت
146	بیدار ہونے والے کے 3 اوراق	121	سورۃ الاحرام کے 7 فضائل	1	بسم اللہ شریف کی فضیلت
148	صبح و شام کے 5 نماز	125	سورۃ قلن اللہ سورۃ جس کے 5 فضائل	2	آذ حور کا کام
150	کھڑے تو سجدے کی فضائل	128	سورۃ البقرہ کی ۱۱ آیت کے فضائل	3	"بسم اللہ شریف" کے 13 مہلی پہول
152	ایمان پروردگار کے چار اوراق	131	سورۃ البقرہ کی "قرنی آیات"	7	بسم اللہ شریف کے 3 اوراق
153	عالموں کی تحفہ	132	آیت الکرسی کے چار فضائل	7	(1) گھر کی حفاظت کے لئے
153	ہمارے گھر و دنیا کے ۱۱ آیتیں		فیضان فکر اللہ	7	(2) درد سر کا طریقہ
153	شیطان کی ۱۱ آیتیں	135	ذکر و شریف کی فضیلت	8	(3) گھبراہٹ سے اطمینان
154	شیطان سے بچنے کا نسخہ کی نسخہ	135	ایمان کی فضائل		(4) بچات سے مراد کی
155	پانچ گناہ کی پہول	136	ایمان کی فضائل	8	بھلائی کا طریقہ
155	ہمارے گھر و دنیا کے ۱۱ آیتیں	136	اول کار فضیلت	8	(5) دشمنی ختم کرنے کا نسخہ
157	لہزہ کے بعد پڑھنے والے کا اور	136	دوسرے اہل شہادت	9	(6) سرخ سر سے شفا کا نسخہ
160	سکھنے میں چار گناہ کی کتاب	137	تیسرا اہل شہادت	9	(7) چار بار پاک موت سے حفاظت
161	شیطان سے محفوظ رہنے کا نسخہ	137	چوتھا اہل شہادت	9	(8) آفتیں دور ہونے کا آسان اور
	فیضان فہرست	138	پانچواں اہل شہادت		فیضان تلاوت
162	ذکر و شریف کے 7 فضائل	138	چھٹا اہل شہادت	10	ذکر و شریف کی فضیلت
165	ذکر و شریف کے 29 آیت کی پہول	139	سورۃ الفاتحہ کرنے کے 5 فضائل	11	سورۃ الفاتحہ کی ۱۱ آیت کی فضیلت
167	دچارہ کا نسخہ کی کتاب کے نسخہ	139	(۱) کولوں کے نسخہ کی کتاب		سورۃ البقرہ کی "قرنی آیات" کے
168	بفضل و عظمت	140	(۲) پریشانی دور کرنے سے نجات	12	فضائل
168	بال میں خیر و برکت	140	(۳) خوش کرنے والا اہل شہادت	14	آیت الکرسی کے 4 فضائل
169	نوریت حافظہ مفید ہو	140	(۱) خوش شہادت	15	آیت الکرسی کی پانچ قسمیں
169	حب بسم کا اثر	141	(۵) سچا اہل شہادت	16	آیت الکرسی کی فضیلت
170	تمام گناہوں کا	142	کلمہ حق کے 4 فضائل		سوتے وقت پڑھنے کا
170	رحمت کے سرور و رازے	142	(۱) خوش نصیب ہونا	18	والے 5 وظائف
170	ایک جہاد کی کتاب	142	(۲) اللہ کی رضا	19	سورۃ الفاتحہ کے 4 فضائل
171	چھ لاکھ ذکر و شریف کا کتاب	143	(۳) آہل شہادت کی کتاب	21	سورۃ الفاتحہ کے 16 فضائل
171	قرآن کی ۱۱ آیتیں	143	(۴) تیسرا اہل شہادت	37	سورۃ الفاتحہ کے 4 فضائل
171	ذکر و شریف	143	تیسرا اہل شہادت کے 3 فضائل	64	سورۃ الفاتحہ کے 3 فضائل
172	یہ دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے	143	(۱) گناہوں کا نسخہ	75	سورۃ الفاتحہ کے 3 فضائل
172	ذکر و شریف	144	(۲) سوتے پڑھنے کا نسخہ	82	سورۃ الفاتحہ کے 9 فضائل
172	دنیا و آخرت کی سرخوردگی	144	(۳) جنت میں کچھ کا درخت	91	سورۃ الفاتحہ کے 4 فضائل

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
220	کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا	204	بچا لکھا ہے، یہ آنے کے بعد کی دعا	173	گیارہ ہزار زرد و کاٹھاب
221	مخت خطرات کے وقت کی دعا	204	گھر میں داخل ہونے کے وقت کی دعا	173	چودہ ہزار زرد و پاک کاٹھاب
221	زبان کی نکت کی دعا	205	گھر سے نکلنے کے وقت کی دعا	173	ایک لاکھ زرد و پاک کاٹھاب
222	کفر و فتنے سے بچانے کی دعا	205	کھانا کھانے سے پہلے کی دعا	174	ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے
222	عیادت کرنے کے وقت کی دعا	206	کھانا کے بعد کی دعا	174	آپ کو تر سے بھرا پیار
222	معیشت کے وقت کی دعا	206	دودھ پینے کے بعد کی دعا	175	دُور دریا کے 8 نہی پھول
223	تعمیرت کرنے کے وقت کی دعا	206	آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا	176	دور و دراز
223	کفن پر لکھنے کی دعا	207	کسی مسلمان پر برائی یا غور کرنے کی دعا	178	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
224	دعا پڑھنے کی دعا	207	شکر یا ادا کرنے کی دعا	180	افروز حکایت
225	خوش ہونے کی دعا	207	ادائے قرض کی دعا	180	شکائے آمرانہ
226	بیماری سے نجات کی دعا	208	بیماری سے نجات کی دعا	180	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
228	بیماری سے نجات کی دعا	208	بیماری سے نجات کی دعا	182	فیضانِ دعا
228	بیماری سے نجات کی دعا	209	بیماری سے نجات کی دعا	182	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
228	بیماری سے نجات کی دعا	210	بیماری سے نجات کی دعا	183	دعا کی ایک کتاب
228	بیماری سے نجات کی دعا	210	بیماری سے نجات کی دعا	183	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
229	بیماری سے نجات کی دعا	211	بیماری سے نجات کی دعا	183	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
229	بیماری سے نجات کی دعا	211	بیماری سے نجات کی دعا	184	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
229	بیماری سے نجات کی دعا	212	بیماری سے نجات کی دعا	185	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
230	بیماری سے نجات کی دعا	213	بیماری سے نجات کی دعا	186	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
230	بیماری سے نجات کی دعا	214	بیماری سے نجات کی دعا	187	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
231	بیماری سے نجات کی دعا	214	بیماری سے نجات کی دعا	188	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
231	بیماری سے نجات کی دعا	215	بیماری سے نجات کی دعا	189	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
231	بیماری سے نجات کی دعا	215	بیماری سے نجات کی دعا	190	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
231	بیماری سے نجات کی دعا	216	بیماری سے نجات کی دعا	193	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
232	بیماری سے نجات کی دعا	217	بیماری سے نجات کی دعا	194	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
232	بیماری سے نجات کی دعا	217	بیماری سے نجات کی دعا	196	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
232	بیماری سے نجات کی دعا	217	بیماری سے نجات کی دعا	199	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
233	بیماری سے نجات کی دعا	218	بیماری سے نجات کی دعا	203	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
233	بیماری سے نجات کی دعا	219	بیماری سے نجات کی دعا	203	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
233	بیماری سے نجات کی دعا	219	بیماری سے نجات کی دعا	203	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
234	بیماری سے نجات کی دعا	219	بیماری سے نجات کی دعا	203	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان
234	بیماری سے نجات کی دعا	220	بیماری سے نجات کی دعا	204	دُور و دریا کے 8 نہی میں ایمان

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
305	کینے کی قرین	277	لما از اشراق	236	دعائے سیدنا انس (رضی اللہ عنہ)
	بدھ اور نعمات کے روزوں	278	لما از عیشت کی نصیحت	237	صبح و شام کی قرین
306	کے 3 نفحات	278	صلوٰۃ النحر	237	توسیع حافظ کیلئے
	بدھ نعمات اور کھد کے	280	انتظار	238	وہابی کی حفاظت کیلئے
307	روزوں کے 3 نفحات	282	صلوٰۃ 100 نیت کی فضیلت	238	زبان میں نکت
308	کھد کے روزوں کے نفع و فائدہ	283	تہجد و نوافل	238	پہنٹ کے روز کے لئے
	تہجد کا روزہ رکھنے کی اہمیت	284	صلوٰۃ النحر	238	بتلی بدھ جانا
310	کی 3 روایات	285	صلوٰۃ النکاحات	239	ناب از بونا
	ہفت روزہ کے روزے کے فائدہ	289	کہن کی نماز	240	نکار
311	پہلے روزوں کی	290	لما از توبہ	240	پہوڑا نکلیں
312	ماہانہ نفل کے روزوں کی بھول	291	شام کے بعد نفل کا ثواب	241	ماگل کے کاکٹ لہنا
	ماہانہ نفل	292	نفل کے روزوں کی بھول	241	بانیچہ پن
315	ڈرود شریف کی نصیحت	292	فیضانِ روزہ	242	اگر پہنٹ میں پچھڑ جا ہو گیا ہو تو
315	نجوم الخیر	293	ڈرود شریف کی فضیلت	242	بیت
316	زندان کے بعد نفل روزے	293	نفل روزوں کے نفع و فائدہ	242	تے روزوں کے لئے
316	ایک مہینے کے روزوں کے برابر	294	نفل روزوں کے فائدہ پر مشتمل	243	در و اعشاء کے لئے
	عاشورہ کو واقع ہونے والے	294	11 روایات	243	احکام سے حفاظت
316	23 اہم روایات	294	بیت کا انوار	243	آگاہیں کی نکت
318	عاشورہ کی من اہل و عیال	294	10- مال کا بیجا استعمال سے بچنا	244	کمر میں نہ لی مال ہانے کا نسخہ
318	پر حرا کی بکات	295	دورانے 10 روزوں کی نصیحت	244	شوگر کے مرض سے بچنا
319	سار اہل و عیال سے حفاظت	295	دین میں سونے کی اہمیت	245	قرضاء پر لے کا وہیل
321	عاشورہ کی من اہل و عیال	295	عقلم سے بچنا	246	199 سالہ انسانی انسان کے بھانگر
321	شب عاشورہ کی نفل نماز	296	ایک روزہ رکھنے کی نصیحت	260	نجم کا پورے
	عاشورہ کے روزے کے 4	296	بھڑین نفل	263	قصیدہ غوثیہ
322	نفل	297	روزہ کے بعد سونے کی اہمیت	265	نفل قصیدہ غوثیہ کی حیرت
324	دعائے عاشورہ	297	سولے کے حیرت	266	نجم غوثیہ کا
324	نفل اور شریف	297	بھڑین نفل	266	فیضانِ نوافل
324	ڈرود شریف کی نصیحت	298	روزہ کی حالت میں نہ کرنے کی نصیحت	268	ڈرود شریف کی نصیحت
325	نجم غوثیہ	298	نفل کام کے بعد نہ کرنے کی نصیحت	268	اللہ کا پرار ہے کاپی
326	نفل	299	کافو چاہا کی ایمان افروز وقت	269	صلوٰۃ النفل
327	شب قدر سے بھی نفل رات	301	ہر ماہ تین روزہ رکھنے کا ثواب	269	نفل اور رات میں نہ کرنے کا ثواب
328	حسن و لاوت ہانے کا ثواب	302	نفل نفل کے روزوں کی نصیحت	270	نفل اور رات میں نہ کرنے کا ثواب
329	نفل اور شریف	303	نفل اور شریف کے روزوں کے نفع و فائدہ	271	تہجد کے روزوں کے نفع و فائدہ
329	بیت کی نفل	303	روزوں کے نفع و فائدہ	271	ساری رات نفل کرنے کے لئے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
395	مقبول حج کا ثواب	350	عشر کا ادا نہ کرنے کے متعلق احکامات	329	جنت کا ممکن
395	دن حج کا ثواب	350	بچیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام	329	سنا بکسویں شب کی فضیلت
396	والدین کی طرف سے خیرات	351	شب قدر کے برابر فضیلت	330	27 ویں وجہ سے دعائے کی فضیلت
396	روزی میں بے نیکی کی وجہ	351	غزفہ کا روزہ	331	سومال کے روزے کا ثواب
396	خندہ کو زیارت قبر کی فضیلت	352	ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر	331	غفلان تنظیم
397	کفن پھٹ گئے	353	مختلف معنی پھول	331	آقا حبیبیت کا مہینہ
397	ایصال ثواب کے 13 دن اور فضائل	353	دُرو شریف کی فضیلت	331	نہندان کے بعد صومہ میں داخل ہے
397	دعاؤں کی بے شمار	353	مکھڑ کے 25 دینی پھول	332	چند صومہ میں شبائیں
398	ایصال ثواب کا انتہا	360	30 لیلیوں کی نفاذی	332	املائیوں والی باتیں
398	دوسروں کیلئے دعا کے معجزات کرنے	362	49 اشیائے کارآمد دینی پھول	333	مغرب کے بعد چوتھا مال
398	کیا فضیلت	370	16 کونج ساج سے 100 دینی پھول	334	دعا کے نصف شعبان میں
398	اروں بچیاں تاسا کا آسمان لہو	373	باب بچا بچا سے اہل کے طریقے	336	کمر پر صومہ بیاں املا
399	نورانی لباس	374	زمانہ قتل کی 110 اعتبار میں	336	آغوش ہادی حرام ہے
400	نورانی طباق	378	اللہ سے عجب 100 دینی پھول	337	رستخان الہیہ رنگ
400	مردوں کی تعداد کے برابر آج	380	نہار کے 5 طباق	337	دُرو شریف کی فضیلت
400	اطباء کا ربط و شریک کریں گے	381	آدمی کے ہر حصے کے 6 طباق	338	سوائے کے دروازے والا قفل
401	سورۃ نظام کا ثواب	382	دوسرے کے 7 دینی طباق	340	میں فکارت
401	ذمہ دار مشورت خدایہ ہماریلئے گواہ	384	بدھ کی کے دروازے طباق	342	پانچ خصوصی کرم
403	ایصال ثواب کے 18 دینی پھول	385	قبیل کے چوبیس طباق	343	مستحیرہ گناہوں کا کلمہ
406	ایصال ثواب کا طریقہ	386	قبیل کے چار طباق	343	توبہ کا طریقہ
407	ایصال ثواب کا طریقہ	387	بے وقت نذر چنے کا طباق	344	ہر شب ساتھ ہزار کی دعا
410	المحرمہ خرمستان کا حقا کا طریقہ	387	مونا پے کاسب سے بہترین طباق	344	روزانہ دس لاکھ گناہوں کی
411	ایصال ثواب کیلئے دعا کا طریقہ	387	کھانسی کا علاج	346	دراز سے ہائی
412	خبردار	388	حقارت عمل کے 2 روحانی طباق	346	جسکی ہر گناہ کی شہادت نام کی نظر سے
413	نوار پر حاضر کی کا طریقہ	388	جزق النساء کے 2 روحانی طباق	348	خرچ میں کھانسی کی
414	یوگان دین کے گرن کی چار بھی	389	مشکی بدھ کا علاج	349	فواہ المکرم
		390	مشکی بدھ کا دینی طباق	349	عشق حبیب سے دعا کے عین خدائے
		391	مشکی بدھ معصوم کرنے کا طریقہ	349	تو تلو کی طرح ملے ہوں سے پاک
		391	مشکی صفائی کا طریقہ	349	گو یا عمر بھر کا روزہ رکھا
		393	علاج ہلکا کے خلو دینی پھول	350	سال بھر روزہ رکھے
		350	فیضان ایصال ثواب	350	ذوالحجہ الحرام
		394	نفاق و دہار سے نجات	350	ابتدائی دن کی فضیلت

علاج و عملیات کے دلائل و شرائط

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم المرسلین،
رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے نظر بد، تو تک اور پھوڑے بھنسیوں کی
صورت میں دم کروانے کی اجازت دی۔ (صحیح مسلم ص ۱۲۰۶ حدیث ۲۱۹۶)

مُحَقِّق عَلٰی الْاِطْلَاق، خَاتِمُ الْمُحَدِّثِیْنَ حضرت علامہ شیخ
عبدالحق نعمانی دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی اشعۃ الباعثات (فارسی) جلد 3
صفحہ 64 پر اس حدیث پاک کے تحت لکھتے ہیں: ”یاد رہے کہ تمام بیماریوں اور
تکلیفوں میں دم کرنا جائز ہے، مگر یہ ان تین کے ساتھ عمل نہیں، خاص طور پر ان کے
ذکر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت ان تین میں دم زیادہ مناسب اور مفید ہے۔“

میرے آقا علی حضرت امام ابوالحسن مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن
فتاویٰ افریقہ صفحہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قرآن کریم یا اسمائے الہیہ یا دیگر
اذکار و دعوات (یعنی دُعا ہے) سے دوا کی اسلام میں نہیں بلکہ مستحب ہے۔ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”مَنْ اسْتَطَاعَ حِكْمًا اَنْ يَنْفَعِ اَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو
فحش اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے پہنچا دے۔“ (صحیح مسلم ص ۱۲۰۸ حدیث ۲۱۹۹)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: سرور کائنات، شاہ
موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم بکثرت اور انسانوں کی نظر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتیٰ
کہ سورۃ فلق و ناس نازل ہوئیں، پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان کو لے لیا اور
ان کے ماس (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (مشق الزمندی ج ۴ ص ۱۳ حدیث ۲۰۶۵)

حکیمِ اُلفت حضرت مفتی احمد یار خان مبارک شاہ صاحب مدنی کے
تحت فرماتے ہیں: ”یعنی سورۃ فلق اور سورۃ ناس نازل ہونے سے پہلے حضور صلی اللہ
تعالیٰ علیہ والہ وسلم جن وانس کی نظر سے بچنے کے لئے مختلف دُعائیں پڑھا کرتے تھے مثلاً

وَأَمَّا أَنْ تَلْعَنَ رَاسُكَ أَحَدًا تَشْهَدُ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حُصَيْنًا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا
اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا إِلَى
اللَّهِ لَمُخْلِطُونَ

ترجمہ کنز الایمان: اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ
اس پر راضی ہوتے جو اللہ و رسول نے ان کو
دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے، اب دیتا ہے
ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اللہ کا رسول

(پ ۱۰، التوبہ: ۵۹) اللہ ہی کی طرف رغبت ہے

حدیث میں ہے: یُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَفْعَلْ فَيَقُولُ أَفَلَا دَعَوْتُ فَلَمْ
يُسْتَجَبْ لِي یعنی تمہاری دعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے وہ کی اور
اب تک قبول نہ ہوئی۔

(۳) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ ربہ العزت) یہاں کی جملہ اجازات و وظائف
و اعمال و تعویذات میں شرط ہے کہ ملائے جائے باجماعت مسجد میں ادا کرنے کی کامل
پابندی رہے۔ وبالله التوفیق۔

اللہ عزوجل اس کتاب کے مؤلف اور جس کا مطالعہ کرنے والوں کو اس کا ثواب
نفع پہنچائے۔ اللہ عزوجل اس کے مدینہ منورہ کی اس ناچیز سعی کو مشکور فرمائے اور اخلاص
کی لازوال دولت سے مالا مال کرے۔

مرا ہر اہل بس ترے واسطے ہو کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

دعائے عطر! یا اللہ عزوجل! جو اس کتاب کو اپنے عزیزوں کے ایصال ثواب کیلئے نیز دیگر اچھی اچھی
نیوٹوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات و اجتماعات وغیرہ میں تقسیم فرمائے، محلے میں گھر گھر پہنچائے اُس کا اور

اُس کے طفیل یہ ابھی دونوں جہاں میں سیر پار کرے۔

طالب علم مدینہ

امین بجاہ النبی الامین سکر لندھ علیہ السلام

بقیع

مفقوت



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”مدنی پنج سورہ پڑھا کریں“ کے انیس خرووف کی

نسبت سے یہ کتاب پڑھنے کی 19 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: فَبَيْتَةُ الْمُؤْمِنِينَ خَيْرٌ مِنْ أَعْمَلِهِمْ بِمَنْ “مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الكبير للطبراني، المحدثات: ۱۹، ج ۶، ص ۱۸۵)
دو مدنی پھول: (۱) نیتِ محمدیہ کی عملی عملِ عمرہ کا ہے۔
(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار تہجد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تکوین و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اوپر دی ہوئی دو عربی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتیں پر عمل ہو جائے گی) ﴿5﴾ رضائے اللہ عزوجل کیلئے اس کتاب کا اقول تا آخر مطالعہ کروں گا ﴿6﴾ حقی النوسع اس کا باوجود اور ﴿7﴾ قبلہ کو مطالعہ کروں گا ﴿8﴾ قرآنی آیات اور ﴿9﴾ احادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا ﴿10﴾ جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عزوجل اور ﴿11﴾ جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں سن اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا ﴿12﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) عند الضرورت خاص خاص مقامات انڈر لائن کروں گا ﴿13﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) ”یادداشت“ والے نسخے پر ضروری نکات لکھوں گا ﴿14﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا ﴿15﴾ اس حدیث پاک ”تَهَادُّوا تَحَابُّوا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دواپس میں محبت بڑھے گی۔ ﴿موطا امام مالک، ج ۲، ص ۷۰، رقم ۱۷۳۱﴾ پر عمل کی نیت سے (ایک یا

حسب توفیق تعداد میں) یہ کتابیں خرید کر دوسروں کو تحفہ دوں گا ﴿16﴾ جن کو دلوں کا شفیق
 الا مکان انہیں یہ عہد بھی دوں گا کہ آپ اتنے دن (مثلاً 40) دن کے اندر اندر مکمل
 پڑھ لیجئے ﴿17﴾ کم از کم ایک عدد مدنی پنج سورہ کسی مسجد یا مزار شریف پر مسلمانوں
 کے پڑھنے کیلئے رکھوں گا (صرف اسی مسجد و مزار پر۔۔۔ جسے جہاں پہنچے۔۔۔ موجود ہو۔۔۔)
 ﴿18﴾ اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمت کو ایصال کروں گا۔ ﴿19﴾
 کتابت و تفسیر میں شریعت علی غلطی ملی تو تاثر شرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا۔ (زبانی کہنا یا ہونا
 خاص مفید نہیں ہوتا)



عہد نامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقبل طور پر عہد نامہ شریف سجانے
 والا خوش نصیب مسلمان فالج اور خون کی وجہ سے جہنم لینے والی بعض
 بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ عہد نامہ شریف سجانے کی برکت سے دماغ
 کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت
 کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا! لہذا امریکہ میں
 فالج کے علاج کیلئے عہد نامہ ”ماسک“ (MASK) بنایا گیا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ بسمِ اللہ شریف

ذُرُودِ پاک کی فضیلت

اللہ عزوجل کے محبوب و مخلص محبوب، مظلوم و مظلوم علی اللہ تعالیٰ علیہ
الاسم کا ارشاد مشکبار ہے: جس نے مجھ پر سورہ ذُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس
کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نفاق اور جہنم کی آگ سے آزاد ہے
اور اسے بروز قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مطالعہ اللہ، ص ۵۳، حدیث ۱۷۲۹۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَلَاَنِي عَلَى مُحَمَّدٍ

بسمِ اللہ شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیوں کے سلطان،
سرور و نشان و سرور و جہان، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
(کی فضیلت) کے بارے میں استفسار (اس - بحث - سار) کیا، تو اللہ عزوجل کے محبوب،

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک بار نذر ہو گا، پھر اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وَاِنَّا لَعَزِيزٌ مُّقْتَدِرٌ، مُنْزَلٌ عَنِ الْعُيُوبِ سَلَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "یہ اللہ عزوجل کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اللہ عزوجل کے اسمِ اعظم اور اس کے درمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (پٹلی) اور سفیدی کے درمیان۔"

(مستدرک للحاکم ج ۲ ص ۲۵۰ ح ۲۰۷۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! "اسمِ اعظم" کی بہت سی کتب ہیں، اسمِ اعظم کے ساتھ جو دعائیں جائے وقت قبول ہو جاتی ہیں، سرکارِ علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت رئیس المُتَکَلِّمِینَ، ولینا قُتبی علی خان علیہ رحمۃ اللہ، ان فرماتے ہیں: "بعض علمائے بسمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اسمِ اعظم کہا۔ سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، بسمِ اللہ رَبَّانِ عَارِفِ (عارف یعنی اللہ عزوجل کو پہچانتا ہے) ہے ایسی ہے جیسے کلامِ خالقِ مَرُوبِّہ ہے" (یعنی ہو جا)۔

(أحسن المَعَاد ص ۶۶)

اَذْہُورَا کَام

سرکارِ مکرمہ، سردارِ مدینۃ منورہ، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جو بھی اَہَم کَام بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ اذہور اذہ جاتا ہے۔"

(اللہ الْمُتَّقُوْر ج ۱ ص ۲۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں بہت دقت داخل

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پڑھ کر پائے پڑھا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

کرنے کیلئے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ضرور پڑھ لینا چاہئے۔ کھانے کھانے، پینے پلانے، رکھنے اٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چنے (گازی وغیرہ) چلانے، اٹھنے اٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بنی جانے، پنکھا چلانے، دسترخوان بچھانے پڑھانے، بچھونا لیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عامر لگانے، بیان کرنا نعت شریف سنانے، جوتا پہننے، سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، سفر طیارہ ہر جائز کام پہلے شروع میں (جبکہ کوئی مانع شرعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت رکھیں اس کی برکتیں لوں تا عین سعادت ہے۔

مُلُوا عَلَى الْخَبِیْبِ اَصْلٰی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”بِسْمِ اللّٰہِ کی برکت کے تیرہ خروف کی نسبت

سے ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے 43 مبنی پھول

﴿1﴾ حضرت سیدنا احمد بن علی البونی علیہ رحمۃ اللہ الخ شمس المعارف (مترجم) کے صفحہ

37 پر لکھتے ہیں: حضرت سیدنا شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے

ہیں: جو بلا ناغہ سات دن تک ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر

ایک بار درود شریف) پڑھے ان شاء اللہ عزوجل اس کی ہر حاجت پوری ہو۔ اب وہ

حاجت خواہ کسی بھائی کے پائے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر ہی مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

﴿2﴾ جو کسی ظالم کے سامنے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 50 بار (اول آخر ایک

بار درود شریف) پڑھے اس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی بیعت پیدا ہو اور اس کے

شر سے بچا رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿3﴾ جن شخص طلوع آفتاب کے وقت سورج کی طرف رخ کر کے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

300 بار اور درود شریف 300 بار پڑھے اللہ عزوجل اس کو اپنی مجلس سے رزق

عطا فرمایا جہاں اس کا گمان بھی ملے ہوگا اور (روزِ جمعہ پڑھنے سے) ان شاء اللہ عزوجل

ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہو جائے گا۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿4﴾ کند ذہن اگر ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 786 بار (اول آخر ایک بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کا حافظہ مضبوط

ہو جائے اور خیر بات بولے یاد رہے۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿5﴾ اگر قحط سال ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 61 بار (اول آخر ایک بار درود

شریف) پڑھیں (پھر دعا کریں) ان شاء اللہ عزوجل بارش ہوگی۔ (ایضاً ص ۳۷)

﴿6-7﴾ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کا عدد پر 35 بار (اول آخر ایک بار درود شریف)

لکھ کر گھر میں لٹکا دیں ان شاء اللہ عزوجل شیطان کا زرنہ ہو اور خوب برکت ہو۔

اگر دکان میں لٹکائیں تو ان شاء اللہ عزوجل کاروبار خوب چمکے۔ (ایضاً ص ۳۸)

﴿8﴾ کیم مُحَرَّمُ الْحَرَامِ کو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ 130 بار لکھ کر (یا کھوا کر)

”کعبۃ اللہ“ کے آٹھ حروف کی نسبت سے بسم اللہ شریف کے 8 اُوراد

(1) گھر کی حفاظت کے لئے

حضرت سیدنا ابراہیم خاں الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ اقویٰ فرماتے ہیں: ”اُس نے اپنے گھر کے باہر کی دروازہ (MAINGATE) پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ لیا وہ (صرف دنیا میں) کہا اُلت۔ بے خوف ہو گیا خیر و کارِ نسی کیوں نہ ہو، تو بعد اُس مُسلمان کا کیا عام ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آگینے پر اس کو لکھے ہوئے ہوتا ہے۔“

(تفسیر کبیر جلد اول ص ۱۵۲)

(2) دردِ سر کا علاج

قیصرِ روم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے، اداخصی دردِ سر کی شکایت ہے اگر آپ کے پاس اس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی قیصرِ روم اُس ٹوپی کو پہنتا تو ادا دردِ سر کا نور ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجب ہوا۔ آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو ادا حیراتو اس میں سے ایک کاغذ برآمد ہوا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا تھا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے خدا کو قسم) جس نے کہ جب شروع کرے (بسم اللہ) اس سے پہلے کہ اس کے لئے استغفار کرے، میں نے اس کے

(3) نکیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی پر سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھنا شروع کر کے ناک کے آخر پر ختم کرے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ خون بند ہو جائے گا۔

(4) جنتوں سے سامان کی حفاظت کا طریقہ

حضرت سیدنا صفوان بن مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ”انسان کے ساڑو سامان اور ملبوسات کو جنت استعمال کرتے ہیں۔ اعداد میں سے جب کوئی شخص کپڑا (پینے کے لئے) اٹھا لے گا (ابراہیم) رکھے تو ”بسم اللہ شریف“ پڑھ لیا کرے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا نام تمہارے“ (یعنی بسم اللہ پڑھنے سے جنت ان کپڑوں کو استعمال نہیں کرے گی)۔ (کنز العمال، ج ۱، ص ۱۱۲۲، ۴۲۶)

میں نے اپنے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہر چیز رکھتے اٹھاتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کی عادت بنائی جائے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ شریعت کی دست برد سے حفاظت حاصل ہوگی۔

(5) دشمنی ختم کرنے کا وظیفہ

اگر پانی پر 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر مخالف (یعنی دشمن) کو پادیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ مخالفت چھوڑ دے گا اور محبت کرنے

خود جان مصطفیٰ (ص) فرمود علیہ السلام: مجھ پر کائنات سے ڈرو پاک چہ چہ کہ تمہارا کچھ بڑا اور پاک چہ چہ تمہارے گناہوں کیسے مغفرت ہے۔

لگے گا اور اگر مؤلف (یعنی دوست) کو چلا دیں تو محبت بڑھ جائے گی۔

(حقیقی زیور ص ۵۷۸)

(6) مرض سے شفا کا وظیفہ

جس در دیا مرض پر تین روز تک سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حضرت دہلوی سے پڑھا کر کم کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل اس سے آرام ہوا جائے گا۔

(حقیقی زیور ص ۵۷۹)

(7) چور اور اچانک موت سے حفاظت

اگر رات کو سوتے وقت ۲۱ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیں
تو ان شاء اللہ عزوجل مال و اسباب چوری سے محفوظ رہیں گے اور مرگ ناگہانی
(یعنی اچانک موت) سے بھی حفاظت ہوگی۔ (حقیقی زیور ص ۵۷۹)

(8) آفیس ذور ہونے کا آسان ورد

مولانا مشکل کشا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شہید خدایا کرم اللہ تعالیٰ
وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ سلطان مکتبہ مکتبہ، تاجدارِ جہانہ منورہ، ملکین مکہ
حضرت امیر علی اللہ تعالیٰ صیدہ السلام نے ارشاد فرمایا: ”اے علی! (کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم) میں
تسہیں ایسے کلمات بتا دوں جنہیں تم مصیبت کے وقت پڑھ لو۔“ عرض کیا:
”خیر ورا ارشاد فرمائیے! آپ سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر میری جان قربان! تمام انتھائیاں

فرمانِ معظّم (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر اتنا رحمتِ شریفِ باری ہے کہ تم اس کیلئے ایک قرآن پڑھنا چاہو اور قرآن پڑھنا ہے۔

میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی سے سیکھی ہیں۔“ ارشاد فرمایا، ”جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس اللہ عز و جل اسکی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دور فرما دے گا۔“
(عَمَلُ نَیُّومٍ وَاللَّیْلَةِ لَا یَنْفَعُ حَتّٰی ۱۶۰)

صلی اللہ علیہ وسلم بھائیو! جب بھی بیماری، تم خداری، مالذمہ بازی دشمن کی طرف سے ایذا رسانی یا بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفت ناگہانی آن پڑے۔ کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کہانت سن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دل دکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے، الغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھنا، ہر کی عادت بنالیں۔ نیت صاف ہوگی تو ان شاء اللہ عز و جل منزل آسان ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ تلاوت

ذُرود شریف کی فضیلت

امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ”دُعا آسمان اور زمین کے درمیان مُعلق رہتی ہے، اس پہلے سے کچھ بھی اوپر نہیں پہنچتا، جب تک تو اپنے نبی پر دُرود نہ بھیجے۔“ (سنن البیہقی ج ۲ ص ۲۹، حدیث ۱۸۶)

مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ ان اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا (کہ) دُرود دُعا کی قبولیت

بلکہ بارگاہ الہی میں پیش ہونے کا ذریعہ ہے۔ (امام الحاج ج ۱ ص ۱۷۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سورۃ الحشر کی آخری آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرت سیدنا معتقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہے اور سورۃ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ عزوجل اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صبح

فرمانِ مصطفیٰ (ص) نے فرمایا کہ ہر ایک بار توروں کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

تک یہی فضیلت ہے۔ (سنن الترمذی ج ۱ ص ۴۲۳ حدیث ۲۹۳۱)

سورة الْحَشْرِ کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ
الْمَلِكُ الْقَلْبُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(پہ ۲۸، حشر ۲۲-۲۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”کرم“ کہ تینوں خروفا کی نسبت سے سورۃ

الْبَقَرَةِ کی آخری آیات پڑھنے کے 3 فضائل

(۱) حضرت توسیڈ نا نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ،

قرار قلب وسین، صاحب معطر پسینہ، باعث نزول سکینہ، فیض گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک

کتاب لکھی پھر اس میں سے سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں۔ جس

گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر زور پائے یا نہ پائے، مجھ کو جنت کا راستہ بھول گیا۔

گا۔ (مسند الترمذی ج ۴ ص ۴۰۶ حدیث ۲۸۹۱)

(2) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان، بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ عز و جل نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے خزانے میں سے ایک دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورہ بقرہ کا اختتام فرمایا، انہیں سکھادو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ بیشک یہ نماز اور قرآن اور ایمان ہیں۔ (مسند ابی یوسف ج ۲ ص ۲۱۵ حدیث ۲۱۱۰)

(3) حضرت سیدنا ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک،

صاحب لولاک، سیاح افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔

(مسند ابی یوسف ج ۳ ص ۴۰۵ حدیث ۵۰۰۹)

میں نے پوچھا: اسلامی بھائیو! سورہ بقرہ کی دو آیتیں کفایت کرنے سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اس رات کے قیام (رات کی عبادت) کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(فتح الباری ج ۶ ص ۴۸)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”قرآن“ کے چار حروف کی نسبت سے آيَةُ الْكُرْسِيِّ کے 4 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت ہی

عظمت والی آیت ہے۔

(الَّذِي الْمَشْرِقُ ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدنا ابی بن گعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیر، نبیوں کے تاجور، محبوب رب الہی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے
ابومنزرا! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں کون سی

آیت عظیم ہے؟ میں نے عرض کیا: **لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ** پھر

رسول اللہ عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے

ابومنزرا! تمہیں علم مبارک ہو۔

(صالحیہ منسجم ص ۵۴ حدیث ۸۱۰)

(3) مستدرک کی ایک روایت میں ہے کہ ”سورۃ بقرہ“ میں ایک آیت

ہے جو قرآن پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس

گھر سے شیطان نکل جاتا ہے اور وہ آيَةُ الْكُرْسِيِّ ہے۔

(مُسْتَدْرَكُ الْعَاكِم ج ۲ ص ۶۴۷ حدیث ۳۰۸۰)

(4) امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ

میں نے نور کے پیر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ مکرور

فرمان مصطفیٰ (مسیح داخل علیہ السلام) ترجمہاں مکی ہو کھو پڑا اور پڑھو کہ تمہارا دل روز کھنک پہنچا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد **آیۃ الکرسی** پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا اللہ غفور مجلّ اسے، اس کے گھر کو اور آپاس کے گھر والے کو محفوظ فرما دے گا۔ (شعب الایمان ج ۲ ص ۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

آیۃ الکرسی کی پانچ برکتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو

حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی

- ﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل
- ﴿2﴾ وہ شیطان لہر و جحش کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل
- ﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔
- ﴿4﴾ جو نماز صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت **آیۃ الکرسی** اور اس کے بعد کی دو آیتیں غلغلہ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرق آبی (پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ عزوجل
- ﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر حق تعالیٰ کی طرف سے شام و روزِ پاک پر اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

اور اس مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ (خشتی زبور ص ۵۸۹)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

آیتِ کریمہ کی فضیلت

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فقہناہ خراسانی، بیکر حسن و جمال، ذائع صفت و بیل، صاحبِ جود و نوال، رسولِ بحال، بی بی آئینہ کے لال، صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: حضرت ذوالنوال (یعنی حضرت یونس علیہ السلام) نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہ: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ (ترجمہ: تیرا ہی ایمان: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ

کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا) (پ ۱۷، انبیاء: ۸۷) لہذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی

مقصد کے لیے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کا دعائے قبول فرمائیے۔

(مسند الترمذی ج ۵ ص ۳۰۲ حدیث: ۳۵۱۶)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”مصطفیٰ“ کے پانچ حروف کی نسبت

سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 وظائف

(۱) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نور کے چکر، تمام

نیووں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطان، محرو بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر نورو پاک کی کثرت آئے گی۔ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سورۃ فاتحہ اور **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** (پوری سورت) پڑھ لو گے تو

موت کے علاوہ ہر چیز سے آمان میں آ جاؤ گے۔ (مشتمل علی فتاویٰ ج ۱ ص ۱۶۵-۱۶۶ حدیث ۱۷۰۲)

(2) حضرت سیدنا عریاض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر نبیوں کے تاجور محبوب رب اکبر عزوجل و منن اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سونے سے پہلے **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے

جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (مشتمل علی فتاویٰ ج ۱ ص ۱۶۸-۱۶۹ حدیث ۱۷۰۵)

حکیم الامت حضرت مفتی محمد یوسف خان علیہ رحمۃ اللہ اس حدیث پاک

کے تحت فرماتے ہیں: یہ (یعنی **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ**) سورتیں کل سات ہیں سورۃ اسری، سورۃ

حدید، سورۃ حشر، سورۃ صفہ، سورۃ جُثْجُثْ، سورۃ تھائین اور سورۃ اعلیٰ،

ظاہر ہے کہ سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پوری سورتیں نہ پڑھتے ہوں گے کہ یہ تو یسٹ زیادہ

ہیں بلکہ ان کی چند پیچیدہ آیات تلاوت فرماتے ہوں گے۔ (مفتاح الجنان ج ۳ ص ۱۳)

(3) حضرت سیدنا نوح علیہ السلام فرماتے ہیں کہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ**، **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ**،

رسول اکرم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے مجھ سے فرمایا: **قُلْ يٰ أَيُّهَا**

الْكَافِرُونَ پوری پڑھ کر سویا کرو کیونکہ یہ شمع سے براءت ہے۔

(مشتمل علی فتاویٰ ج ۱ ص ۱۷۰-۱۷۱ حدیث ۱۷۰۵)

(4) حضرت سیدنا ابوجہد خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ قائم المرسلین،

رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سر اج الساکین، محبوب رب العالمین،

جناب صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وقت تین

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد بن عبد اللہ علیہ السلام) جس نے توبہ میں غور و خوض کیا تو توبہ کی پوری بات اس میں سرسبز ہو گئی۔ اس کیلئے استغفار کرتے ہیں۔

مرتبہ یہ پڑھ لے: **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ** (ترجمہ میں اللہ عزوجل سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔) اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ سمندر کی جھال کے برابر ہوں، اگرچہ آسمانوں کے پتھروں کے برابر ہوں، اگرچہ نیلوں کی ریت کے ذرات کے برابر ہوں، اگرچہ دنیا کے ایام کے برابر ہوں۔

(حسن القلمی ص ۲۵۰ ج ۸ ص ۳۹۱)

(5) نیچے دی ہوئی سورۃ کہف کی تشریحی چار آیتیں یعنی **إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا**

سے ختم سورۃ تک رات میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھیں آنکھ کھلے گی (ان شاء اللہ عزوجل)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۖ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۖ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّحُلِمْتَ سَاءَ لِّكَفَّيْتُمْ لَقَدْ كَلِمَتْ سَاءَ لِّكَفَّيْتُمْ مَدَدًا ۖ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مُثَلِّمٌ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَّمَا إِلَهُمُ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۖ

(پ ۱۵ الکہف: ۱۰۷ تا ۱۱۰)

(مَنْقُشُ الدَّارِمِيِّ ج ۲ ص ۵۵۶ حدیث ۳۵۰۶، تَوْظِیْفَةُ الْكَرِیْمَةِ ص ۲۹)

”رحمت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سورہ فاتحہ کے 4 فضائل

(1) حضور پاک، صاحبِ نولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ

سورہ فاتحہ ہر مرض کی دوا ہے اس سورت کا ایک نام ”شافیہ“ اور ایک نام ”سورۃ الشفاء“ ہے اے اللہ کہ یہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔

(مثنیٰ الشریعی، ج ۲، ص ۲۳۸، حاشیہ، ص ۱۱، ج ۱۳)

(2) مسند داری میں ہے کہ 100 مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر جو دعا مانگی

جائے اس کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

(مثنیٰ زہور، ص ۵۸۷)

(3) یوگر گول نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنتِ اولیٰ فرض کے درمیان میں 41 بار

سورہ فاتحہ پڑھ کر ملینگر اپر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے الہا آمین کا درود بہت جلد اچھا ہو

جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہت مفید ہے۔ (ایسا، ص ۵۸۷)

(4) سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صرف اتنا پڑھے اِنَّكَ تَعْبُدُ

قَرِيبًا تَسْتَعِينُ ۝ اَوَّلِ اَخْرَجْتَ مِنْ بَارِدٍ وَ شَرِيفٍ بھي پڑھے بیمار یوں اور بلاؤں

کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔

(جستی زہور، ص ۵۸۸)

سُورَةُ الْفَتْحَةِ

سُورَةُ الْفَتْحَةِ مَكِّيَّةٌ

وَهِيَ ثَوْنٌ مِّنْ مِّائَتَيْنِ آيَاتٍ

اور اس میں سات آیتیں ہیں۔ ایک سو گز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع ہوا بہت مہربان رحمت والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۲

سب تعالیٰ اللہ کو ہر ملک سے سب جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝۳ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

روزِ جزا کا مالک ہم تجھ کو ہی پوجتے ہیں اور تجھ سے

نَسْتَعِينُ ۝۴ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۵ صِرَاطَ

ہدایت چاہتے ہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا دے

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝۶ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝۷

اور نہ گمراہوں کا

”یسین شریف کی برکات“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے سورہ یسین شریف کے 16 فضائل

(1) حضرت سیدنا معتزل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ والا ہمارے ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ ہمارے، دو عالم کے مالک، اختیار، صاحبِ پروردگار، علیٰ اللہ تعالیٰ صلی اللہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے جو اسے اللہ عزوجل کی رضا اور آمین کی مجتہزی کی قسم لیے پڑھے گا اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(المستند بالانعام المحدث بن حبان، ح ۲۲، ج ۷، ص ۶۸۶، ملقط)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **یسین** ہر نیزہ کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے اور جو ایک مرتبہ سورہ یسین پڑھے گا اس کے لیے دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیٰ حدیث ۲۸۹۶، ج ۱، ص ۴۱۶)

(3) حضرت سیدنا محمد بن غنیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مکرمہ، سرکارِ مدینہ منورہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: تورات میں سورہ یسین کا نام موعِظۃ ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی عطا کرتی ہے، اور دنیا و آخرت کی بلائیں اس سے دُور کرتی ہے۔ اور دنیا و آخرت کی ہولناکیوں سے نجات بخشتی ہے۔ اور اس کا نام مُدَافِعَةُ الْفَاضِيَةِ بھی ہے، کیونکہ یہ اپنی تلاوت کرنے والے سے ہر برائی کو دُور کر دیتی ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتی ہے، جس شخص نے اس کی تلاوت کی یہ اس کے لئے بیس حج کے

براز ہے، اور جس نے اس کو لکھا پھر اسے پڑھا تو اس کے پیٹ میں ہزار دوائیں، ہزار ٹور، ہزار یقین، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں داخل ہوں گی اور اس سے ہر دھوکہ اور ہر بیماری دور ہو جائے گی۔
(الذکر المشور، ج ۷، ص ۳۷)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم، نور مجسم، سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری خواہش ہے کہ سورہ یسین میری امت، اسکے ہر انسان کے دل میں ہو۔
(ایضاً ص ۳۸)

(5) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم، رسول مختشم، شاہِ نذا آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمیشہ ہر رات یسین کی تلاوت کرتا رہا پھر مر گیا تو وہ شہید مرے گا۔
(ایضاً ص ۳۸)

(6) حضرت سیدنا عطاء بن ابی رباح تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ مدینہ سرورِ قلوب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کی ابتداء میں سورہ یسین کی تلاوت کرے گا اس کی تمام حاجات پوری کر دی جائیں گی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص بوقت صبح سورہ یسین کی تلاوت کرے اس دن کی آسانی اسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شخص نے رات کی ابتداء میں اس کی تلاوت کی اسے صبح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔
(ایضاً ص ۳۸)

(8) حضرت سیدنا معتقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک حنظل بر پاک، صاحبِ اولاد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سورہ یسین قرآن کا دل ہے، جو

شخص اس سورہ مبارکہ کی اللہ عزوجل اور آخرت کے لئے تلاوت کرے گا، اس کے پہلے کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، تو تم اس کی تلاوت اپنے مرنے والوں کے پاس کرو۔

(ایضاً ص ۳۸)

(9) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم،

شاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس مرنے والے کے پاس سورہ یسین تلاوت کی جاتی ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر (اس کی روح قبض کرنے میں) نرمی فرماتا ہے۔

(ایضاً ص ۳۸)

(10) حضرت سیدنا ابو قلظہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے

ہیں: جس نے سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت ہو جائے گی، اور جس نے کھانے کے وقت اس کے کم ہونے کی حالت میں تلاوت کی تو وہ اسے کفایت کرے گا، اور جس نے کسی مرنے والے کے پاس اس کی تلاوت کی اللہ عزوجل (اس پر) موت کے وقت نرمی فرمائے گا، اور جس نے کسی عورت کے پاس اس کے بچے کی ولادت کی تنگی پر سورہ یسین کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی، اور جس نے اس کی تلاوت کی گویا کہ اس نے گیارہ مرتبہ قرآن پاک کی تلاوت کی، اور ہر چغہ کے لیے دل ہے، اور قرآن کا دل سورہ یسین ہے۔

(ایضاً ص ۳۹)

(11) حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو

شخص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زعفران سے یَسَّ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ لکھے پھر اسے پی جائے۔ (ان شاء اللہ عزوجل اس کا دل نرم ہوگا)

(ایضاً ص ۳۹)

(12) امیر المومنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر جمعہ کو اپنے والدین، دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس یسین کی تلاوت کی تو اللہ عز و جل ہر حرف کے بدلے اس کی بخشش و مغفرت فرما دیتا ہے۔
(الْمُنْتَوَر، ج ۷، ص ۴۰)

(13) حضرت سیدنا صفوان بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: مشائخِ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ شخص کے پاس سورہ یسین کی تلاوت کریں گے تو اس کے موہل کی تختی کو ہکا بٹکا جائے گا۔
(ایضاً ص ۳۹)

(14) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب، والائے غُیوب، مُنْزِلُ عَنِ الْغُیُوبِ غَزْوَجَلِّ وَصَلِ اللہ تعالیٰ علیہ اب و سلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ سورہ یسین کی تلاوت کی اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

(الْمُنْتَوَر، ج ۷، ص ۲۹۸)

(15) حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”قرآن حکیم میں ایک سورت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے ہاں عظیم کہا جاتا ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، اس کو پڑھنے والا قیامت کے روز ربیعہ اور مضربِ کل سے زندہ افراد کی شفاعت کرے گا، وہ سورہ یسین ہے۔“ (الْمُنْتَوَر، ج ۷، ص ۴۰)

(16) شیخ الحدیث مولانا عبدالمصطفیٰ اعظمی علیہ رحمۃ اللہ نے ”جنتی زیور“

صفحہ 594 پر سورہ یسین پڑھنے کی نکت سی برکتیں شمار کی ہیں:

- ﴿1﴾ بھوکا آدمی اس کو پڑھے تو آسودہ کیا جائے۔ ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے۔ ﴿3﴾ بنگا پڑھے تو لباس ملے۔ ﴿4﴾ مرد بے عورت والا پڑھے تو جلد اس کی شادی ہو جائے۔ ﴿5﴾ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جلد شادی ہو جائے۔ ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو شفا پائے۔ ﴿7﴾ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے۔ ﴿8﴾ مسافر پڑھے تو سفر میں اللہ عز و جل کی طرف سے مدد ہو۔ ﴿9﴾ غمگین پڑھے تو اس کا رنج و غم دور ہو جائے۔ ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز کم ہو گئی ہو پڑھے تو جو گھویا ہے وہ مل جائے۔ سورہ یسین کی ایک آیت **سَلَّمَ قَوْلًا قِنْ رَّابِّ رَّحِيمٍ** (آیت: ۵۸) کو ایک ہزار چار سو اہتر بار پڑھو، ان **سَلَّمَ قَوْلًا قِنْ رَّابِّ رَّحِيمٍ** جس مقصد سے پڑھو گے مراد پوری ہوگی، خواجہ دیرنی لکھتے ہیں: یہ تجرب ہے۔ اور **سَلَّمَ قَوْلًا قِنْ رَّابِّ رَّحِيمٍ** (آیت: ۵۸) کو بارہج ایک کاغذ پر لکھ کر تھوڑا بامصوبہ تو حوا و اذنیات اور چور و غیرہ سے حفاظت رہے گی جو محفل المباح کو سورہ یسین پڑھے گا اس کا پورا ہون اچھا گزرے گا اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے گا اس کی پوری رات اچھی گزرے گی۔ حدیث شریف میں ہے کہ یسین قرآن کا دل ہے۔ (حتی زبور، ص ۵۹۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

یٰسَ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لِمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے مہربان کا اُتارا ہوا

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو ان ایمان نہ لائیں گے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَبُهِتُوا إِلَى الْاُذْقَانِ

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

اوپر کو منہ اٹھانے پر ممانے اور ہم نے ان کے آگے دیوار بنادی

سَدًّا أَوَّلِينَ خَلْفَهُمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو

لَا يُبْصِرُونَ ۝ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمَلَمَ

انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت

وَحَشِي الرِّحْنِ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ

پر چلے اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور عزت کے

کَرِيمٌ ۝ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

موتیوں کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو

وَاَنَّا لَهُمْ بِكُلِّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِي لِمَامٍ مُّقْبِلِينَ ۝ ۱۳

انہوں نے آگے بجا رہے ہیں جو ہر چیز کے بارے میں ہم نے لکھ رکھا ہے ایک قلم کی کتاب میں

وَاصْرِبْ لَهُم مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ ۱۴

اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب انکے پاس فرستادے آئے

اِذْ ارْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو بظلمتوں میں ڈال دیا اور تیز سے زور دیا

بِنَثَلٍ ۚ فَاَتَاَهُمَا اِنَّا اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ ۱۵ قَالُوا مَا اَنْتُمْ

اب ان سب نے کہا کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں

اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ

مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا تم نے

اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُونَ ۝ ۱۶ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّا اِلَيْكُمْ

جھوٹے ہو۔ وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ضرور ہم تمہاری

رُفَعُ لَازِمٌ

لَمْ رَسَلُونِ^(۱۷) وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ^(۱۸) قَالُوا

طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے

إِنَّا نَطِيرُنَا بِكُمْ لَيْنٍ لَّمْ تَنْتَهُوا النَّزْجُ بِكُمْ

ہم انہیں منحوس سمجھتے ہیں بیشک تم اگر باز نہ آئے تو ضرور ہم انہیں سنگسار

وَلَيْبَسَنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ^(۱۹) قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو

إِنِّ دُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ^(۲۰) وَجَاءَ مِنْ

تمہارے ساتھ ہے کیاں پر بدکتے ہو کہ تم سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھ چلے لوگ ہو اور شہر کے پرلے

أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ يَنْقُومُ الْبَغِيُّ الْمُرْسَلِينَ^(۲۱)

کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم نیچے ہو جاؤ کی جیروی کرو

اتَّبِعُوا مِنْ لَدُنِّي عَلَيْكُمْ أَجْرٌ أَوْ هُمْ وَبَشَرٌ لَّنِي^(۲۲)

ایسوں کی جیروی کرو جو تم سے کچھ نیچ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں۔

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ^(۲۳)

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

أَتَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِتْرَافًا إِنْ يَرِدْ مِنْ الرِّحْقِ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرائیں کہ اگر رحمن میرا کچھ بُرا چاہے تو ان کی

بِضْرٍ لَا تَغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾

سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں

إِنِّي إِذَا لَفِيَ ضَلِيلٌ مُّبِينٌ ﴿٢٤﴾ إِنِّي أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ

بیشک جب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں بے شک میں تمہارے رب پر ایمان رکھتا ہوں تو میری سنو

قَبْلَ أَنْ دُخِلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ وَسَاخِرَ

اس سے فرمایا کیا کہ جنہ میں داخل ہو کہا کاش کہی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے

لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٦﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

رب نے میری مغفرت کی اور مجھے حرمت والوں میں کیا اور ہم نے اس کے بعد

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٧﴾

اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ آتا اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا

إِنْ كَانَتْ إِلَّا الصَّيْحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِلَاوَنٌ ﴿٢٨﴾ يَمْصُرُونَ

وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جیسی وہ بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا

عَلَى الْعِبَادَةِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٩﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ

ٹھٹھکائی کرتے ہیں کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں

اَللّٰهُمَّ اَلْبِيْهَمُ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كُلُّ لَمَامٍ جَمِيْعٌ لَدَيْنَا

ہذاک فرمائیں کہ وہ اپنی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے

فُحْضَرُونَ ﴿٣٧﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْيَسَّةُ أَجْيَدًا وَأُخْرُجْنَا

حضور حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے کیا ہے زندہ کیا اور

مِنْهَا أَجْبَافٌ لَهُمْ يَأْكُلُونَ ۖ وَجَعَلْنَا فِيهَا بَحْرًا مِّنْ تَحْتِهَا

پھر اس سے مانج نکالا تو اس میں بچہ دکھائی دیا۔ اور ہم نے اس میں بال غنچے بھجوروں

وَأَعْنَابٌ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمَا وَمَا

اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے

عَمَلُهُ أَيُّ يَوْمٍ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ يُخَوِّنُ الَّذِينَ خَلَقَ الزَّوْجَاجَ

کھاؤں پر رانگے گھوڑے، بیلے، خنجر، تو کھانچو، دیا میں ہے، تاکہ اس کے لئے سب چیزیں

كُلَّهَا مِمَّا تَنْبَغُكَ الْأَرْضُ وَمِمَّنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

[illegible]

وَاللَّهُ لَهُمُ الْبَلَدُ ۖ كَسَلَتْ مِنْهُ الشَّهَارُ فَإِذَا هُمْ مُتْلَبُونَ ﴿٧٤﴾

[illegible]

اور اے کے ایک سنا رات ہے۔ اے پر کے دن نیا ہے۔ اے بدوہ اندیرے میں ہیں

از شریح علم : از آنکه غمها که حکم می بردارند علم

الْعَلِيمُ ۝ وَالْقُرْآنُ رُتَبُهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے کھجور

الْقَدِيمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ پہلے دن پر

الْيَلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝ آيَةُ لَهُمْ

سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھر سے ٹہکتا رہا ہے اور ان کے لئے

أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ الْمَشْهُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

ایک نشانی ہے کہ ان کے بزرگوں کی پیٹھ پر ہم ابھری کشتی میں سوار کیا اور ان کے لئے وہی ہی

مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَإِنْ نَّشَأْ نَعْرِفَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ

کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو انہیں ڈالیں تو ان کی فریاد کو سننے

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا لِّبَٰئِنَ ۝ وَ

والا ہو اور نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور

إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئیولا ہے اس امید پر

تُرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس

عَنْهَا مُرْضِيْنَ ۝۳۷ وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ اَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللّٰهُ

آئی ہے تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور حُبُّن سے فرمایا جائے اللہ کے دینے میں سے کچھ اس کی

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطْعِمُوْا مَنْ لَّوْ شَاءَ اللّٰهُ

راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں؟ اللہ چاہتا

اَطْعَمَهُ اِنْ اَرَادَ اِلَّا فِى ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۸ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

تو کھلا دیتا ہم تو انہیں مگر اٹھلی گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۹ فَاَيَنْظُرُوْنَ اِلَّا اُصْبَحَ وَاحِدًا

گا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک صبح کی کہ

تَاْخُذُوْهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُوْنَ ۝۴۰ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا

انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں لپٹے ہوئے تھے تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

اِلَى اٰهْلِهَا يَرْجِعُوْنَ ۝۴۱ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ اِذَا هُمْ مِّنْ

پلٹ کر جائیں گے اور پھونکا جائے گا صور جیسی وہ قبروں سے

الْاَجْدَاثِ اِلَىٰ رَبِّهِمْ يُنْسَلُوْنَ ۝۴۲ قَالُوْا اَيُّوَيْلٰنَا مَنۢ بَعَثَنَا

اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے

مِّنۢ مَّرْقَدٍ نَّآ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۴۳

بہیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا

إِنْ كَانَتْ الْأَصِيحَةُ وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٢﴾

وہ تو نہ ہوگی مگر چنگھاڑ جیسی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ الْأَمَّاكُنْتُمْ

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا کہ

تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٤﴾

کئے کا اے شک نہ ہے آج ان کے بہلاؤں میں لگے ہوئے کرتے ہیں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُشْكُونَ ﴿٥٥﴾ لَهُمْ فِيهَا

وہ اور ان کے بیویاں سایوں میں چل چھوڑ پر تکیہ لگائے ان کے لئے

فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ فِيهَا دَرَارِعُونَ ﴿٥٦﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٧﴾

اس میں میوہ ہے اور لہجہ لگے ہے اس میں جو تھیں ان کے سلام ہوگا کہ رب کا فرمایا ہوا

وَأَمَّا زُورُ الْيَدِ أَلَيْسَ الْيَوْمَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٨﴾ أَلَمْ أَعْلَمْ بِالْبُكْمِ يُبْنَىٰ

اور آج الگ پھٹ جاؤ اے مجرمو اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد

أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٥٩﴾ وَ

نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور

أَنْ أَعْبُدُ وَنِيَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ

میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم میں

مَنْعِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم

کُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

تھے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

آج ہم ان کے منہوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

وہ ان کے پاؤں ان کے کئے کی گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

أَعْيُنُهُمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ

پھر ایک کمر بستہ کی طرف جاتے تو انہیں کون سا راستہ بچتا اور اگر ہم چاہتے

لَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مُكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے

وَمَنْ تَعْبُرُهُ نَكَبَاتُ الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا

اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں الٹا پھریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم

عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

نے اُن کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

مُبِیِّنٌ ۖ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَبِیًّا ۖ وَیَحَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَی الْكَافِرِیْنَ ۝۶۰

روشن قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

أَوَلَمْ یَدْرُوا أَنَّآ خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ أَیْدِیْنَا أَنْعَامًا فَهُمْ

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے پیدا

لَهُمْ مِمَّا لَكُمْ ۖ ۝۶۱ ۖ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا

کے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے نرم کر دیا تو ان کی پر سہاوت دتے ہیں اور کسی

یَاْكُلُونَ ۖ ۝۶۲ ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا یَشْكُرُونَ ۖ ۝۶۳

کو کھاتے ہیں اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَّعَلَّهُمْ یُنْصَرُونَ ۖ ۝۶۴

اور انہوں نے خدا کے سوا اور خدا ختم الہی کے شاید ان کی مدد ہو

لَا یَسْتَطِیْعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ۖ ۝۶۵

وہ اُن کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے

فَلَا یَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ بَیْسَرُونَ وَمَا یَعْلَمُونَ ۖ ۝۶۶

تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ یَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ ۖ ۝۶۷

اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اُسے پانی کی بوند سے بنایا جیسی وہ صریح جھگڑالو

مُبِیِّنٌ ۝۷۷ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ

ہے اور ہمارے لیے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝۷۸ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا

کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝۷۹ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقَدُونَ ۝۸۰

ہیڑ میں سے آگ پیدا کیا جہاں تم اس سے سلاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

أَنْ يَخْلُقَ فِتْنَةً لَّهُمْ ۚ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝۸۱ إِنَّمَا أَمْرُهُ

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝۸۲ فَسُبْحَانَ الَّذِي

کا تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝۸۳

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

”رحمت“ کے چار حُرُوف کی

نسبت سے سورہ کَہَف کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابراہیم بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص

سورہ کَہَف کی تلاوت کر رہا تھا، ان کے گھر میں ایک جانور بندھا ہوا تھا اچانک وہ جانور بدستور لگا۔ اس شخص نے دیکھا کہ ایک بادل نے اس کو ڈھانپا ہوا ہے اس شخص نے حضور اکرم ﷺ رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے فلاں! تلاوت کیا کرو، کہ یہ سیکانہ ہے جو تلاوت قرآن کرتے وقت نازل ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم حدیث ۷۹۵ ص ۳۸۹)

(2) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے،

رسول اللہ ﷺ رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو سورہ کَہَف کی اول اور آخر سے تلاوت کرے گا اس کے سر تا پا نور ہی نور ہوگا اور جو اس کی عمل تلاوت کرے گا، اس کے لیے آسمان اور زمین کے درمیان نور ہوگا۔

(المسنن لابن مہدی بن خنبل حدیث معاذ بن انس الحدیث ۱۵۶۲ ج ۵ ص ۳۱۱)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرّم،

نور مجسم رضی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو جمعہ کے دن سورہ کَہَف پڑھے اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“ ایک روایت میں ہے: ”جو شب جمعہ کو پڑھے اس کے اور بیٹے العقیق (یعنی کعبہ اللہ شریف) کے درمیان ایک نور روشن کر دیا جاتا ہے۔“

(شُعَبُ الْإِيمَانِ حَدِیث ۲۴۴۴ ج ۲ ص ۴۷۴)

(4) حضرت سیدنا ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم،

رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا اور ایک روایت میں ہے، جو سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں یاد کرے گا دجال سے محفوظ رہے گا۔ (صحیح مسلم، الحديث: ۲۰۹، ص ۴۰۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے جو سب سے مہربان اور مہربان ترین ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

يَجْعَلُ لَهُ عِوَجًا ۖ قَيِّمًا يَنْزِلُ رِيسًا شَدِيدًا

اصلاحی نہ رکھے۔ عدل وال کتاب کہ اللہ کے تحت عذاب سے

مَنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

الصَّالِحَاتِ أَنْ لَهُمْ أَجْرٌ حَسَنًا ۚ فَكَثِيرٌ مِنْهُمْ أَبَدًا ۚ

اُن کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے

وَيُنْذِرُ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ

اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں

مِنْ عِلْمٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ اُن کے منہ

أَفْوَهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

ہے کہتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان

نَفْسُكَ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ

پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ ان بات پر ایمان نہ لائیں

أَسْفًا ۚ إِنَّا جَعَلْنَا مَآ عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ

غم سے بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجُعِلُونَ مَآ عَلَيْهَا

آزما میں ان میں کس کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اُسے

صَعِيدًا اجْرُزًا ۚ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھود اور جنگل کے

وَالرَّقِيقِ لَا كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ

کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب اُن جوانوں نے

إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً

غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَهَبْنِي لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشْدًا ۝ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ فِي

اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں اُن کے کانوں پر

الْكُفْ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

کتنی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں اور گروہوں

أَحَدِهِمَا الْبَشَرُ أَمَدًا ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ بَأْسَهُمْ

میں کون ان کے ٹھہرانے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں

بِالْحَقِّ طَائِفَتُهُمْ وَفِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَكَوْ

سناں وہ کچھ جو ان تھے کراپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور

رَبَّنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ

ہم نے اُنکے دلوں کی بلا حاشیہ بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان

وَالْأَرْضِ لَمْ يَنْدُ عُوا مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا

اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوچھیں گے ایسا ہوتا ہے ہم نے ضرور

شَطَطًا ۝ هُوَ آتِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً

حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنائے رکھے

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمِنْ أَظْلَم مِمَّن

ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

اَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ وَاِذَا عَزَلْتَهُمْ مِنْهُمُ وَمَا يَعْبُدُونَ

جو اللہ پر تھوٹ باندھے اور جب تم اُن سے اور جو کچھ وہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ فَاَوَّالِی الْكَهْفِ يَنْشُرْكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ

کے ہوا پہنچے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں بندہ لو تھلا سب تھلا دے اہل رحمت

وَيُنَادِيْكُمْ مِنْ اَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ۖ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان اٹا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو

طَلَعَتْ تَزُوْرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

گئے کہ جب لگا ہے تو اُن کے غار سے اپنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا

تَقْرَضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ مِنْ

ہے تو انہیں بائیں طرف آ کر جاتا ہے حالانکہ وہ الٹے گئے تھے میدان میں ہیں یہ

اٰیٰتِ اللّٰهِ مَنْ يُّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُضِلُّ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے

فَلَنْ يَّجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْسِدًا ۚ وَنَحْسِبُهُمْ اٰیٰتًا وَّهُمْ

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگن سمجھو اور وہ سوتے

رُقُوْدًا ۚ وَنَقْلُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ

ہیں اور ہم ان کی دہلی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں

وَكَلَبُكُمْ بِأَسْطُرٍ ذَرَاْعِيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۖ لَوِ اطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کھانیاں پھیلانے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پرانے سٹنے والے اگر تو

لَوَيْتَ مِنْهُمْ فَرَارًا وَلَمِلَيْتَ مِنْهُمْ رُجْبًا ۝۱۸ وَكَذَلِكَ

اُنہیں بھاگ کر دیکھے تو ان سے پیچھے پھیر کر بھاگے اور ان سے بہت میں بھر جائے گا، یونہی ہم نے

بَعَثْنَاكُمْ لِبَنَاتِنَا ۚ لَوْ اَبَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ

ان کو جگایا کہ آہاں میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا

تم یہاں کتنی دیر رہے۔ کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا

لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوا اَحَدَكُمْ يُوْرِقُكُمْ هٰذِهٖ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

رب خوب جانتا ہے تمنا تم غھرے تجھے اپنے میں ایک کو بھیج پانڈی کے کر شہر میں بھیجو

فَلْيَنْظُرْ اِيْلَهُمْ اَزْنٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ سستا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے

وَلْيَتَلَطَّفْ ۚ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

کو لائے اور چاہیے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْا

تو تمہیں پھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ

اِذَا اَبَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ

ہو گا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں کہ

اَللّٰهُ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا اِذِ يَنْتَازِعُوْنَ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں

يَبْتَغِيْۤهُمْ اٰمُرُهُمْ فَقَالُوْا ابْنُوْا عَلَيْنَا بَنِيْۤنَا اَعْلَامُ بِهِمْ

باہم جھگڑنا لگے تو بولے ان کے غلام پر کوئی علامت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰى اٰمُرِهِمْ لَتَسْخُوْنَ بِاَعْلَامِهِمْ ۝

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے تم ہے کہ ہم تو ان پر سجدہ بنائیں گے

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَةٌ رَّاہُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

اب کہیں گے کہ وہ چار ہیں جو تھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے یا چھ ہیں چھٹا ان کا کتا

سَادِسُمْ كَاہُمْ رَجُلًا بِالْغَيْبِ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ

سے دیکھے الاؤ نکلا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں

وَتَاوَمَتْ اٰمُرُهُمْ قُلُوبٌ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ بِعَدَاتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں

قَلِيْلٌ ۝ فَلَا تُبَارَفُوْهُمْ اِلَّا مِرَآءَ ظَاہِرِهَا وَلَا تَسْتَفْتِ

نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور

مَنْعِي بَسْمِ نُوْرِهِ

فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ وَلَا تَقُولُ لَنْ لِشَايَ إِيَّايْ فَاعِلٌ

اُنکے بارے میں کسی کتاہلی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں کل یہ

ذَلِكَ غَدًا ۚ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا

کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيْتُكَ ۚ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ

بھول جائے اور ہوں کہ تم یہ کہ میں نا رہے مجھے اس سے نزدیک تر

هَذَا ارْشَادًا ۚ وَلْيَتُخَوَّفِ الْكُفْرُ ثَلَاثَ مِائَةِ سِنِينَ

راستی کی راہ دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس

وَأَزْدَادُ وَاتَّسَعًا ۚ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لِبَتُوْا لَهُ غَيْبٌ

نہرے نہاد ہیں تم فرمائی اللہ خوب جانتی ہے وہ جتنا ظہرے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ

اسی کے لئے ہیں آسمانوں اور زمین کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا

دُونَهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ

ہی سفا ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَأَنْتَ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اسکی باتوں

لِکَلِّتِهِ^{۷۷} وَلَنْ يَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا^{۷۸} وَاصْبِرْ

کا کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی

الْعُشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ

رضا چاہتے اور تمہاری آنکھیں انہیں الجھنڈ کر اور پلٹ نہ پڑیں کیا

تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا

تم دنیا کی زندگی کا سنکار اچھا ہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا

قَلْبُهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا^{۷۹}

دل ہم نے اپنی یاد سے ہٹا کر دنیا اور وہ تمہاری خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ قَدْ فُتِنَ شَأْنُ فَلْيُؤْمِنُوا مِنْ

اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ

کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی

سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی

يَتَشَوَّى الْوُجُوهُ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا

اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دینگا کیا ہی برا پینا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ

اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ چٹک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے

الْجَزَاءَ مِنْ أَجْرِهِمْ عِلًّا أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ

نیک صالح فیصلہ کرتے ہیں جن کے کام اچھے ہیں اللہ کے لئے اپنے کلام باغ ہیں ان کے

تَجْرَى مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ

نیچے ندیاں بہیں وہ اس میں اتارنے کے نکلن پہنائے جائیں گے اور

مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ

سبز کپڑے زیبائیں اور اتاریں گے ہمیں اچھے وہاں تختوں پر

وَأَسْتَبْرَقٍ وَفِيهَا عِلًّا أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ

نکلیے لگائے کیا ہی اچھا ثواب اور

النَّوَابِ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۖ وَأَصْرَبُ لَهُمْ جَنَّاتُ

جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

کا حال بیان کر دے کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَْا بِنَخْلٍ وَ

دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا نَهْرًا ۝۳۶

ان کے درمیان میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ أَتَتْ أَكْطَافَهَا وَلَمْ تَظْهِرْ

باغ اپنے اہل گاہے اور اپنے

مِنْهُ شَيْئًا ۝۳۷ وَفَجَدْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ۝۳۸

کی نہ دی اور دونوں اس کے پیچ میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

اور وہ بھل رہتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ يَحْمِلُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا ۝۳۹

اور وہ اس سے بڑھ کر لے رہا تھا میں تجھ سے مال میں

أَعَزُّ نَفَرًا ۝۴۰ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ

زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝۴۱ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ

اپنے باغ میں کیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں

هَذِهِ أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ

کہ یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں

رَدَدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَحْجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۖ هَٰذَا

اپنے رب کی طرف پھر کر بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پہنچنے کی جگہ ملے گا اس کے

لَهُ دُمُوعٌ مُّجَامِلٌ ۚ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتُ بِاللَّهِ ۚ خَلَقَكَ

ساتھی نے اس سے الگ پھر کر کے ہوئے اجنبی دیا کیا تو اس کے ساتھ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّيْتُكَ رَجُلًا ۚ لَكِنَّا

کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر تھکے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أَشْرُكَ بِرَبِّي أَحَدًا ۚ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتُ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی ہے رب ہے اور میں کسی کو لگے چاہے رب کا شریک نہیں کہتا ہوں اور کیوں نہ ہو

جَنَّتِكَ قُلْتُ إِنَّا فَتْنَةُ اللَّهِ ۚ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنْ تَرَنِ

کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا

أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا ۚ فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُّوتِنِي

اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ

باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان

ۚ

ۚ

فَتُصْبِحُ صَرِيعًا اَزْلَقًا ۝ اَوْ يُصْبِحَ مَاءٌ وَّهَارًا فَلَنْ

ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

تَسْتَطِيعُ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيطَ بِشَرِّهٖ فَاصْبِحْ يَوْمًا

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ

كَفِيًا ۝ عَلٰٓى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَالِيَةٌ عَلٰٓى عُرْوَتِهَا

ماتا رہ گیا اس لاکھت پر جو اس باغ میں خرچ کی گئی اور وہ اپنی ٹیوں

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اَشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اٰحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس

فِئَةٍ يَنْصُرُوْنَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے انکا مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا

هٰذَا الَّذِیْ اٰتٰیہُ اللّٰهُ الْحَقُّ ۝ اَمْ خَيْرٌ لَّكَ اَبًا وَخَيْرٌ

یہاں اکھاتا ہے کہ اختیار تجھے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب کے بہتر اور اسے ماننے کا انجام

عُقْبًا ۝ وَاَضْرَبْ لَهُمْ مِّثْلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَا

سب سے بھلا اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے

اَنْزَلْنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاَخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر

فَاصْبِرْ هَشِيمًا تَذُرُّهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝

وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَجَارًا ۝ اَمَلًا ۝

وَيَوْمَ نُسَبِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَخَشَرْتُمْ

فَلَمْ تَغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَعَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ

جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ

نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝ وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُرْسَلِينَ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

مُشْفِقِينَ فِيهِ وَيَقُولُونَ يُؤْتِيَنَا مَالٌ هَذَا الْكِتَابِ

لَا يُعَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُ مَا

خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا جسے گھبر نہ لیا ہو

عَمَلُوا حَافِظًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۚ وَإِذْ قُلْنَا

اور اچھا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور یاد کرو جب

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِسْبٰٓءُۙ وَالْاٰدَمُ فَسٰٓءُۙ وَالْاٰلُ الْاٰیٰتِ ۚ كَانَ

ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ آدم کو سب سے پہلے کرو تو سب نے سچہ کیا سوا ابلیس کہ تو م جن سے

مِّنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۚ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا اچھا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِیْ ۚ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ

بناتے ہو اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی

لِلظٰلِمِیْنَۙ بَدَّلَاۤ مَا اَشْهَدُ تُهْمُۙ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بُرا بدل ملا نہ میں نے آسمانوں اور زمین کے بناتے وقت انہیں

وَالْاَرْضِ ۚ وَاَخْلَقَ اَنْفُسُہُمْ ۚ وَمَا كُنْتَ مُتِّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ

سامنے بٹھالیا تھا نہ خود اُن کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَصٰٓءًا ۚ وَیَوْمَ یَقُوْلُ نَادُۙ وَاَشْرٰکَآءِی الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا

تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ

اور مجرم دورخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور

يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

اس سے پھر لے کی آہٹ جب نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

جھگڑاو ہے بعد آدمیوں کو اس چیز نے اس سے منع کیا کہ ایمان لاتے جب

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ

ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے مگر یہ کہ ان پر انگوں کا

الْأُولَىٰ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ

دستور آئے یا اُن پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو

الرُّسُلَ الْكَافِرِينَ الْكَافِرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَبُجَاوِلُ الَّذِينَ

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي

جھگڑتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جوڑا نہیں سنائے

وَمَا أَنْذِرُوا هَزُورًا ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

میں نے ان کی ایسی ہتائی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اس کے

فَاعْرِضْ عَنْ هُمْ وَاسْمَعْ فَادْعُ مَتَى يَكُنِ الْآخِرُ لَنَا عَلٰی

رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو آگے

قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةٌ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَإِنْ

بھیج چکے اسے بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۚ وَرَبُّكَ

اور ان کے کانوں میں گراں رکھا کرتا ہے انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز ایسی راہ نہ پائیں گے اور

الْغُفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمْ

تمہارا رب بخشنے والا مہر والا ہے اگر وہ انہیں ان کے کئے پر پکڑتا تو جلد ان پر

الْعَذَابُ أَتَىٰ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ

عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ

مَوْيلًا ۚ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْتُمْ لَهَا ظَلُمُوا وَجَعَلْنَا

پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

لَكُمْ مَوْعِدًا ۖ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَتْلِهِ إِلَّا ابْرُحْ حَتَّىٰ

بربادی کا ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا

أَبْلُغْ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِ حُقُبًا ۖ فَلَمَّا بَلَغَا

جس تک وہاں نہ پہنچیں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرونوں چلا جاؤں پھر

مَجْمَعٍ يَدِيهِمَا نِيسَاخُوهَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

جس وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی چھلی بھول گئے اور انہوں نے سمندر میں

الْبَحْرِ سَرَبًا ۖ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِقَتْلِهِ إِتْنَا عِدَّةً نَارَ

اپنی راہ لی سرنگ بنائی پھر جب وہاں آئے گزر گئے موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا سچ کا کھانا

لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۖ قَالَ أَرَأَيْتَ

لاؤ بیشک ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا بکوا بھلا دیکھئے تو

إِذَا وَينَا إِلَى الصُّحْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْخُوتَ وَمَا

جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں چھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان

أَنْسِيَهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ

میں نے بھلا دیا کہ میں اس کا ذکر کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا

نَبِيٍّ فَأَرْتَدَّ عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ

میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا

مِّنْ لَّنَا ذَا عِلْمًا ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَيْكَ

علم لڈیٰ عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتُ رُشْدًا ۚ قَالَ إِنَّكَ

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک باتیں جو تمہیں عظیم ہوئی کہا آپ میرے ساتھ

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۚ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ

ہرگز نہ سہم سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ

تَحُطُّ بِهِ ۙ أَخْبَرًا ۚ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

کا علم محیط نہیں کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۚ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا

تمہارے کسی حکم کا خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے

تَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ

کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں

فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا قَالَ

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اُسے چیر ڈالا موسیٰ

أَخْرَقَتْهَا لَتَغْرُقَ أَهْلُهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا مُّرًّا ۝۴۱

نے کہا کیا تم نے اسے اسلئے چیرا کہ اسکے سواروں کو ڈبا دو بیشک یہ تم نے بڑی بات کی

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۴۲

کہا میں نے نہ کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے

قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِآئِسِيَّتِي وَلَا تَرْهَقْنِي

کہا مجھ سے میری بھول پر کھفت نہ کرو اور مجھ پر میرے کام

مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۝۴۳ فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا الْبَقِيَ

میں مشکل نہ رہا پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک لڑکا

عُلْمًا فَتَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَقْتُلْ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ

ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی

نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا مُّذَكَّرًا ۝۴۴

جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بُری بات کی

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر

صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتِكِ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَافِلَا

سکین کے کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

تُصَحِّبُنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا

پے شک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا ہے پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا أَتَبَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ

یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ

تو انہوں نے انہیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ

فَأَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَخَدَّتْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ

کراچاہتی ہے اس غنہ سے بڑھا کر دیا مٹائی نہ کہا تم اسے تو اس پر کھڑکی لے لینے کہا یہ

هَذَا إِفْرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِمَا أَوْفَىٰ مَالُ

میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر آپ سے

تَسْتَطِيعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

مہر نہ ہو سکا وہ جو کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں

يَعْمَلُونَ فِي الْبُحْرِ فَارَدْتُمْ إِنْ أَعْيَبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ

کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ

تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طَمِيمًا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو کشتی اور کفر

وَكُفْرًا ۚ فَآرَادُوا أَنْ يَبْدِلُوهَا غُلَامًا ۚ وَابْتِغَاءَ مَوْلَاكَ

پر چڑھاؤ تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا غصہ نہ ہو، بہتر بھرتہ اور اس سے

وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۝ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرتے رہی وہ دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزُ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک آدمی تھا تو آپ کے رب

صَالِحًا ۚ فَآرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِن رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا یہ پھر ہے

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ وَيَسْأَلُونَكَ

ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور تم سے

عَنْ ذِي الْقُرْنَيْنِ قُلْ سَاتِلُوا عَلَيَّكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا

ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سنانا ہوں

إِنَّا مَكْنَالُهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

بے شک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا

فَاتَّبِعْ نَبِيَّكَ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا جہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے لگے جبکہ پہنچا اسے

تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

ایک سیاہ کچڑ کے چشمے میں اڑھتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے

يَا ذِي الْقُرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتُ تُعَذِّبُ وَإِنَّمَا أَنْتُ تُخَذِّفُ فِيمُ حُسْنًا

فرمایا اے ذوالقرنین! تو انہیں سزا دے یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے

قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ خَلَقْتُ مِثْلَ هَذِهِ الْأَعْيُنِ وَأَنَا عِبْدٌ ذَلِيلٌ فَإِنِّي

عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَأَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

پھیرا جائیگا وہ اسے نئی مار دے گا اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس

فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرٍ آسِرًا

کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا اسے ایسی قوم

تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّن دُونِهَا سَبِيلًا ۝

پر نکلتی پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آڑ نہیں رکھی

كَذَٰلِكَ ۖ وَتَمَنَّىٰ اِحْطٰنًا بِالدَّيْرِ خَيْرًا ۝ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝

بات یہی ہے اور تمنا ہو کچھ اس کے پاس تھا جب کوئی علم محیط ہے پھر ایک سامان کے

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنِ

پائے کہ کوئی ایسا کچھ معلوم نہ ہوتے تھے انہوں نے کہا اے دو القرنین بیشک

يَا جُوجُ وَيَا جُجُوجُ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

یا جوج ویا جوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں

لَكَ خَرْجًا عَلٰی اَنْ نَّجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝ قَالَ مَا

اس پر کہ آپ ہم میں اور ان میں ایک دیوار بنادیں کہا وہ جس پر

مَكِّنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَاَعْيُنُونِي بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں

مَكِّنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَاَعْيُنُونِي بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۚ أَتُونِي زُرَّ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنادوں میرے پاس لوہے کے تختے لاد یہاں تک کہ وہ جب

الصَّادِفِينَ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۚ قَالَ

دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں سے برابر کردی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب آگ لگ کر دیا

الْأُتُوجِۥ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۚ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوْهُ

کہا لاد میں اس پہاڑ پر اتنا پانی ڈال دوں کہ وہ ظاہر ہو جائے اور ماجر جی اس پر نہ چڑھ سکے

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ تَقْبَلُهُ ۚ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنِّي ۚ

اور نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيٰ جَعَلَهُ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيٰ

میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاس کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ

حَقًّا ۚ وَذُرَّا كُنَّا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يُّؤْجِحُ فِي بَعْضٍ ۚ وَ

سچا ہے اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

نُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۚ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

ریا دے گا اور صور پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۚ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ

فِي غَطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ۝

پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے تھے

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ

تو کیا کافر یہ سمجھے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنالیں گے یہ تک ہم نے

دُونِیَ أَوْلِيََاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝

کافروں کی اہلانی کو جہنم کی راہ کی

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ

تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ

کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کم آئی تھی۔ اس خیال میں ہیں

أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنَّا ۝ ذَلِكَ جزاءُ وَهُمْ جَاهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی بٹائی بے شک جو ایمان لائے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

اول اچھے کام کئے فردوس

الْأُولَىٰ نَزْلًا لِّمَن كَانَ يَخْلُفُ فِيهَا لَا يَدْخُلُوهَا

ان کی پہلی جہنم ہے وہ ایک جہنم ہے جس میں ان کے ان سے

عَنْهَا حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَانَتْ

جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی

رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي

ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتوں کا ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم

وَلَوْ جُمِعْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرمادو ظاہر صورت بشری میں

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبِيَآءِ الْهُكْمِ إِلَهُ وَاحِدٌ

تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

”فتح“ کے تین خرووف کی

نسبت سورہ فتح کے 3 فضائل

(1) حد پیر سے واپسی میں مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے واسطے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ جب یہ سورت جہنم ہوئی تو نبی کریم روفہم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (صحیح البخاری کتاب التفسیر الحدیث ۴۸۳۳ ج ۲ ص ۳۱۸)

(2) جس وقت رمضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو سورہ فتح کو تین بار پڑھنے سے تمام سال رزق میں فراخی ہوتی ہے۔ کشتی میں سوار ہوتے وقت پڑھنے سے غرق ہونے سے بچا جاتا ہے اور قتال کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے حفاظت ہوتی ہے۔ (فتحی نور ص ۵۹۶)

(3) انہوں پر فتح پانے کے لئے اس کو 21 مرتبہ پڑھنے اگر رمضان کا چاند دیکھ کر اس کے سامنے پڑھا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ سال بھر امن رہیگا۔ (فتحی نور ص ۵۹۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سب سے گنہ بخشے تمہارے گنہ

مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرُوا بِتِمْ نِعْمَتِهِ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُبْصِرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيُزِدَا دُؤْلًا وَإِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ وَيُلْهِجُ جُنُودَ السَّمَوَاتِ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ

اور زمین کے اور اللہ علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَحْثِ بَحْرِيٍّ مِنْ تَحْتِهَا

مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باہوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں ہیں ہمیشہ ان میں

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ

بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَةِ الظَّالِمِينَ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بُرا

بِاللَّهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

اللہ رکھتے ہیں انہیں پر ہے بری گردش اور اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَكَذَٰتُ

نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی

مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ

بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَّبَشِيرًا

عزت و حکمت والا ہے۔ ہے شک نہ کریں ہمیں، جیسا حاضر و ناظر اور خوشی اور

وَنَذِيرًا ۝ اَلْمُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعَزَّزُوْا

ڈرنا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر

تَوْقَرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ

کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت

يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

أَيُّدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ

تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا

وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب

عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

دے گا ۝ اب تم سے کہیں کہ جو عوار بھیجے رہ گئے تھے کہ ہمیں

شَغَلْتَنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری

بِأَسْنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلُوبٌ فَتَنْبِيءُكَ

مغفرت چاہیں انہی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو

لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْءٌ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

اللہ کے سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری بھلائی

بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ بَلْ

کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو

ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَتَّقِلَ الرِّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنُّنَا

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا

ظَنَّ السَّوْءَ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝۱۲ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمَرْ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے

بِإِلَٰهِ رَبِّ رَسُولِهِ فَإِنَّهُ أُعْتِدَ لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝۱۳

اللہ اور اس کے رسول پر جو شک ہم نے کافروں کیلئے بھڑکتا آگ کا تیار کر رکھا ہے

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشنے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۴

اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو

لِنَأْخُذُ وَهَاذِرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام

يُسَيِّرَ لَكُمْ أَسْمَاءَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكُمْ قَالَ

بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے

اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُ عَلَيْنَا يَا بَل

سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات

كَانُوا لَا يَفْقَهُوْنَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلّٰهِ خَلْفٌ مِّنْ

نہ سمجھتے تھے مگر تمہاری ان پیچھے رہ گئے ہوئے کمزوروں سے

الْاَعْرَابِ اسْتَدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمِ اُولٰٓئِیْ بِاَسْ شَدِیْدٍ

فرمادے غمگینوں کو تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان سے

تَقَاتِلُوْهُمْ اَوْ يُسَلِّمُوْا ۚ فَاِنْ طَبِعُوْا يُّوْتِكُمْ اللّٰهُ

لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب

اَجْرًا حَسَنًا وَّاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ

دے گا اور اگر تم پھر جیسے پہلے بھی گئے تو تمہیں

يُعَذِّبُكُمْ لِهٰذَا اَبَا الْيَمٰٓءِ ۝ لَيْسَ عَلٰی الْاَعْمٰی حَرَجٌ

دردناک عذاب دے گا اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

وَّلَا عَلٰی الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلٰی الْمُرِيْضِ حَرَجٌ وَمَنْ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ

يُّطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يَدْخُلْهُ جَنَّتٌۭ بِحَرٰی مِّنْ تَحْتِهَا

اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَْعَذِّبْهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ لَقَدْ

گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اُو جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب فرمائے گا بیشک

رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ

اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس بیڑ کے نیچے تمہاری

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانتا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

اتارا اور انہیں جلد آنکالی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَ كُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے

كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَجَعَلَ لَكُمْ هَذِهِ الْأَكْفَافَ

بہت سی ٹھہروں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے

النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

ہاتھ تم سے روک دیے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ تَقْرُؤْ عَلَيْهَا قَدْ

ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھاوے اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ

أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ

کے قبضہ میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اگر

قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا الْوَلَوْ أَلَدُّ بَارِئًا لَيُجِدَنَّ

کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پہنچے پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ

وَلِيًّا ۝ وَلَئِنْ أَوَّلَ أَنْ نَبْدِرَ ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۝

پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہر کفر تم اللہ

وَلَنْ يَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

کا دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَرْفِئٍ مِّنْ بَعْدِ أَنْ أَرْغَبُوا

تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی میں بعد اس کے

عَلَيْهِمْ ۝ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ هُمُ الَّذِينَ

کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے وہ ہیں

كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

مَعَكُمْ فَإِنْ تَبْلُغْ مَحِلَّهُ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد

وَنِسَاءً مُؤْمِنَاتٍ لَّمْ يَعْلَمُوا هُمْ أَنَّ تَطَوُّهُمْ قُصِيُّكُمْ

اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے

مِنْهُمْ مَعْرَكَةٌ بَغِيرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

انجانی میں کوئی کمرہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کی مثال کی اجازت دیجئے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی

يَتَشَاءُ لَمْ تَزَلِ الْوَالِدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَدَاوَةً

رحمت میں داخل کرے جسے چاہے کہ وہ جدا ہو جائے تو ہم ضرور ان میں سے کافر کو دور تاک

الْيَوْمَ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

عذاب دیجئے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں از رکھی وہی زمانہ جاہلیت کی از تو اللہ نے

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

اپنا ایمان اپنے رسول کے اور ایمان والوں

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةً التَّقْوَى وَكَانُوا

پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس

أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلُهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّسُلَ بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مُحَلِّقِينَ

مسجد حرام میں داخل ہو گئے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ

سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اُس نے جانا جو ہمیں معلوم

تَعْلَمُوا فَبَجَعَلْ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۲۵ هُوَ

نہیں تو اس نے پہلے اپنے نزدیک آنے والی فتح دینی

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ

ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۲۶ مُحَمَّدٌ

سب دینوں پر غالب رہے اور اللہ کافی ہے گواہ محمد اللہ

رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رُحَبَاءٌ بِبَيْنِهِمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

اور آپہں میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا نَّيِّبًا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

مگر اللہ کا فضل و رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے

أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں جیسے ایک بھتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے بھاتی دی پھر

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْدِهِ يُمْجِبُ الزُّلُمَ لِيُعَذِّبَهُمْ

دیز ہوئی پھر اپنی ساق پھر سیدھا کھڑی ہوئی الظلم کو بھاتی ہے تاکہ ان سے

الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

کافروں کے دل ملیں اللہ نے وعدہ کیا ان کے جو ان میں ایمان اور اچھے کاموں والے ہیں

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

بخشن اور بڑے ثواب سے

دل میں نورِ ایمان پانے کا ایک سبب

حدیث پاک میں ہے: ”جس شخص نے عَصَہ شہید کر لیا یا بُوہ و اس کے

کو وہ عَصَہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عز و جل اُس کے دل کو نکلون

وایمان سے جھریگا۔“ (الجامع الصغير للسيوطی ص ۵۴۱ حدیث ۸۹۹۷)

حکایت

کسی شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو گالی دی۔ انہوں نے فرمایا: ”اگر بروز قیامت میرے کناہوں کا پلہ بھاری ہے تو جو کچھ تم نے کہا میں اُس سے بھی بدتر ہوں اور اگر میرا وہ پلہ ہلکا ہے تو مجھے تمہاری گالی کی کوئی پروا نہیں۔“

(الحفاف السادة المتقين ج ۹ ص ۴۱۶ دار الکتاب العلمیۃ بیروت)

حکایت

کسی شخص نے سیدنا شعبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گالی دی آپ نے فرمایا: اگر تُو جح کہتا ہے تو اللہ عزوجل میری مغفرت فرمائے اور اگر تُو جھوٹ کہتا ہے تو اللہ عزوجل تیری مغفرت فرمائے۔“

(احیاء العلوم ج ۳ ص ۲۱۲ دار صادر بیروت)

مدنی نکتہ

اے کاش! روزی میں کثرت کی محبت کے بدلے ہم نیکیوں میں برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

”دُعا“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ دُحَّان کے 3 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو کسی رات میں سورہ دُحَّان پڑھے گا تو صبح ہونے تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعا ئے مغفرت کرتے رہیں گے۔ (مسکن الشیخ ج ۱ سورہ ۱۰: حلیہ ۲۱۹۷) (2) نبی اکرمؐ پُر بحسَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے شبِ جمعہ میں سورہ دُحَّان پڑھی اُس کی مغفرت کر لی جائیگی۔ (مسکن الشیخ ج ۱ سورہ ۱۰: حلیہ ۲۱۹۸) (3) رسول اللہ عزوجلؐ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اپنے فرمایا: جو جمعہ کے دن یا رات میں سورہ دُحَّان پڑھے گا اللہ عزوجل جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (المنعم الکبیر

الحلیہ ۸۰۲۶ ج ۸ ص ۲۶۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمْدٌ ۝۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِیْنِ ۝۲ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةٍ

حَم اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اُسے برکت والی رات میں

مُبْرَكَةٍ ۝۳ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ۝۴ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

اُتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت

حَكِیْمٍ ۝۵ اَمْ رَّا مِنْ عِنْدِنَا ۝۶ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝۷

والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بیشک ہم بھیجے والے ہیں

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۖ رَبِّ

تمہارے رب کی طرف سے رحمت بیشک وہی سنتا جانتا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبَايِنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ۝۷

رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اگر تمہیں یقین ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ الْاَوَّلِينَ ۝۸

اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں وہ جلائے ام مارتے تمہارا رب ہے تمہارا رب اولین کے باپ دادا کا رب

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۝۹ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک

بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ۝۱۰ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۱

ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھاپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝۱۲ أَتَى لَهُمُ

اس دن کہیں آسمان سے عذاب ہم پر سے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں کہیں سے ہو

الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا

انہیں نصیحت ماننا حالانکہ ان کے پاس صاف بیان فرمانے والا رسول تشریف لایا پھر اس سے

عَنهُ وَقَالُوا مَعْلَمٌ جَعَلْنَاهُ ۝۱۴ إِنَّا كَاِشْفُوا الْعَذَابَ

روکرواں ہوئے اور بولے کھایا ہوا دیوانہ ہے ہم کچھ دنوں کو عذاب کھول دیتے

قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿٥٠﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ

ہیں تم پھر وہی کرو گے جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے

إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو جانچا

وَجَاءَهُمُ الرُّسُولُ كَرِيمٌ ﴿٥٢﴾ أَنْ أَذُوا إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ

اور ان کے پاس ایک معزز رسول تشریف لایا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے سپرد کر دو

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿٥٣﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ

بیشک میں تمہارے لئے امانت والا رسول ہوں اور اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو میں

إِنِّي أَنبِئُكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾ وَإِنِّي عُنْتُ بِرَبِّي

تمہارے پاس ایک روشن بندہ لایا ہوں اور میں بنیاد لیتا ہوں اپنے رب اور

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجِعُونِ ﴿٥٥﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا إِلَيَّ فَأَعْتَزَلُكُمْ

تمہارے رب کی اس سے کہ تم مجھے سگسار کرو اور اگر تم میرے یقین نہ لاؤ تو مجھ سے کنارے ہو جاؤ

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٥٦﴾ فَأَسْرِ بِعِبَادِي

تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ مجرم لوگ ہیں ہم نے حکم فرمایا کہ میرے

لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٥٧﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ هُوَ إِلَهُمُ جُنْدٌ

بندوں کو راتوں رات لے نکل ضرور تمہارا پیچھا کیا جائیگا اور دریا کو یونہی جگہ جگہ سے

مُغْرَقُونَ ﴿۷۹﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۸۰﴾ وَزُرُوعٍ

کھلا چھوڑ دے بیک وہ فکر ڈھویا جائے گا کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿۸۱﴾ وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَاهِنٍ ﴿۸۲﴾ كَذَلِكَ

اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی

وَأُورِثْنَاهُمَا أَخْرَبِينَ ﴿۸۳﴾ فَمَا بَكَتُ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا تو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْتَظِرِينَ ﴿۸۴﴾ وَلَقَدْ بُجِبْنَا بَنِي

انہیں مہلت نہ دی گئی اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل

إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْبُهِينِ ﴿۸۵﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

کو ذلت کے عذاب بے نجات بخشی فرعون ہے بے شک وہ

كَانَ عَالِيًا قَلْبًا مِّنَ السُّرِفِينَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ عَلَىٰ

حکمر حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا اور ہم نے انہیں

عِلْمٍ عَلَى الْعَالِيَيْنِ ﴿۸۷﴾ وَأَيُّنَهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ يَكُونُ

دانش جنہیں لیا اس زمانہ والوں سے اور ہم نے انہیں وہ نشانیاں عطا فرمائیں

مُبِينٌ ﴿۸۸﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿۸۹﴾ إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا

جن میں صریح انعام تھا بیک یہ کہتے ہیں وہ تو نہیں مگر ہمارا

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ۝ فَاتُوا بِآيَاتِنَا إِن كُنتُمْ

ایک دفعہ کا مرنا اور ہم اٹھائے نہ جائیں گے تو ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر

صِدِّقِينَ ۝ أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ

تم بچے ہو کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو ان کے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ أَهْلُ الْكَذِبِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا جُرْمِيَّةً ۝ وَمَا خَلَقْنَا

ہم نے انہیں ہانک کر دیا بلکہ وہ مجرم لوگ تھے اور ہم نے نہ بنائے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعَيْنٍ ۝ مَا خَلَقْنَاهُمَا

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر ہم نے انہیں

إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ يَوْمَ

نے بنایا مگر حق ہم ساتھ لیکن اُن میں اکثر الجھنجھیل بے شک

الْفُصْلِ بِمِيقَاتِهِمْ أَجْمَعِينَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ

فیصلہ کا دن ان سب کی میعاد ہے جس دن کوئی دوست کسی

عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ

دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ اُن کی مدد ہوگی مگر جس پر اللہ رحم

اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ شَجَرَتَ الزُّقُورِ ۝

کے بے شک وہی عزت والا مہربان ہے بے شک تھوڑے کا بیڑ

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۝ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۝

گناہگاروں کی خوراک ہے گلی ہوئے تانبے کی طرح ٹیوں میں جوش مارے

كَغَلِي الْحَمِيمِ ۝ خَذُوهَا فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْحَدِيدِ ۝

جیسا کہ گھول پانی جوش مارے اسے پکڑو ٹھیک بھرتی آگ کی طرف بڑھاتے لے جاؤ

ثُمَّ صَدِّقُوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَدِيدِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ

پھر اس کے سر کے اوپر کھرتے پانی کا عذاب ڈالو کچھ ہاں ہاں

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے بیشک یہ ہے وہ جس میں تم شبہ کرتے تھے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۝ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝

بے شک ڈرنا والے امان کی جگہ میں ہیں باغوں اور چشموں میں

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ۝

پہنیں گے کرب اور قنادیز آنے سائے

كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ يُدْعَوْنَ فِيهَا

یوں ہی ہے اور ہم نے انہیں بیاہ دیا نہایت سیاہ اور روشن بڑی آنکھوں والیوں سے اس میں ہر

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۝ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

قسم کا سیوہ مانگیں گے امن و امان سے اس میں پہلی موت کے سوا

الْمَوْتُ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّهُمْ عَذَابَ

پھر موت نہ چکیں گے اور اللہ نے انہیں آگ کے عذاب سے

الْجَحِيمِ ۖ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْرُ

بہاں ہمارے رب کے فضل سے جہاں پہلی کامیابی

الْعَزِيمِ ۚ إِنَّا بِأُصْرِنَا لَعَلَّكُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

ہے تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۝

تو تم انتظار کرو وہ بھی کسی انتظار میں ہیں

”مَدَنی انعام“ کے نو خرووف کی نسبت

سے سورہ ملک کے (9) خرووف

(1) حضرت توسیٰؑ نالو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مالک، بحر ویر،

حسن اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

”بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیلئے شفاعت

کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور یہ تَبَارَكَ الَّذِي

بَيَّنَّا إِلَيْكَ ۝“ (مُسْنَدُ الْبُخَارِي فِي حَدِيثِ ۲۹۰۰ ج ۵: ص ۵۰۸)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم،

نُورِ مُجَسِّم، رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے قاری کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کرادے گی اور وہ یہی سورۃ مُلک ہے۔ (الْمُسْتَقْبَلُ عَلَى الصَّحِيحِ، حدیث ۳۸۹۲ ج ۳ ص ۳۲۲)

(3) حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ”جب

بندہ قبر میں جائے گا تو عذابِ آسمانی کے قدوس کی جانب سے آئے گا تو ان کے قدم کہیں گے تیرے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۃ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے پیچھے پیچھے کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۃ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا کہ تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۃ مُلک پڑھا کرتا تھا۔“

تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذابِ قبر سے روکتی ہے، توراۃ میں اس کا نام

سورۃ مُلک ہے جو اسے رات میں پڑھتا ہے بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے۔“

(الْمُسْتَقْبَلُ عَلَى الصَّحِيحِ، حدیث ۳۸۹۲ ج ۳ ص ۳۲۲)

(4) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک صحابی رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا مگر انہیں علم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا

کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سورہ ملک پڑھ رہا ہے اور اس نے پوری سورت ختم کی وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "یا رسول اللہ! عزوجل وصی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نے ایک قبر پر خیمہ تان لیا مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے جبکہ وہاں ایک ایسے شخص کی قبر ہے جو روزانہ پوری سورہ المنک پڑھتا ہے۔" تو رسول اللہ عزوجل وصی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "یہی روکنے والی ہے۔" یہی نجات دلائے والی ہے جس نے اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا۔"

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث ۲۸۹۶ ج ۴ ص ۴۰۷)

(5) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ میری

خواہش ہے کہ تَبَارَكَ الَّذِي يَكْبِتُ السَّمْلَكَ ہر مومن کے دل میں ہو۔

(مشکوٰۃ المصابیح حدیث ۲۶۴۵ ج ۱ ص ۲۹۱)

(6) ہمارا دعا ہے کہ اس کو پڑھنا چاہئے کہ مبینا کے مہرہ و نواں تک وہ سختیوں سے

ان شاء اللہ عزوجل محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تمیں آیتیں ہیں اور تمیں دن کے

لئے کافی ہیں۔ (تفسیر رُوح المعانی سورۃ الصمت ج ۲ ص ۴)

(7) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے میٹھے آقا

مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں قرآن میں 30

آیات کی ایک سورت پاتا ہوں، جو شخص سوتے وقت اس (سورت) کی تلاوت کرے،

اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس کے 30 گناہ مٹائے جائیں گے، اور اس کے 30 درجات بلند کئے جائیں گے، اللہ رب العزت اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجے گا، تاکہ وہ اس پر اپنے پر بچھا دے اور اس کی ہر چیز سے جاگنے تک حفاظت کرے، اور یہ **مُجَادِّلُہ** (یعنی جھڑا) کرنے والی ہے، اپنے پڑھنے والے کی مغفرت کے لئے قبر میں جھڑا کرے گی، **تَبْرُکُ**

الَّذِي يَدْعُو إِلَى الْمَلِكِ

(8) سرکارِ مہدیانہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات

کو آرام فرمانے سے پہلے سورۃ الحُلُک اور الم تَنْزِيل، السَّحْدَةُ تلاوت فرماتے تھے۔
(تَفْصِيلُ دُرَرِ الْإِيمَانِ، سورۃ الحُلُک، ج ۱، ص ۹۸)

(9) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا

میں تجھے ایک حدیث تجھے نے طویل پڑھائی جس کے ساتھ تم خوش ہو جائے، اس نے عرض کی بیشک! تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ سورہ پڑھو: **تَبْرُکُ الَّذِي**

يَدْعُو إِلَى الْمَلِكِ اور یہ سورت اپنے اہل و عیال، اپنے تمام بچوں، اپنے گھر کے بچوں

اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ (اس کی انہیں تعلیم دو) کیونکہ یہ نجات دلانے والی ہے اور

قیامت کے دن اپنے قاری کے لیے اپنے رب کے پاس جھڑنے والی ہے، اور یہ

اسے تلاش کرے گی تاکہ اسے جہنم کے عذاب سے نجات دلائے اور اس کے سبب

اس کا قاری عذاب سے بھی نجات پا جائے گا۔ (الَّذِي يَدْعُو إِلَى الْمَلِكِ، ج ۸، ص ۲۳۱)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

تَبْرَكَ الَّذِي يَدِيَهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور ہر چیز ہے

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ اَيُّهَا الَّذِي

قادر ہے جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُوْرُ ۝ الَّذِي

تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوٰتٍ طِبَاقًا تَرٰى فِيْهِ خَلْقَ الرَّحْمٰنِ

سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق دیکھتا

مِنْ تَفُوْٓثٍ ۚ فَاَرْجِعْ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۚ

ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخسہ نظر آتا ہے

ثُمَّ اَرْجِعْ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی

وَهُوَ حَسِیْرٌ ۚ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِضُرٍّ اَبْلَحَ وَجَعَلْنٰهَا

تھک ماندی اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ⑤

اور انہیں شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥

اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام

إِذَا الْفُجُورُ أَخْبَسَ سَمِعُوا لَهُمْ شَهيقًا وَهُمْ يَكْفُرُونَ ⑦ تَكَادُ

جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا رینگنا سنیں گے کہ جوش مار رہا ہے معلوم ہوتا

تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا

دارو قدان سے پہنچیں ہم کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں دیکھ

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

ہمارے پاس ڈرسانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا بعد کہا اللہ نے کچھ نہیں اودھام مگر تو نہیں مگر

كَبِيرٍ ⑨ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ

بڑی گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ

السَّعِيرِ ⑩ فَأَعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪

ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بیشک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بڑا ثواب

كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ وَأَجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ

ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو سنا کی

بَيِّنَاتٍ الْمُرْتَدُّونَ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ

جانتا ہے کیا وہ تم جاننے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر

الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا

بار کی جانتا خبردار وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

فِي مَنَازِلَ بِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ آمَنُكُمْ

چلو اور اللہ کی تہذیب میں سے کھاؤ اور اس کی طرح کھاؤ ہے کیا تم

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْفَى بِكُمْ الْأَرْضُ فَأَذَاهُ تَنُورٌ ۝

اس سے بڑھ ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھندلے

أَمْ آمَنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

جیسی وہ کاہتی ہے یا تم بڑھ ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھر اور بھیجے تو اب

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے انگوں نے جھٹلایا

جَانُوا كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

جَانُوا كَيْفَ نَذِيرٌ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۝ اَوْلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

تو کیا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ

صَفَتْ وَيَقْبِضْنَ ۚ كَاَيُّ سَكْرٰتٍ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهُ بِكُلِّ

دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوارِ رحمن کے بچکدہ سب کچھ

شَيْءٍ اَحْصِيْهِ ۚ اَمْ مَنْ هٰذَا الَّذِي هُوَ جُنْدُ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ

دیکھتا ہے یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمن کے شامل تمہاری مدد کرے

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنْ اَتَّكِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۚ

کافر نہیں اگر تم دووے میں

اَمْ مَنْ هٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَّهٗنَا

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ اپنے روزی روک لے بلکہ وہ

فِيْ عُرُوْرٍ اَنۡذَرُوْا ۚ اَفَمَنْ يَّيۡشِيْ بِكِبٰٓءِ عَلٰی وَجْهِهٖ اَلۡهٰدٰی

سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اندھا چلے زیادہ راہ پر

اَمْ مَنْ يَّيۡشِيْ سَوِيًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيۡمٍ ۚ قُلْ هُوَ الَّذِيْ

ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی

اَلۡنَّشَاۡكُمْ وَجَعَلَ لَّكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبۡصَارَ وَالْاَفۡۡئِدَةَ قَلِيۡلًا

جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٩٠﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا اور اسی

وَالِيهِ تَحْشَرُونَ ﴿٩١﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ

کا طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٢﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

اگر تم سچے ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٩٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

اور میں تو یہی صاف ڈر سناتے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ

کے کافروں کے منہ پر چڑھ جائیں گے اور ان سے فرمایا جائے گا یہ ہے جو تم

تَدَّعُونَ ﴿٩٤﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي أَلِلَّهُ وَمَنْ

مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں

مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَسَنُيْحِيزُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْيَوْمِ ﴿٩٥﴾

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ

بچالے گا تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب

مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

جان جاؤ گے کون کبھی گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا

مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَسَنْ يَأْتِيَكُمْ بِهَاءٍ مُّعِينٍ ۝

پانی زمین میں غمخس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا

درمیان آئے چار حُرُوف کی نسبت

سے سورہ رحمن کے 4 فضائل

(1) حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور

اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، رسول محترم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”ہر چیز کے لئے فرشتے ہیں جو قرآن پاک کی زیارت

سورہ رحمن ہے“ (الدر المنثور ج ۷ ص ۶۹۰)

(2) سرکارِ نامدار مدینے کے تاجدار، یافذِ پروردگار، دو عالم کے مالک

و یحییٰ، شہنشاہِ ابراہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورہ حَٰدِید، اِذَا وَقَعَتْ

الْوَاقِعَةُ اور السَّوَاحِشُ کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فرشتوں میں ساکن

الْقُرُوسِ (جنتِ القُروس کا رہنے والا) پکارا جاتا ہے۔ (الدر المنثور ج ۷ ص ۶۹۰)

(3) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ،

راحت قلب و سینہ، باعث نزول سکینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعظمِ پیغمبرِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تشریف لائے اور سورۃٴ رحمن ابتداء سے آخر تک تلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میں تم پر یہ کیسا سکوت دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃٴ جنوں کی ملاقات کی بات ان پر تلاوت کی تو انہوں نے تم سے انتہائی خوبصورت اور حسین جواب دیا، میں جب بھی اس آیت پر پہنچا: **اَلَا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ عَلٰى شَاكِرٍ** تو انہوں نے کہا: وَلَا بِشَيْءٍ مِّنْ نِّعَمِكَ رَبَّنَا نُنْكَرُكَ اَلْحَمْدُ یعنی اے ہرے رب! عزوجل ہم تیری نعمتوں میں سے کسی بھی شے کو نہیں جھٹلاتے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔

(المذبح الحثوث ج ۷ ص ۶۹۰)

(4) سورۃٴ رحمن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں، نیز اس سورہ کو کچھ گراور اور اوکڑھا کر (جتنی چاہیے) کے مرتبہ کو پانا بہت مفید ہے۔

(جنتی زبور، ص ۵۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

رحمن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا ماکان و مایکون

الْبَيَانَ ۝ الشَّشْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ

کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں اور ہنرے اور

وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝

پہر سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

الَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور اصافہ کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝

اور وزن نہ گھٹاؤ اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس

فَاكِهَةٍ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

میں میوے اور غلات والی کھجوریں اور حبس کے ساتھ تاج

وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝ خَلَقَ

اور خوشبو کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کو بنایا بھتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو پیدا فرمایا آگ

مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۝

کے لوگ سے تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿٩٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھتم کا رب تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٩٥﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿٩٦﴾ يَبْتِغِيَانِ

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوتا ہے کہ

بَرْزَخٍ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٩٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٩٨﴾

اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر یہ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٩٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان میں سے موتی اور موتکا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبَانِ ﴿١٠٠﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿١٠١﴾

جھٹلاؤ گے اسی کی ہیں وہ جلیے واپرال کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿١٠٢﴾ كُلُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ قَافٍ ﴿١٠٣﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو ٹکا ہے

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿١٠٤﴾ فَبِأَيِّ

اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿١٠٥﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے سنا ہیں جتنے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۚ فَبَآئِيَ الْآءِ

زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کوئی

رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُ ۚ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبَآئِيَ

نعمت جہلاؤ گے جلد سب کا منہ بنا کر تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بڑی کردہ تو

الْآءِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُ ۚ يَمُوعُشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِن

اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے اے جن و انسان کے کردہ اگر تم سے کہو گے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ

فَأَنْفُذُوا وَلَا تَنْفُذُوا إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكُمْ ۚ فَبَآئِيَ الْآءِ

جہاں نکل کر جاؤ گے ہی کی عظمت ہے تو اپنے رب کی کون

رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُ ۚ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاحِدًا مُنِيرًا ۚ

سی نعمت جہلاؤ گے تم پر چھڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور

وَنُحَاسٍ فَلَا تَنْصَرِفُ ۚ فَبَآئِيَ الْآءِ رَبِّكُمْ أَتُكْذِبُ ۚ

اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلائے لے سکو گے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جہلاؤ گے

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبَآئِيَ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ نری تو اپنے رب

الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ

کی کوئی نعمت جھٹلاوے تو اس دن گناہ گار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی

اِنْسُ وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَايَا الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ يُعْرِفُ

کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاوے / عزم اپنے

الْبُجُورُ مِنْ اِسْمِهِمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْاُتَادِ ۝

چہرے سے پھانسیا جائیں گے تو ہاتھ اور پاؤں پکڑ کر عزم میں ڈالے جائیں گے

فَيَايَا الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاوے یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنِ

جرم جھٹلاتے ہیں پھیرتے کریں گے اس میں اور انتہا کے

حَيْمُورٍ ۝ فَيَايَا الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ وَلَيْسَ خَافُ

جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاوے اور جو اپنے رب کے حضور

مَقَامَ رَبِّهِمْ جِئْتُمْ ۝ فَيَايَا الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ ذَوَاتَا

کمرے ہونے سے ڈرنا سکے لئے دو جہتیں ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاوے بہت سی

اَفْنَانٍ ۝ فَيَايَا الْاِذْ رِيَكُمَا تُكْذِبُ بِنِ ۝ فِيْهَا عَيْنُنِ

ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاوے ان میں دو چشمے

تَجْرِبِينَ ۝ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فَبِهِمَا مِنْ

بیتے ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو

كُلَّ فَاكِهَةٍ زَوْجَيْنِ ۝ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

کے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَكِبِينَ ۝ عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ۝ وَجَنَّا

ایسے تختوں پر اعلیٰ رکائے جن کی استر قنادین کا اور دونوں کے

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِنَّ

میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چڑھ لو تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے ان پھولوں

فَصِرَتْ الظُّرُفُ لَهُمْ يَطْبُئُهُنَّ ۝ أَنْسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانِ ۝

پر وہ محسوس ہیں کہ شہر کے دروازے کی گواہ بن کر ان کے اسیلے آئیں نہ ہوا کسی آدمی اور جن نے

فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ كَانَهُنَّ إِلَيَّا قُوتُ

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل

وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ هَلْ جَزَاءُ

اور موتکا ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

ہے مگر نیکی تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٧﴾

اور انکے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹاؤ گے

مُدْهَامَتَيْنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٩٨﴾

نہایت بیزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹاؤ گے

فِيهِمَا أُجْبَرُ بْنُ نَضَّاحَتَيْنِ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو اجڑے ہیں جھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹاؤ گے

تُكَذِّبِينَ ﴿٩٩﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَانٌ ﴿١٠٠﴾

ان میں میلے اور کھجوریں اور انار ہیں

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠١﴾ فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَنٌ ﴿١٠٢﴾

تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹاؤ گے ان میں خیرِ عظیم ہے ان کی نیک صورت کی ابھی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٣﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي

تو اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹاؤ گے حوریں ہیں خمیوں میں پردہ

الْحَيَّامِ ﴿١٠٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٥﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

نہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹاؤ گے ان سے پہلے انہیں

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ ﴿١٠٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٠٧﴾

ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹاؤ گے

مُتَكِبِينَ عَلَى رَفْرِ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيَّ حَسَانٍ

نکیر لگائے ہوئے سبز پتھروں اور نقش خوبصورت چاندنیوں پر

فِي أَيِّ الدَّرَجَاتِ كَذَّبْنَا بِكَ ۖ تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ

تو اپنے رب کی کوئی نعت جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب

يَوْمَ الْجَلِيلِ ۖ وَالْأَكْبَرِ

کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

روزی کا ایک سبب

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دو اقدس میں دو بھائی تھے۔ جن میں ایک تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرست میں (علم دین سیکھنے کے لیے) آتا تھا۔ (ایک روز) کارکن بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام داج میں اہاتھ ملانا چاہیے) تو اللہ عزوجل کے محبوب، واثما کے غنیوب، مغنۃ عین الغنیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ((لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهِ)) شاید! ”تجھے اس کی برکت سے روزی مل رہی ہے۔“

”سنن الترمذی“، أبواب الزهد، باب فی التوکل علی اللہ، الحدیث:

۲۳۵۲، ج ۲، ص ۱۵۴۔

و ”اشعة الساعات“، کتاب الرفاق، باب التوکل و الصبر، الفعیل

الدال، ج ۱، ص ۲۶۲۔

سورہ واقعہ کے فضائل

(1) یہ سورت بہت ہی بابرکت ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ عزوجل رضى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سورہ واقعہ تو ٹکڑی (یعنی خوشحالی) کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(ترجمہ علی ج ۷ ص ۱۸۳)

(2) حضرت، پیغمبر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی عیادت کے لیے شریف ہوئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کروں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ رات سورہ واقعہ پڑھا کریں، میں نے رسول اللہ عزوجل رضى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورہ واقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْفِعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۖ

جب ہو لے گی وہ ہونوئی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۖ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ

کسی کو پست کرنے والی، کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانچے گی تو اتر کر

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّبْنًيًا ۖ وَكُنْتُمْ

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چٹا ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے ریزن کی دھوپ میں غبار کے ہلکے ذرے پھیلے

أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۖ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۖ وَأَصْحَابُ الْيُسْ

ہوئے اور تین امین نام ہو جائیں گے تو تین طرف والے کپے یعنی طرف والے

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۖ وَأَصْحَابُ الْمَشْرِقِ ۖ وَالسَّابِقُونَ

اور بائیں طرف والے کپے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے

السَّابِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۖ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۖ

کئے وہ تو سبقت لے گئے وہی مغرب بانگاہیمت چہاں کے باغوں میں

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۖ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ عَلَىٰ سُرُرٍ

انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے جزاء نیکوں پر

مَوْضُوعَةٍ مُّتَكِّينَ ۖ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۖ يُطُوفُ عَلَيْهِمْ

ہوں گے ان پر ٹکیے لگائے ہوئے آئے سامنے ان کے گرد لیے بھرنے

وَلَدَانِ مُخْلَدُونَ ۖ يَأْكُوبُ وَأَبَارِيقُ ۖ وَكَأْسٌ

کے ہمیشہ رہنے والے لڑکے کفے آفتاب اور جام آنکھوں کے سامنے

مَنْ مَعِينُ ۝ لَا يَصِدَّ عَنْهَا وَلَا يُزِفُونَ ۝

بہتی شراب کے اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٍ عِينٍ ۝ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَاءُ بِمَا

اور بڑی آنکھ والیاں حور عجم جیسے چمکے ہوئے موتی جیسے ان

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا الْغَوَاؤَ وَلَا تَابِثًا ۝

کے اعمال کا اس میں انہیں کسی کوئی بیکار بات نہ گناہ گاری

الْأَقْبِلَ سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ مَا أَصْحَابُ

ہاں یہ کہنا ہوا سلام سلام اور دینی طرف والے کیسے دینی

الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝

طرف والے بے کانٹے کی بیڑیوں میں اور کپے کے پتھروں میں

وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝

اور ہمیشہ کے سایے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے میووں میں

لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٌ مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا

جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند پتھروں میں بیک

اَنْشَأْنَهُنَّ اَنْشَاءً ۝۳۵ فَجَعَلْنَهُنَّ اَبْكَارًا ۝۳۶ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝۳۷

ہم نے ان عورتوں کو انجھی اٹھان اٹھایا تو انھیں بنایا کواریاں اپنے شوہروں پر پیاریاں انھیں پیار

لَا صُحْبَ الْيَمِينِ ۝۳۸ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۹ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ

دلائیاں ایک عمر والیاں وہی طرف والوں کیلئے انگوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں

الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰ وَاصْطَبَّ الشِّمَالُ ۝۴۱ مَا اَطْعَبَ الشِّمَالُ ۝۴۲

سے ایک گروہ اور پائیں طرف والے اور بے امیں طرف والے

فِي سُبُوءٍ وَحَمِيمٍ ۝۴۳ وَظِلٌّ مِّنْ يَّحْشُوْهُ ۝۴۴ لَا بَارِدٌ وَّلَا

جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں اور چلتے چھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت

كَرِيْمٍ ۝۴۵ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝۴۶ وَكَانُوْا

کی ہنگامہ دم اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس بڑے

يُصَارُوْنَ عَلٰى الْحَنَّتِ الْعَظِيْمِ ۝۴۷ وَكَانُوْا اِيْدُوْلُوْنَ ۝۴۸

گناہ کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم

اِيْدَا امْتَنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا اِنَّا لَمَبْعُوْنُوْنَ ۝۴۹

مر جائیں اور ہڈیاں اور مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے

اَوْ اَبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۵۰ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝۵۱

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَسَجُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْدِيكُمْ

ضرور اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی معاد پر پھر بے شک تم اسے

الصَّالُونَ الْمَكِيدُونَ ۝ لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُفْرٍ

گمراہوں جھٹلانے والوں ضرور تمہوڑ کے پتھر میں سے کھاد کے

فَالِثُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْمَشْجَرِ

پھر اس سے پیٹ بھرد گئے پھر اس پر کھول اپنی پیو کے

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ ۝ هَذَا أَنْزَلَهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝

پھر ایسا پیو کے جیسے سخت پیاسے اونٹ چلیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن

أَحْسَنُ خَلْقِنَا فَلَولا تَصَدَّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں دے مالتے تو جھلا دیکھو تو وہ منی

تُسْنُونَ ۝ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ

جو گمراہے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے

قَدْ رَأَيْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَى أَنْ

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

بَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں اور بیشک

عَلِمْتُمْ النِّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكُّرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ

تم جان چکے ہو پہلی امتحان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ

مَا تَحْرُثُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝

تو جو بوجھتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بٹاتے ہو یا ہم بٹانے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ آجِبْهُ مِنْهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا الْمَرْمُومُونَ ۝

ہم چاہیں تو اسے روندان کر دیں پھر تم ہنستا پڑتے رہ جاؤ کہ ہم پر چنی پڑی

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝

بلکہ ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو

ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝

کیا تم نے اسے ابل سے اتارا یا ہم اسے اتارنے والے

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ

ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ

وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا بیڑ پیدا کیا یا ہم میں پیدا کرنے

الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ۝

والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جگہ میں مسافروں کا فائدہ

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ الْيَوْمِ ۝

تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے

وَأِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَاؤُنَ عَظِيمٍ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝

وہ جتنے ہیں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے بیشک یہ عزت والا قرآن ہے

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَسُوءُ إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝ نَزِيلٌ

محفوظ گوشہ میں اسے نہ چھوئیں مگر فاسق اتارا ہوا

مِّنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں تم سستی کرتے

مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ تَكْذِبُونَ ۝

ہو اور اپنا حصہ یہ کہتے ہو کہ جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَا إِذْ بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝

پھر کیوں نہ ہو کہ جب جان گلے تک پہنچے اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

کیوں نہ ہو اگر تمہیں بدلہ ملتا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے

كُنْتُمْ صِدِّقِينَ ۝ فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝

اگر تم سچے ہو پھر وہ سرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرُوحٌ وَرُيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝ وَاَمَّا اِنْ كَانَ

تو راحت ہے اور پھول اور چمن کے باغ اور اگر اپنی طرف

مِنْ اَدْنٰی الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝

والوں سے ہے تو اسے محبوب تم نے سلام ہے اپنی طرف والوں سے

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ

اور اگر جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہو تو اس کی

مِّنْ حَاسِبٍ ۝ وَتَصْلٰیةٌ تُجْحِمُ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهٗوَ

مہمانی کھولنا پانی اور ٹھنسی آگ لگنا و غصہ یہ بیشک اعلیٰ

حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

درجہ کی یقینی بات ہے تو اسے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَلَمْ تَنْزِلْ الْكِتٰبَ اَرْیَبُ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کتاب کا اتارنا ہے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے

اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفَاَنْزَلْنٰهُۤ اَوْۤ اَفَاَنْزَلْنٰهُۤ اَمْ یَقُوْلُوْنَ اَفَاَنْزَلْنٰهُۤ اَوْۤ اَفَاَنْزَلْنٰهُۤ

کیا کہتے ہیں ان کی بناوا ہو گیا ہے بلکہ وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے

قَوْمًا مَّاۤ اَنْتُمْ مِنْۢ نَّذِیْرِۭ مِنْۢ قَبْلِکَ لَعَلَّہُمْ

کہ تم ذرا ایسے لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر نہ تھا

یَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

نہ آیا اس امین پر کہ وہ راہ پائیں۔ اللہ ہے جس نے آسمان اور

اَلْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ لَّمْ یَسْتَوِ

زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش

عَلِی الْعَرْشِ ۚ مَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا

پر استوا فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی نہ سفارشی

شَفِیْعٌ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

تو کیا تم دھیان نہیں کرتے کام کی تدبیر فرماتا ہے

السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَرْجُؤُهُ فِي يَوْمٍ كَانَ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس

مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۚ ذَٰلِكَ عِلْمُ

کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں یہ سچا ہر نہاں

الْغَيْبِ ۚ وَاللَّهُ هَادِي الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۚ الَّذِي

اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت والا وہ جس نے جو

أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ

چیز بنائی خوب بنائی اورا پیدائش انسان کی ابتدا مٹی سے

طِينٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۚ

فرمائی پھر اس کا نسل رکھی ایک ہے لہذا پانی کے غلامہ سے

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِ رَبِّهِ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

پھر اُسے ٹھیک کیا اور اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہیں کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۚ وَقَالُوا

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے کیا ہی تمہارا حق مانتے ہو اور بولے

عِاذًا ضَلَّلْنَا فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ

کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر نئے بنیں گے بلکہ وہ

بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كُفِرُونَ ⑩ قُلْ يَتُوبُ لَكُمْ مَلَكُ

اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں تم فرماؤ تمہیں وفات دینا

الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑪

اے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف پہلے جاؤ گے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْجُرْمُونَ ذَاكَ السَّوَارِعُودِ ⑫

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس پہنچنے والے ہوں گے

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَبَّحْنَا فَاَرْجِعْنَا عَمَلُ صَالِحًا إِنَّا

اے ہمارے رب اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج کہ نیک کام کریں ہم

مُوقِنُونَ ⑬ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى

کو یقین آ گیا اور اگر ہم چاہتے ہر جان کو اس کی ہدایت عطا فرماتے مگر

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

میری بات قرار پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا ان جنوں اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑭ فَذُوقُوا بِمَنَاسِبِ لِقَاءِ

آدمیوں سب سے اب چکو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

اس دن کی حاضری بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا

کا عذاب چکھو اپنے کئے کا بدلہ ہماری آجوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ

ذَكَرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے انکی پاکی

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٤﴾ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

بولتے ہیں اور اٹھ کر اٹھ جاتے ہیں انکی کمرے چھوڑ دیتے ہیں خواب گاہوں سے

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٥﴾

اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور اس سے دینے ہوئے میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً

تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آگہ کی گھڑک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَسَوْفَ كَانَ مُوَدِّعُكُم مِّنْ

کے کاموں کا تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا ہو جائے

فَاسْقَاتُ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٧﴾ آمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لئے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا

بہنے کے باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں

يَعْمَلُونَ ۝۱۹۱ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا

مہمانداری۔ رہے وہ جو بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کسی اس میں

أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ

ہے تھلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھر دیئے جائیں گے اور ان سے کہا گیا جائے گا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا تَكْذِبُونَ ۝۲۰

چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم نے کھانا تھا۔

وَلَنْذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۲۱ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

پہلے جسے دیکھنے والا آئندہ کہے کہ ابھی باز آئیے اور اس سے بڑھ کر

بَيِّنَاتٍ رَّبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے اُن سے منہ پھیر

مُنْتَقِبُونَ ۝۲۲ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

لیا بیشک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم

تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى

اس کے لئے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

اس کے لئے میں شک نہ کرو اور ہم نے اسے

لِبَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّهْدُوْنَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ

بِأَمْرِنَا لِمَا صَبَرُوا ۚ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُوْنَ ﴿۳۲﴾

ہمارے حکم سے بتاتے جب کہ انہوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے

إِنَّ رَدَّكَ لَهُ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

بیشک تمہارا رد ان میں پہلے کردے تم قیامت کے دن جس بات

كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۚ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

میں اختلاف کرتے تھے اور کیا انہیں اس پر ہدایت

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَبتْشِرُوْنَ فِيْ

نہ ہوتی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں اہلک کر دیں کہ آج یہ ان

مَسْرِكِهِمْ ۚ إِنَّ فِيْ ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۳۳﴾

کے گمروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں تو کیا سنتے نہیں

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ النَّاسَ لَمَالِكٌ لِّلْأَرْضِ الْبَحْرَ نَزَجُ

اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی

بِهِ زَرْعَاتٌ أَكُلُ مِنْهُ أُنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا

ٹکالتے ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں تو کیا

يُبْصِرُونَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ

انہیں سوچتا نہیں اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہو گا اگر تم

صِدِّقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

سچے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا

كُفْرُؤُاْ اَيْدِيْهِمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٦﴾ فَاَعْرَضْ

ایمان لانا اُن کے ہاتھ انہیں نہیں مہلت ملے تو اُن سے منہ

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنتَظَرُونَ ﴿٢٧﴾

پھیر لو اور انتظار کرو ایک آنکھ انہیں بھی انتظار کرنا ہے

اہل بیت سے حسن سلوک

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ

رُحْمَةً الْكَرِيم سے روایت ہے، اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غیوب،

مُنَزَّهٌ عَنِ الْغُيُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

”جو میرے اہل بیت میں سے کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا،

میں روزِ قیامت اس کا صلہ اسے عطا فرماؤں گا۔“

(الجامع الصغير للسيوطي الحديث ٨٨٢١ ص ٥٣٣)

سورہ مُزمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جیت مہربان رحمت والا

يَا أَيُّهَا الْمُزْمِلُ ۝ قُمْ إِلَىٰ آلِ قَلِيلٍ ۝ تَعْمَلُهُ أَوْ

اے مہرمت مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدمی رات یا اس

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۝ وَاتِّلِ الْقُرْآنَ

سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا سُلِّفِي عَلَىٰ قَوْلٍ ثَقِيلًا ۝ إِنَّ نَاشِئَةَ

کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بیشک رات

الَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأًا قَوْمٌ قِيَّامًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

کا اٹھنا وہ زیادہ ادباز اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے ایک دن میں تو تم کو

سَبْحًا طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہور ہو

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝

وہ پورب کا رب اور بچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَ

اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور

ذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولَى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ۝۱۱

مجھ پر چھوڑو ان جھٹلانے والے نعمتداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو بیشک

لَدَيْنَا أَنْكَالٌ وَجَحِيمٌ ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَنْدًا أَبَا

ہمارے پاس بھاری بیٹریاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گھسے میں پھنسا کھانا اور دردناک

الْيَمَاقُ ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ

عذاب جس دن زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہوجائیں گے ریتے

الْجِبَالُ كَتِّيبًا مَّهِيدًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا

کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ

کہ تم پر حاضر بنا کر ہیں بھیجے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ

اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو

تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷ السَّمَاءُ

گمے اگر کفر کرو اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس

مُنْفِطِرَةٌ كَانَتْ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝۱۸ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ

کے صدمہ سے بچٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہو کر رہتا ہے شک یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے لے شک تمہارا رب جانتا

تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلَاثِيهَا وَطَرَفَهُ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی اور

مِّنَ اللَّيْلِ مَعَكُمْ وَاللَّهُ يَقْدَرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَلَعَلَّكُمْ

ایک جماعت تمہارا ہے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم

لَنْ تُحْصَوْهُ فَتَأْتِيَكُمُ فَآقَرُّوْا مَا يَسْرُرُ مِنَ الْقُرْآنِ

ہے کہ اے مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع

عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

فرمائی اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پہنچو گے معلوم ہے کہ غریب

الْأَرْضِ يَلْبِغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

کچھ تم میں بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَآقَرُّوْا مَا يَسْرُرُ مِنْهُ وَأَقْبِبُوا الصَّلَاةَ

کی راہ میں لڑتے ہو گئے تو جتنا قرآن میرے ہو پڑھو اور نماز قائم رکھو

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا

اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لئے جو بھلائی

لَا تُفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ

اے بھیجو گئے اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گئے اور

أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ سَكَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤٠﴾

اللہ سے بخشش مانگو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

علماء کی شان

اللہ عزوجل کے محبوب، دانا کے محبوب، مکرر پائین العجب سب سنی اللہ تعالیٰ

علیہ السلام کا فرمان پر نور ہے:

جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو

اللہ تعالیٰ کے دیہار سے مشرف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

تَلَبُّوا عَلٰی مَا سَأَلْتُمُ يَعْنِيْ جِئْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَسْأَلُوْنَ

وہ جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے رب کریم سے کیا

مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: "یہ مانگو وہ مانگو۔" جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے

محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔

(القرآن من بعد انوار الخطاب" حدیث ۸۸۱ ج ۱ ص ۲۳۰)

و "الحامیہ الصغیر" للمیو ضی الحدیث ۲۲۳۵ ص ۱۳۵)

”بڑی“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے سورہ کافرون کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا فروہ بن نوفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے

نہج کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بسر پہنچاؤں۔ وقت پڑھا کروں اور کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **اَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** پڑھا کرو، یہ شرک سے براعت (یعنی آزادگی) ہے۔ (سنن ابی یوسف، ج ۱، ص ۲۵۷)

(2) حضرت سیدنا اسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہ مدینہ،

قرار قلب و سینہ، صاحب معطر پسینہ، باعث تحول و یکنہ، فیض کجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے فلاں! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ تو اس نے عرض کی: ”یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خدا کی قسم! نہیں کی، میرے پاس شادی کرنے کے لئے کچھ نہیں“ فرمایا: ”کیا تمہیں **اَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کیا: ”کیوں نہیں؟“ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”یہ تمہاری قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر دریافت فرمایا: ”کیا تمہیں **اَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **اَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“ پھر فرمایا: ”کیا تمہیں **اَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** یاد نہیں؟“ اس نے عرض کی: ”کیوں نہیں؟“ فرمایا: ”یہ چوتھائی قرآن کے برابر ہے“

(3) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے

پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ مَحْرُومِ صُنِّ اللہ تعالیٰ صیدِ وہِ دَہِ دَہِ سلم نے فرمایا: إِذَا لَزِمْتَ نَصْفَ قُرْآنٍ كَے برابر ہے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے اور قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكَافِرُونَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ مَحْدِث ۲۹۰۳ ج ۱۴ ص ۴۰۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں ہر اُن رحمت والا

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

تم فرماؤ اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَا أَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں

عٰبِدُ مَا عٰبِدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عٰبِدُونَ مَا

کا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں

أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِی دِیْنِ ۝

پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

”بسم اللہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت

سے سورۃٴ خلاص کے 7 فضائل

(۱) حضرت سیدنا ابو ذرؓ و اہل بیت علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضور پاکؐ،

صحابہ کو لاکھ سیاح افلاک سنو اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قرآن کیوں نہیں پڑھتا؟“ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: کوئی شخص تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَلْوَاحِدُ تَهَائِي** قرآن کے برابر ہے۔“ (تبیح کتب ص ۸۱، ص ۴۰۵)

(2) حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید

المؤمنين ، خاتم النبيين ، جناب رحمة للعالمين صلي الله تعالى عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اٹھتے ہو جاؤ کیونکہ ابھی میں تمہارے سامنے تمہاری قرآن پڑھوں گا۔“ پچاسویں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے جنہیں جمع ہونا تھا جمع ہو گئے پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی اور واپس تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے: ”شاید آسمان سے کوئی خبر آئی ہے جس کی وجہ سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم واپس تشریف لے گئے ہیں۔“ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دوبارہ تشریف لائے تو فرمایا: ”میں نے تمہارے سامنے تمہاری قرآن پڑھنے کا کہا تھا تو سن لو! یہی سورت تمہاری قرآن کے برابر ہے۔“

(صحيح مسلم، حديث: ٨١٢، ج ١، ص ٤٠٥)

(3) حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ "ایک

شخص نے کسی کو بار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے ہوئے سنا تو صبح کے وقت رسول اکرم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کا تذکرہ کیا وہ صاحب گویا اسے کم سمجھ
رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے
دست قدرت میں میری جان ہے یہ سورت تمہاری قرآن کے برابر ہے۔"

(صحيح البخاري الحديث ۱۰۱۳ ج ۲ ص ۱۰۶)

(4) حضرت سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
اللہ کے محبوب، دانا، غلب، منزلة عن الکلیوب، عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص اس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا اللہ عزوجل اس
کے لئے جنت میں ایک محل بنائے گا۔" حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
عرض کیا: "یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پھر تو ہم اسے کثرت سے پڑھا کریں
گے۔" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل اسے بہت زیادہ عطا فرمائے والا
اور پاک ہے۔" (مسند امام احمد بن حنبل، ج ۱ ص ۱۰۶)

(5) اُمُّ الْمُؤْمِنِینَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی

ہے کہ نور کے پیکر، نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تابور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے ایک صاحب کو ایک سریہ کا امیر بنا کر بھیجا یہ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے
تو اس میں اور سورت کے ساتھ اخیر میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے۔ سریہ سے لوٹنے
کے بعد لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟“ لوگوں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ ”میں اس کو ہر نماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رحمن عزوجل کی صفت ہے اور میں اس کے پڑھنے کو پسند کرتا ہوں۔“ یہ سن کر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”اس کو خبر دو کہ اللہ عزوجل بھی اس سے محبت فرماتا ہے۔“

(صحيح البخارى الحديث ۷۳۷۵ ج ۴ ص ۵۳۱)

(6) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں احسان المرسلین، راحة للعالمین، شفيع المذنبین، النیس الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، صادق و امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ساتھ کہیں جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے کسی شخص کو سورہ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”واجب ہوگئی۔“ میں نے عرض کیا: ”یَا اَللّٰهُمَّ زِدْ جَلْدَ وَجْهِكَ وَتَعَالَىٰ عِلْمُكَ“ ”مگر یہ حیران کن اور واجب ہوگئی؟“ فرمایا: ”جنت۔“

(الموطا للامام مالك الحديث ۴۹۵ ج ۱ ص ۱۹۸)

(7) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار رسالت، شہنشاہ نبوت، مخیرانِ جو و دو سخاوت، بیکرِ عظمت و شرافت، محبوب رب العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کے پچاس برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر قرض ہو۔“ (سنن الترمذی حدیث ۲۹۰۷ ج ۴ ص ۲۱۱)

”پنج تن“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے سورہ فلق اور سورہ ناس کے 5 فضائل

(1) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حرکارِ والا جبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ ہمار، دو عالم کے مالک و محتار، صلیب پر دروگار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے مجھ سے فرمایا: ”اے جابر! پڑھو۔“ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے مالِ آپ آپ پر فرمایا: کیا پڑھیں؟“ فرمایا: ”قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ“ پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ”ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مثل ہرگز نہ پڑھ سکو گے۔“

(الاحسان پر زبیب صحیح ابن حبان، الحديث: ۷۹۳، ج ۲، ص ۸۴)

(2) حضرت سیدنا عقیق بن سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اے عقیق! کیا میں تمہیں پڑھنی جانے والی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟“ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّاسِ سکھائیں۔“

(سنن أبی ذکوان، الحديث: ۱۰۶۲، ج ۲، ص ۱۰۳)

(3) حضرت سیدنا عقیقہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مجھ اور ابواء (و مقامات) کے درمیان سے

گزر رہا تھا کہ ہمیں شدید آندھی اور تاریکی نے گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی اور مجھ سے فرمایا: ”اے عقبہ اللہ دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کر، کسی پناہ چاہنے والے نے اس کی مثل کسی چیز کے وسیلہ سے پناہ نہیں مانگی۔“

(سنن أبی داؤد، التحدیث: ۳۶۰۳، ج ۲، ص ۱۰۲)

(4) اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو جوڑ کر سورۃ اخلاص الفلق اور ناس پڑھ کر دم کرتے اور بدن اقدس کے جس حصے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی ابتدا سر اور چہرے سے ہوتی اور جسم اقدس کے اگلے حصے اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔

(مشیح البخاری، المصاحف: ۱۷، ج ۳، ص ۵۱۶)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن معییب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ ناس) روزانہ تین تین مرتبہ صبح و شام پڑھ لیا کرو یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔

(القرآن المشرور، ج ۸، ص ۲۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ

تمہاراؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو کچھ اکر نیکو لا ہے اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اماند گیری

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

ڈالنے والے کے شر سے جیسے وہ ڈوبے اور لٹی ملاوتوں کے شر سے جو گھروں

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ محب سے جلع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

تم کہو میں اعلیٰ پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو ہل میں بندے خطرے ڈالے

الَّذِي يُّوسُّوْسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵

اور دیک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسے ڈالتے ہیں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

جن اور آدمی

”نماز“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سورہ

بقرة کی آخری آیات کے چار فضائل

(1) شہنشاہِ مدینہ سُردِ وِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اللّٰہ عزّوجلّ نے زمین و آسمان کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائیں، جس گھر میں تین راتیں ان دو آیتوں کو پڑھا جائے گا شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔

(مُتَّفَعٌ فِیْ رِوَاۓیْهِ السُّلَیْمَیّ ۲۸۹۱ ج ۴ ص ۴۰۴)

(2) ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں کہ ”جس گھر میں ان دو آیتوں کو

پڑھا جائے گا شیطان تین دن تک اس کے قریب نہ آئے گا۔“

(اَلْمُسْتَدْرَاکُ حَدِیْثُ ۲۱۰۹ ج ۲ ص ۲۶۸)

(3) ثور کہ پیکر، ایوں کے ستر، دو آیتوں کے نام، سلطانِ حم و مدِ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”بیشک اللہ عزّوجلّ نے مجھے اپنے عرش کے نیچے کے

خزانے میں سے ایسی دو آیتیں عطا فرمائیں جن کے ذریعے سورۃ البقرۃ کا انتقام

فرمایا، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ نماز اور قرآن اور دعا

ہیں۔“

(اَلْمُسْتَدْرَاکُ حَدِیْثُ ۲۱۱۰ ج ۲ ص ۲۶۸)

(4) سلطانِ دو جہان، مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سرورِ فیضان

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص (سورۃ) بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں

پڑھے گا وہ اسے کفایت کریں گی۔“

(صحيح البخاری حديث ۵۰۰۹ ج ۳ ص ۴۰۵)

کفایت سے مراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس رات کے قیام کے قائم مقام ہو جائیں گی یا اس رات اسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی یا اس رات میں نازل ہونے والی آفات سے بچائیں گی یا اسے فضیلت و ثواب کے لئے کافی ہوگی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ اِسْمَ اِسْتِشْرَاحِ جَوْہِیْہِ اِنِّیْ ہُوَ اَمِّنٌ وَّ اَلَا

اَمِّنَ الدَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رسول ایمان لایا اس سمجھا ہو اُنکے رب کے پاس سے

رَّبِّہٖ وَ اَلْهُوْمُنُوْنَ ط کُلُّ اَمِّنٌ بِاللّٰہِ وَ

اس پر اُترا اور ایمان و اللہ رب الخ سامانہ اللہ اور اس کے

مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ اَکْثٰبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ت لَا تُفَرِّقُ

فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے

بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ ت وَ قَالُوْا سَمِعْنَا

ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے

وَ اطَعْنَا غُفْرٰنَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝۱۸۵

سنا اور مانا ہمیری معافی ہو اے رب ہمارے اور ہمیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ

يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا قائدہ ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِن تَبِينَا

جو اچھا کیا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کرائی ہے سب ہمارے نہیں نہ کچھ اگر ہم بھولیں

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا

یا چوکیں اے رب ہمارے سبب ہم پر بوجھ نہ رکھ جیسا کہ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

تو نے ہم سے انگڑوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ

طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا،

بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہارا نہ ہے اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ٥

پر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

مدنی پتھر

اے کاش! روزی میں کثرت کی حاجت سے زیادہ ہم نیکیوں میں
برکت کی حسرت کرتے اور اس کے لئے بھی کوئی ورد کرتے۔

سورہ حشر کی آخری آیات

حضرت سیدنا معتزل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے نبی کریم،

رُؤفٌ رَّحِيمٌ نے فرمایا: ”جو شخص صبح کے وقت تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے اور سورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھے تو اللہ تعالیٰ
اس کے لئے استراہل فرماتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے ایسے دعائے
رحمت کرتے ہیں اور اگر اس دن مرے تو شہید ہوں گا۔ شام کو پڑھے تو صبح تک یہی
فضیلت ہے۔“
(مسند الترمذی حدیث ۲۹۳۱ ج ۲ ص ۲۲۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جسے رحمت و مہربان رحمت والا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا

الشَّہَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۷۰ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا

امان بخشنے والا حفاظت فرماتے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی

يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو مسورت

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

دینے والا اکی کے ہر اسم اچھے نام اس کی پختہ بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے

”مدینہ“ کے پانچ حروف کی نسبت سے
آیت الکرسی کے 5 فضائل

(1) حدیث شریف میں ہے کہ یہ آیت قرآن مجید کی آیتوں میں بہت

اس عظمت والی آیت ہے۔ (الدُّرُ الْمُنْتَوَر ج ۲ ص ۶)

(2) حضرت سیدہ نابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حسن

اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

”اے ابو منذر! کیا تمہیں معلوم ہے کہ قرآن پاک کی جو آیتیں تمہیں یاد ہیں ان میں

کون سی آیت عظیم ہے؟“ میں نے عرض کیا: ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“

پھر رسول اللہ عزوجل وصی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ دیا اور فرمایا:
 ”اے ابو منذر! تمہیں علم مبارک ہو۔“ (صحیح مسلم حدیث ۸۱۰ ص ۴۱۵)

(3) ایک روایت میں ہے کہ سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے وہ آیۃ الکرسی ہے۔
(المستدرک حدیث ۳۰۸۰ ج ۲ ص ۱۶۱)

(۴۱) امیر المومنین حضرت سیدنا علیؑ تحریر اللہ تعالیٰ و جہۃ الکریم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیمؑ انورؑ مجسم علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ اس کے پڑوسی اور اس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔ (مفت الاسلامیہ، ج ۱، ص ۴۵۸)

(5) جو شخص نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو حسب ذیل برکتیں نصیب ہوں گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿1﴾ وہ مرنے کے بعد جنت میں جائے گا۔

﴿2﴾ وہ شیطان اور جن کی تمام شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿3﴾ اگر محتاج ہوگا تو چند دنوں میں اس کی محتاجی اور غریبی دور ہو جائے گی۔

﴿4﴾ جو شخص صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت آیہ الکرسی اور اس کے بعد کی دوا آیتیں

خَالِدُونَ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غرقِ آبِی اور جلنے سے محفوظ رہے گا۔

﴿5﴾ اگر سارے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لکھ کر اس کا کتبہ آویزاں کر دیا جائے تو ان

شاء اللہ تعالیٰ اس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ بلکہ روزی میں برکت اور اضافہ ہوگا

اور اسی مکان میں کبھی چور نہ آ سکے گا۔ (حاشی زبور، ص ۵۸۹)

آيَةُ الْكَرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اللہ ہے جس کے ہوا کوئی منبہ نہ ہو وہ آپ زندہ

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اوروں کا قائم رکھنے والا اُسے نہ اُلگھ آئے نہ نیند اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ

میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ توں ہے جو آپکے یہاں سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ وَّلَا یُحِیْطُوْنَ

بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے

وَالْاَرْضِ وَّلَا یُؤَدُّہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اُسے بھاری نہیں اس کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑا والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ ذکر اللہ

زُورِ شریف کی فضیلت

سرکارِ دو جہاں اُمّی اہلِ کمال علیہ السلام کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: جو میری
محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار زُورِ
شریف پڑھے تو اللہ عزّوجلّ پر حق ہے کہ وہ اس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ

بخش دے۔ (تَفْہِیْمُ الْکَبِیْر ج ۱۸ ص ۳۶۱ حدیث ۹۲۸)

سَلُّوا غِلْمَ الشَّيْبِ اِلَى اَصْحٰی اَللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی مُحَمَّد

ایمان مَفَصَّل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَأَكْتِهِ وَكُتِبَہُ وَرُسُلِہِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْقَدَرِ خَيْرِہِ وَشَرِّہِ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور
قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد
اٹھائے جانے پر۔

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ سَلَّمَ) جس نے اللہ پر ایک بار تہذیب کے ساتھ ایمان لیا اور اس پر عمل کیا۔

ایمانِ مجمل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ
جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَأْ بِاللِّسَانِ وَتَصَدِّقْ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفاتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کئے زبان سے اور دل سے تصدیق کر لئے ہوئے۔

اول کلمہ طیب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں

گواہی دیتا ہوں کہ پیش محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم): جو شخص کچھ بڑا ہو، اس پر مباحول کیا اور موت ہمارا سہول کیا۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور بڑائی کے لیے ہی اللہ ہی کی طرف سے
ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ، توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے ہے بادشاہی
اور اسی کے لئے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔
بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر اس مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں ہرا فرماتا ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ
حِطًّا سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ
الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ
عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو مجھ پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا، اے اللہ! یہ سب کلمے تو غیوبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نکل کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُمْشِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا
أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ

فرمانِ مصطفیٰ (میں نے داخلِ علیہ السلام) ترجمہاں بھی ہو چکے ہیں اور یہ جو کہ تمہارا ذرا دور ہو چکا ہے۔

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ
وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی سے توبہ یا شریک نہ بناؤں جان بوجھ کر اور غلطی سے نہ ہوں تجھ سے اس (شرک) کی توبہ و میں انہیں جانتا اور نہیں کہنے سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور محمد سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور جھوٹی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

”مَغْفِرَات“ کے پانچ خُرواف کی نسبت سے
اِتِّفَافِار کُرنے کے 5 فاضائل
(۱) دلوں کے رنگ کی صفائی

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین، صاحبِ قرآنِ مُبین، محبوبِ ربِّ العلمین، جنابِ صادق و امین عمرو بن عبدِ مَنصُفِی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے: بیشک اُسے کی طرف دلوں کو بھی رنگ لگ جاتا ہے اور اس کی پیلاہ (یعنی صفائی) سے سفار کرتا ہے۔ (مَحْمُوعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۳۴۶ حلیہ ۱۷۵۷۵)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر حق تعالیٰ کا نور مہرِ شامِ آلودہ پاگِ پڑھا سے قسمت کدیں میں فی شفاقت ملے گی۔

(2) پریشانیوں اور تنگیوں سے نجات

حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ محبوبِ ربِّ ذوالجلال، صاحبِ بُو و بُو اُل، شہنشاہِ خوش بصال، سلطانِ شیریں بکمال، پیکرِ حسن و جمالِ غیور و جل و سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ دلنشین ہے جس نے استغفار کو اپنے اوپر لازم کر لیا اللہ کو جو اس کی ہر پریشانی دور فرمائے گا اور ہر تنگی سے اسے راحت عطا فرمائے گا اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے غمناک بھی نہ ہوگا۔

(مشق ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹)

(3) خوش کرنے والا اعمالنامہ

حضرت سیدنا زبیر بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم، نور مجسم، رسول اکرم، شہنشاہِ عالم دوم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مہرِ شامِ آلودہ پاگِ پڑھا سے قسمت کدیں میں فی شفاقت ملے گی۔ جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں استغفار کا اضافہ کرے۔

(مستخرج الزوائد ج ۱۰ ص ۳۶۷ حدیث ۱۷۵۷۹)

(4) خوشخبری!

حضرت سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ہیں کہ میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ مخجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد ﷺ) مجھ پر زور و پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوشخبری ہے اس کے لئے جو اپنے نامہ اعمال میں

استغفار کو کثرت سے پائے۔ (مشترکین، ملاحظہ ج ۲ ص ۲۵۷ حدیث ۲۸۱۶)

(5) سید الاستغفار پڑھنے والے کیلئے جنت کی بکارت

حضرت سیدنا محمد ﷺ اور بنی آدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ خلائق المرسلین،
رحمۃ اللعالمین، شافع المذنبین، الیس الغریبین، سراج السالکین،
محبوب رب العالین، انبیا صاوق واجلین عزوجل رضی اللہ تعالیٰ عنہم والہ وسلم نے
فرمایا کہ یہ سید الاستغفار ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا مَلَكَتْ أَيْدِيَّ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ
بِدُنْيِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! افسوس! تو ہی رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا میں تیرا
بندہ ہوں اور بقدر طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے آپ کے شر سے تیری پناہ مانگتا
ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش
اے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔“

جس نے اسے دن کے وقت ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ عزوجل کے نام سے کہتا ہوں کہ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے اور جس نے رات کے وقت

شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے اور جس نے رات کے وقت اسے ایمان و یقین کے ساتھ پڑھا پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنتی

ہے۔ (صحیح البخاری ج ۴ ص ۱۹۰ حدیث ۶۳۰۱)

واحد کے چار حروف کی نسبت سے کلمہ طیبہ کے ۴ فضائل (۱) خواش نصیب کون

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ! غزوہ جندِ بکسر میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام قیامت کے دن آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت سے بہرہ مند ہونے والے خوش نصیب لوگ کون ہوں گے؟ فرمایا: اے ابو ہریرہ! میرا گمان یہی تھا کہ تم سے پہلے مجھ سے یہ بات نہ کوئی نہ پوچھے گا کیونکہ میں حدیث سننے کے معاملہ میں تمہاری حرص کو جانتا ہوں، قیامت کے دن میری شفاعت پانے والا خواش نصیب وہ ہوگا جو صدقِ دل سے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہے گا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۳ حدیث ۹۹)

(۲) افضل ذکر و دعا

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، صاحبِ معطرِ پیریت، باعثِ نزولِ سکینہ، فیضِ کنجیدہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا سب سے افضل ذکر ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ہے اور سب سے

نورِ عالم مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) کچھ برکات سے ڈرو پاک پر محمد ہے کہ تمہارا کچھ مژدہ دار ہے پر تمہارے گناہوں کی عظمت ہے۔

افضل دعا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" ہے۔ (مسند ابن ماجہ ج ۴ ص ۲۴۸ حدیث ۳۸۰۰)

(3) آسمانوں کے دروازے کھل جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے کبر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے پادشاہ، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "میں بندے نے اخلاص کے ساتھ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کہا تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرض کرتا ہے: پہنچ جاتا ہے جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (مسند الشیخ ابی ج ۵ ص ۳۴۰ حدیث ۳۶۰۱)

(4) تجدیدِ ایمان

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید المرسلین، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِیْنَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ایمان کی تجدید کر لیا کرو۔ عرض کیا: کیا یا رسول اللہ! تو فرمائیے: صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا: ایمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" کثرت سے پڑھا کرو۔

(مسند الإمام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۸۱ حدیث ۸۷۱۸)

"جنت" کے تین حروف کی نسبت سے

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھنے کے 3 فضائل

(1) گناہ مٹا دیتے جاتے ہیں

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

فرمانِ مصلیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پڑھنا چاہو اس کیلئے ایک قرآن پڑھنا ہے اور قرآن پڑھنا ہے۔

شہنشاہِ نبوت، مخزنِ جود و سخاوت، میکہِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرتِ نشان ہے: جو سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سندر کے جہاں کے برابر ہوں۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۷۷ حدیث ۳۱۷۷)

(2) سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے کا ثواب

حضرت سیدنا ابوالحسن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین، رتیبہ للعالمین، شفیع المذنبین، انیس الغریبین، سراج السالکین، محبوبِ ربِّ العالمین، جناب صادق و امین سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ بنشین ہے: جس کے لئے رات میں عبادت کرنا دشوار ہو یا وہ اپنا مال خرچ کرنے میں نخل سے کام لیتا ہو یا دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللہ عزوجل کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(مجمع لزوائد ج ۱۰ ص ۱۱۲ حدیث ۱۶۸۷۶)

(3) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ محروم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھتا ہے اس کے لئے جنت میں کھجور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) محمد پناہ و شریک پر رحمہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (متحدع المزوالہ ج ۱۰ ص ۱۱۱ حدیث ۱۶۸۷۵)

”آقا“ کے تین حروف کی نسبت سے
”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھنے کے 3 فضائل

(۱) جنت کا دروازہ

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک، صاحبِ نواک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: **”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“**

(متحدع المزوالہ ج ۱۰ ص ۱۱۸ حدیث ۱۶۸۹۷)

(۲) ننانوے بیماریوں کے لیے دوا

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا اعتبار، ہم بے کسوں کے لہذا کار، شفیعِ روزِ قمار، دوعالم کے مالک و مختار، صعیبِ پروردگار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جس نے **”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“** کہا تو یہ (اسکے لئے) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و اُلم ہے۔

(التزویب و الترهیب ج ۲ ص ۲۸۵ حدیث ۲۴۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟ جب قرآن مجید پڑھا تو اس کا دل ہل گیا۔ یہ حق ہے کہ یہ سورہیں ہر انسان کے لیے لازم ہیں۔

(3) نصیحت کی حفاظت کا نسخہ

حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: **يَا أَيُّهَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ** نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ** کی اُمرت کرے۔

(المعجم الکبیر ج ۱ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

بیدار ہوتے وقت کے 3 اوراد

(1) حضرت سیدنا غیاث بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کھڑے ہو کر، صبح کو اگر **سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے نیند سے بیدار ہو کر کہا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ترجمہ: اے اللہ تعالیٰ میرا دل ہمیشہ تیرے لیے محفوظ رہے اور تیرے لیے ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عزوجل پاک ہے اور اللہ عزوجل خوبصورت ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ عزوجل پاک ہے اور اللہ عزوجل خوبصورت ہے والا ہے اور اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے اور گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔

پھر ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہایا کوئی دعا مانگی تو اسے قبول کر لیا جائے گا، پھر اگر وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی تمام گنہگاروں کو معاف کر دی جائے گی۔

(صحيح البخاري ج ۱ ص ۳۹۱ حدیث ۱۱۵۴)

(2) حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

سرکارِ والا اعتبار، ہم بے کسوں کے مددگار، طہار، روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے نیند سے بیدار ہوتے وقت

بِسْمِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَفْسَسْنَا بِاللَّهِ وَكُفِّرْتُ بِالْجَنَّةِ وَالطَّاغُوتِ

(ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، اللہ پاک ہے، میں اللہ پر ایمان لایا اور بت اور شیطان سے منکر ہوا۔) دس، دس مرتبہ پڑھا تو ہر اس گناہ سے بچا لیا جائے گا جس کا اسے خوف

ہو اور کوئی گناہ اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ (مجمع الزوائد ج ۱ ص ۱۶۴ حدیث ۱۶۰۶)

(3) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ○

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ شنبہ کو روزِ پاک پر جمنا سے دو سال کے انعامات دیے۔

(بیداری) عطا فرمائی اور میں اسی کی طرف لوٹا ہے۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۹۲ حدیث ۶۳۱۲)

”یا خُدا“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے صبح و شام کے 5 اذکار

(۱) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص بارگاہِ اہل بیت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں نے ایسا کچھ کبھی نہیں دیکھا جس نے مجھے گزشتہ اوقات کا تمام سرکار و الامتبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ ہمار، دو عالم کے مالک و مختار، صیبِ پُروردگار و عبودِ خَلق و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وقت

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے، پورے اور کامل کلمات سے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں) یہاں مخلوق سے مراد مخلوق ہے جس سے شر ہو سکے۔ کیوں نہ پڑھ لیا کہ مجھ کو تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا۔

(صحیح ابنِ جبران ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۰۱۶)

(۲) حضرت سیدنا ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے

مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے ناجور، محبوبِ رب اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ پڑھے گا، تو اسے کوئی چیز نقصان نہ

پہنچا سکے گی

فرمانِ مصطفیٰ (ص): اللہ تعالیٰ علیہ السلام اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور نہ کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

(ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کی نہایت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی مبتلا جانتا ہے۔) (مسند النبی ص ۵ ص ۱۵۰ حدیث ۳۳۹۹)

(۳) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ، نور مجسم، رسول اکرم، شاہنشاہِ عالمی آدم علی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح اور شام سو مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ“ پڑھا قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ پڑھے۔

(صحیح مسلم ص ۱۴۵۵ حدیث ۲۶۹۲)

(۴) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صبح و شام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی مدد کی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔) اللہ عز و جل اس کی تمام پریشانیوں میں کفایت کرے گا۔

(مسند ابی داؤد ج ۴ ص ۱۶۱ حدیث ۵۰۸۱)

(۵) حضرت سیدنا فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نور کے

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا وہ مجھ پر بڑا اور شریف ہے۔ پڑھے تو لوگوں میں وہ کجوترین شخص ہے۔

پیکر، تمام نبیوں کے سرِ قرہ، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(ترجمہ: میں اللہ کے رب ہوں اور اسلام کے دین ہوں اور حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پیغمبر ہوں۔) تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر حلت میں داخل کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ (مختصم الزوائد ج ۱ ص ۱۷۰، ج ۲ ص ۱۷۰)

”اَحَد“ کے تین حروف کی نسبت

سے کلمہ توحید کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا ابوالامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم

المرسلین، رشتہ دارِ علی بن ابی طالب، امیر المؤمنین، امیر السالکین، محبوب رب العالمین، جنابِ مہدی و امین غزوہ جمل و صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ**

(ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیسے ہے بادشاہی

اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عمل آگے نہ بڑھ سکے

گا اور اس کے ساتھ کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ (مختصم الزوائد ج ۱ ص ۹۴، ج ۲ ص ۱۶۸)

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے علیؑ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک بار دُعا کر دی وہ کب پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(2) حضرت سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہما بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شہنشاہ خوش خصال، حکیمِ حُسن و جمال، واقعِ رنج و ملال، صاحبِ جو دونوں، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور اللہ سے پہلے کے انبیاء علیہم السلام نے کہا (وہ یہ ہے):

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(جامع ترمذی ج ۵ ص ۳۳۹ حدیث: ۳۵۹۶)

(3) حضرت سیدنا امیر ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار
والا اخبار ہم نے کہیں کے کہیں گار شفیق ہو کر ہمارے عالم کے مالک و مختار، حبیب
پروردگار غزوہ خندق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے چاندی یا دودھ صدقہ کیا یا
اندھے کو راستہ بتایا تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کہا تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(الحسنہ للإمام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۴۰۸ ح ۱۸۵۱)

فرمانِ مصطفیٰ (مسن اللہ خالی علیہ السلام) جو شخص مجھ پر توروں پر چڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ایمان پر خاتمہ کے چار اوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضر ہو کر ایمان پر خاتمہ بالآخر کیلئے دعا کا طالب ہوا تو آپ رحمۃ اللہ خالی علیہ نے اُس کیلئے دعاء فرمائی اور اپنا دُعا فرمایا:

﴿1﴾ (روزانہ) 41 بار صبح ویا حییٰ یا قیوم لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (اے خداوند رہنے والے)

و اے اللہ ہمیشہ تم پر ہی ہے (کوئی معبود نہیں مگر تو)۔ اَوَّلُ وَآخِرُ دُرُودِ شَرِیف۔ نیز ﴿2﴾ سوتے

وقت اپنے سب اوراد کے بعد سورۃ کافرون پڑھ کر ان پانچوں کو پڑھ کر اس کے بعد

کلام وغیرہ نہ کیجئے ہاں اگر ضرورت ہو تو کلام کے بعد پھر سورۃ کافرون

تلاوت کر لیں کہ خاتمہ اسی پر ہو ان شَافِیَ اللہ غزوہ جَل خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور ﴿3﴾

تین بار صبح اور تین بار شام اس دُعا کا ورد کریں: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

نُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُہُ فَنَسْتَعِيْزُ بِكَ لِمَا لَا نَعْلَمُہُ (اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے

ہیں اس سے کہ ہم تم پر شریک نہ کر دیں اور ہم جسے نہ جانتے ہیں جس کو توں پناہ مانگتے ہیں)

(المفوظ حصہ ۲ ص ۲۲۱ حامد اینڈ کمپنی مرکز الاولیاء لاہور) ﴿4﴾ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی

وِیْسِنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کی

دعا سے میرے دین، جان، اولاد اور امی و مال کی حفاظت ہو)۔ صبح و شام تین تین بار پڑھئے،

دین، ایمان، جان، مال، منجے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قدس رضویہ ص ۱۲ مکتبہ المدینہ باب

المدینہ ابراہیمی)۔ غروب آفتاب سے صبح صادق تک رات اور آدھی رات و صبح سے سورج کی پہلی

کرن چمکنے تک صبح ہے)

غور مان مصلحتاً (مسل اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زہد پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو خوشی نازل فرماتا ہے۔

گناہوں کی بخشش

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

وَسُبْحَنَ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جو شخص یہ ورد پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ گنہگار کے جھاگ برابر ہوں۔

(الْمُسْنَدُ لِلْإِمَامِ أَحْمَدِ ج ۲ ص ۶۲۲ حدیث ۱۱۹۷۷)

چار کرور نیکیاں کمائیں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

وَلَا زَلَّةً وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

حضرت سید تیم داری رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ ہندینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ مناظرِ پربند، پانچ سو کرور لکھنے، فیضِ تجنید صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے کہ جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کرور نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۸۱ حدیث ۳۱۸۴)

شیطان سے بچنے کا عمل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اہم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دینا کہ تمہارا زور مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرمؐ، نور مجسمؐ، رسول اکرمؐ، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”جس نے یہ کلمات دن میں سو بار کہے تو اس کا یہ عمل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اس کے نامہ اعمال میں ستر ٹیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے سونگناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اس دن شام تک شیطان اسے اس کی حفاظت کریں گے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زیادہ یہ عمل کیا۔“

(مسندُ النبی، ج ۱ ص ۳۶۹۳ ج ۲ ص ۲۰۲)

غیبت سے بچنے کا مَدَنی نسخہ

حضرت علامہ محمد الداملین فیریز آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے مہقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو اللہ سزا دل تم پر ایک فرشتہ مقرر فرما دے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (ص) میں ہے: ”مَنْ مَاتَ عَلَى مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ شَرِّهِ دَخَلَ فِيهِ“ جس نے جو بدی مرتبہ کیا اور اس پر وہ دھند ہو گیا (یعنی اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔)

تو وہ فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (تَقْوَالُ الْبَيْعِ ص ۲۷۸)

پانچ مَدَنی پھول

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد سعادت بنیاد ہے: ”پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی انھیں اختیار کر لے تو دنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جائے۔“ ﴿۱﴾ ”وَمَا فَتَنَّا إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہتا ہے ﴿۲﴾ ”اَجِبْ كُلَّ مَسْئِلَةٍ فِي حَقِّهَا“ (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی یا خیریت) تو ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ اور ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ پڑھے ﴿۳﴾ جب بھی نعتِ طے تو شمرانے میں ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ کہے ﴿۴﴾ جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ پڑھے ﴿۵﴾ جب گناہ کرے تو ”إِسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ (یعنی میں عظمت والے اللہ عزوجل سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)

(الْمَشَاهِدُ لِلْعَشَقَةِ ص ۵۷)

جادو اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے شش قفل

ان چھ دعاؤں کو ”شش قفل“ کہتے ہیں جو شخص رات کو ہمیشہ شش قفل پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر خوف و خطرہ سے اور جادو سے اور ہر قسم کی

فرمانِ مصطفیٰ (ص): انا مالِ خدا ہوں۔ مجھ پر تو وہ پاک کائنات آگیا ہے جس کے لئے طہارت ہے۔

بلاؤں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ (حسنی زبور ص ۵۸۲)

قفل اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قفل دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلّٰقِ
الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْفَتّٰحُ الْعَلِیْمُ

قفل سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْعَلِیْمُ الْبَصِیْرُ

قفل چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ
الْبَصِیْرِ الَّذِیْ لَیْسَ کَیْثِلِہٖ شَیْءٌ وَہُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ

فروغین و صفا (موجودہ) (میں) ہے کہ آپ نے جو یہ دعا لکھی ہے کہ ہر وہاں میں دعا (میں) لکھی ہے کہ اللہ نے اسے (میں) لکھی ہے

قفل پنجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ

قفل ششم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ
الْحَكِيمُ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نہاں کے بعد پڑھے جانے والے اوراد

نہاں کے بعد جو اذکار طویل (طویل اوراد) احادیث مبارکہ میں وارد ہیں، وہ ظہر
و مغرب و عشاء میں سنتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبل سنت مختصر دعا پر قناعت چاہیے
ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (ملاحظہ ہو ج ۱، ص ۲۰۰، پہلا فریضہ، ص ۲، ص ۱۰۷)
احادیث مبارکہ میں کسی دعا کی نسبت جو تعداد وارد ہے اس سے کم زیادہ نہ
کے کہ جو فضائل ان اذکار کے لیے ہیں وہ اسی عدد کے ساتھ مخصوص ہیں ان میں کم
زیادہ کرنے کی مثال یہ ہے کہ کوئی قفل (۱۵۴) کسی خاص قسم کی کنجی سے کہتا ہے یا اگر کنجی

اور یہی مسئلہ (۱) علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو کچھ ہر ایک مرتبہ تہذیب و شریعت کے ساتھ کرتا ہے اور قرآنِ امجد پڑھتا ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱) ایک بار پڑھ کر (100 کا عدد پورا کر لے) اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

﴿5﴾ ہر نماز کے بعد پیشانی کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے: بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذِثْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزْنَ (۲) پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے، تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ میرے آقا علی حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے مذکورہ دعا کے آخر میں مزید ان الفاظ کا اضافہ فرمایا ہے: وَأَوْفَى السُّنَّةِ یعنی اور اہلسنت سے۔

﴿6﴾ عصر و فجر کے بعد غیر پاؤں بدلے بغیر کلام کے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُشَبِّهُنَّ وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۳) دس دس بار پڑھے۔ (بہار شریعت حصہ ۲ ص ۱۰۷)

﴿7﴾ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیع اُمّت،

(۱) یعنی: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکساں دیکھتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے۔ اسی کی حمد ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے۔ (۲) اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ اے اللہ عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما (۳) اللہ (مزید) کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک و حمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

فَوَالَّذِي نَفْسِيْ بِيَدِهِ (اِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى سِلَاقِ سَلَمٍ) بَعْدَ بَرْزَخِ شَرِيْفٍ بِرَحْمَةِ تَعَالٰی قَدْ بَرَحَتْ بِيَدِيْكَ۔

فَہُنْشَا وَتَوَكَّلْتُ، تاجدارِ رسالت سَلِّ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے نماز کے بعد یہ کہا، "سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ یَحْمَدُہٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔" (۱) تو وہ

مَغْفِرَتِ یَاقُوْہُ ہو کر اُٹھے گا۔ (مُتَمَعِّعُ الرِّوَاۡلِ ج ۱۰ ص ۱۲۹ حدیث ۶۹۲۸)

﴿۸﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے اللہ کے محبوب، دانتے محبوب، اَنْوَارُ مِنَ الْعُیُوْبِ عَزَّوَجَلَّ سَلِّ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، "جو ہر فرض نماز کے بعد اس مرتبہ قُلْ اَمُوْا اللّٰہَ اَحَدًا (ظہری سونا) پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کیلئے اپنی رضا اور مغفرت لازم فرما دے گا۔ (تفسیر ذُرِّ مَنْقُوْر ج ۸ ص ۶۷۸)

﴿۹﴾ حضرت سیدنا زید بن اَرْقَم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم، رحمتِ عالم، نُورِ مُجَسِّم، شاہِی اَدَم، رسولِ مُجَسِّم سَلِّ اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزِّ اَلْمَہْمَّ یَسْقُوْنُ ﴿۱۰﴾ وَسَلَّمْ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَالْعَمَّ اِنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۱۲﴾ (۱) پڑھے گا گویا اُس نے آجر کا بہت بڑا پتہ بھر لیا۔ (تفسیر ذُرِّ مَنْقُوْر للمصطفیٰ ج ۷ ص ۱۴۱)

مَنْعُوْنَ مِیْنِ چَارِ خْتَمِ قُرْاٰنِ پَاکِ کا ثَوَاب

حضرت سیدنا ابونصر یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دینے کے تاجدار، سلطانِ دو جہان،

(۱) پاک ہے عظمت والا رب اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور نجات سے بچنے کی قوت (ملتی) ہے۔ (۲) تَرْجَمَةُ کَعُوْا الْاِیْمَانَ: پاکی ہے تمہارے رب کو عزت دے کر دُعا کو ان کی توفیق سے اور سلام ہے تمہارے رب پر اور سب خوبیوں کو جو تمہارے جہان کا رب ہے۔

فروغی مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جہانگیر سید عالم ہوں کہ جو کلمہ پڑھیں وہی جہانگیر ہوں۔

رحمتِ عالمیان، سرورِ ایشان، محبوبِ رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: جو بعدِ فجر بار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) پڑھے گا گویا وہ چار بار (پورا) قرآن پڑھے گا اور اس دن اس کا یہ عمل اعلیٰ زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔
(تَفْہِیْمُ الْاِیْمَانِ ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث ۲۵۶)

شیطان سے محفوظ رہنے کا عمل

سرکارِ دہلیداریتِ قلبِ اہلبیت، فیضِ مجتہدینہ، صاحبِ مظهرِ بیہدش صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے نمازِ فجر ادا کی اور بات نہ کیے بغیر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت) کو دس مرتبہ پڑھا تو اُس دن میں اُسے کوئی گناہ نہ پہنچے گا اور وہ شیطان سے بچایا جائے گا۔
(تَفْہِیْمُ الْاِیْمَانِ ج ۸ ص ۶۷۸)

(نماز کے بعد پڑھنے کے مزید اور امتکتبہ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 3 صفحہ 107 تا 110 پر الوافیۃ النکرین اور شجرہ کلام یہ بھی ملاحظہ فرمائیے)

مَلُوْا غُفْرَ الْاَحْيَاءِ اَسْمٰی اَللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

غُفْرَ رُوکن کی فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے غُفْرَ کو روکے گا اللہ عزوجل قیامت کے روز اُس سے اپنا طہاب روک دے گا۔

(تَفْہِیْمُ الْاِیْمَانِ ج ۶ ص ۳۱۵ حدیث ۸۳۱۱)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِيضَانِ دُرُودِ

”بِسْمِ اللَّهِ“ کے سات حُرُوف کی نسبت
اسے دُرُود شریف کے 7 فضائل

(1) حضرت سیدنا ابوالخیرؒ اپنی اشرفیٰ حق سے روایت ہے کہ نور کے پیکر،

تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجدار و سلطانِ محروم منی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان
روح پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس
رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (صحیح مسلم ص ۲۱۶ ج ۱ ص ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ الْكَافِي الْكَافِي (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

(2) حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تاجدار

رسالت، مہتمم و ثبات بخوان دو دعاؤں، بحکمِ عظمت و شرافت، محبوب رب العزت،
محسن انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ رحمت فرمایا ہے: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ
دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اس کے دس گناہ

مٹا دیے گا۔ (الاحسان للرحمہ صحیح ابن خنبل ج ۲ ص ۱۲۰ ج ۱ ص ۹۰۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ الْكَافِي الْكَافِي (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

قرآن مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھ پر ایک ایسا زور پاک چھو اللہ تعالیٰ اس پر درجہ عظمیٰ عطا ہے۔

(3) حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم،

تو برنجشم، رسول اکرم، شہنشاہ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانا برکت نشان ہے:

میری آنکھ میں سے جس نے صدقِ دل سے ایک مرتبہ زور پاک پڑھا، اللہ

غزوہ بنی اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس

کے دس اور درجات عطا فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دیے گا۔

(المصنف، ج ۱ ص ۱۹۵، حدیث ۵۱۳)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ۱ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(4) حضرت سیدنا ابوالاعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہِ خوش

خصال، پیکرِ حسن و جمال، دلیقِ رنج و ملال، صاحبِ ہو و دوآل، رسولِ بے مثال، محبوبِ

ربِّ ذوالجلال، نبیِ نبیِ آئمہ کے لالِ علی و حسن و علی (علیہ السلام) رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا

فرمانِ باکمال ہے: ہر جمعہ کے دن مجھ پر زور پاک کی کثرت کیا کرو بے شک میری

انت سے کا زور ہر جمعہ کے دن مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، (قیامت کے دن) لوگوں میں سے

میرے زیادہ قریب ہی شخص ہوگا جس نے (دنیا میں) مجھ پر زیادہ زور پڑھا ہوگا۔

(المصنف، ج ۲ ص ۳۵۳، حدیث ۵۹۹۵)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ ۱ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

(5) حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ والا تبار،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر زُرود پاک پڑھا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ہم بے کسوں کے مددگار، شفیق روزِ شمار، دو عالم کے مالک و مختار، حبیب پروردگار
 ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ قرُب نشان ہے: بے شک قیامت کے دن
 میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیاں (رود پڑھا
 ہوگا۔ (الاختصار ترمذی، تصنیف ابن خنبل ج ۲ ص ۱۳۳ ح ۹۰۸)

صَلُّوا عَلَيَّ الْخَيْرَ ۝ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مَا يَسْتَحِقُّ

(۵) شہنشاہِ مدینہ، قمرِ اربعہ، سینہ، صاحبِ معطرِ پینہ، ہاضمِ کُودِ سیکندہ،
 فیضِ کنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عاقبتِ نشان ہے: اے لوگو! بیشک تم میں سے
 بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حجابِ کتاب سے جلدِ فحاجات پانے والا وہ شخص
 ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے زُرود پڑھا ہوگا۔

(الفرقان الاختصار ج ۲ ص ۱۷۱ ح ۸۲۱۰)

صَلُّوا عَلَيَّ الْخَيْرَ ۝ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مَا يَسْتَحِقُّ

(۷) حضورِ پاک، صاحبِ کولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
 فرمانِ رحمتِ نشان ہے: ”مجھ پر کثرت سے زُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر
 زُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔“

(المتابع الصغير ص ۸۷ ح ۱۴۰۶)

صَلُّوا عَلَيَّ الْخَيْرَ ۝ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مَا يَسْتَحِقُّ

فرمانِ مصطفیٰ: اس دعا کی پڑھنا جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

”الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ“ کے تیس

خُرووف کی نسبت سے دُُرود شریف کے 30 مَدَنی پُحول

﴿1﴾ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔

﴿2﴾ ایک مرتبہ دُُرود شریف پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

﴿3﴾ اس کے دس درجات بندہ ہوتے ہیں۔

﴿4﴾ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

﴿5﴾ اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

﴿6﴾ دُعا سے پہلے دُُرود شریف پڑھنا دُعا کی قبولیت کا باعث ہے۔

﴿7﴾ دُُرود شریف پڑھنا نبی رحمت سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کا سبب ہے۔

﴿8﴾ دُُرود شریف پڑھنا نبی کی بخشش کا باعث ہے۔

﴿9﴾ دُُرود شریف کے ذریعے اللہ تعالیٰ بندے کے غم کو دور کرتا ہے۔

﴿10﴾ دُُرود شریف پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کا قُرب حاصل کرے گا۔

﴿11﴾ دُُرود شریف تنگ دُشت کے لیے صدقہ کے قائم مقام ہے۔

﴿12﴾ دُُرود شریف قضاے حاجات کا ذریعہ ہے۔

﴿13﴾ دُُرود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دُعا کا باعث ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرد کر، جو کہ تمہارا دُرد اور تمہیں بچا ہے۔

﴿14﴾ دُردِ شریف اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔

﴿15﴾ دُردِ شریف سے بندے کو موت سے پہلے جنت کی خوشخبری مل جاتی ہے۔

﴿16﴾ دُردِ شریف پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے۔

﴿17﴾ دُردِ شریف پڑھنے سے بندے کو بھولی ہوئی بات یاد آ جاتی ہے۔

﴿18﴾ دُردِ شریف مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعثِ حسرت نہیں ہوگی۔

﴿19﴾ دُردِ شریف پڑھنے سے فکر (معتقدی) دور ہوتا ہے۔

﴿20﴾ یہ عمل بندے کو جنت کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

﴿21﴾ دُردِ شریف ہلے میراٹ پر بندے کی روشنی میں اضافہ کا باعث ہے۔

﴿22﴾ دُردِ شریف کے ذریعے بندہ اللہ سے نکل جاتا ہے۔

﴿23﴾ دُردِ شریف پڑھنے کی وجہ سے بندہ آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا ہے۔

﴿24﴾ دُردِ شریف پڑھنے والے کو اس عمل کی وجہ سے اس کی ذات، عمل، عمر اور

بہتری کے اسباب میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

﴿25﴾ دُردِ شریف رحمتِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

﴿26﴾ دُردِ شریف محبوبِ ربِّ العزت عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دائمی

فرمانِ مصطفیٰ (میں نے نبی کریم محمدؐ کو جو خدا کا رسول ہے اس کی طرف سے بھیجا ہے کہ میں نے تم کو بھیجا ہے کہ تم میری شہادت کرو۔)

محبت اور اس میں زیادت کا سبب ہے اور یہ (محبت) ایمانی عقود میں سے ہے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

﴿27﴾ دُور و شریف پڑھنے والے سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم محبت فرماتے ہیں۔

﴿28﴾ دُور و شریف پڑھنا، بندے کی ہدایت اور اس کی زندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ

جب وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر کثرت سے دُور و شریف پڑھتا ہے اور آپ کا ذکر کرتا ہے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت اس کے دل پر غالب آ جاتی ہے۔

﴿29﴾ دُور و شریف پڑھنے والے کا یہ اعزاز بھی ہے کہ سلطانِ انام صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا ذکر ہوتا ہے۔

﴿30﴾ دُور و شریف پڑھنا صراط پر ثابت قدمی اور سلامتی کے ساتھ کا کام ہے۔

(سورۃ الاولیاء ص ۶۲ تا ۶۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْبِ اِنَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مُرکبوں اُلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیدار کے طلبگار کیلئے تحفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی

جَسَدِہ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہ فِی الْقُبُوْر

یَسٰی اَکْرَم، نُورِ مُجَسِّم، شافعِ اُمَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

شفاعت نشان ہے جو شخص یہ دُور و پاک پڑھے اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی

قرآن مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ پر دُرود پاک کی کثرت کر دے تاکہ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور میں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوض کوثر سے پانی پئے گا اور اس کے جسم کو اللہ عزوجل دوزخ پر حرام کرے گا۔

(مَشْفُوتُ الْغَنَةِ عَنْ جَمِيعِ الْأُمَّةِ ج ۱ ص ۳۷۸)

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ۱ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَصَلِّ عَلَى مَا بَعْدَ

بِخْدَاشِ وَ مَشْفَرَاتِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَطَّلَ شَيْءٌ ذِكْرَهُ الْغَافِلُونَ

کسی شخص نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی کوکبات کے بعد خواب میں دیکھا اور مال و ریاست کی بات کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دُرود پاک کی بزرگت سے میری بخشش فرمادی۔ (مَشْفُوتُ الْغَنَةِ عَنْ جَمِيعِ الْأُمَّةِ ج ۱ ص ۳۷۸)

مال میں خیر و برکت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

صاحبِ روح البیان فرماتے ہیں: جو شخص اس دُرود پاک کو پڑھے گا اس

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) جس نے تکبیر پڑھنا شروع کیا تو جب تک کہ اس میں سے کلمہ نہ آئے اس کیلئے استغفار نہ رہا۔

کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تفسیر روحِ نبیان الاحزاب: ۶۰ ج ۷ ص ۲۳۳)

قوتِ حافظہ مضبوط ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْكَامِلِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَتَعَدُّدِ كَمَالِهِ

اگر کسی شخص کو کمزوری یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مہربانِ ارعشاء کے
درمیان اس دُرودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل حافظہ قوی
ہو جائے گا۔ (تفسیر فضائلِ علیؑ، صفحات ص ۱۹۱، ۱۹۲ ملقط)

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں میں سے

اجتماعِ میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک

(۱) شبِ جمعہ کا دُرود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

مُؤْمَرِگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات)

اس دُرودِ شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا اور کفر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک

فرمانِ محکم: (اس حدیث میں) اگرچہ کثرت سے زُرود پاک پر صحت کیا گیا ہے اور یہ اس کے ساتھ ساتھ ہے۔

کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (مَقْبُولُ الصَّلَواتِ عَلٰی سَيِّدِ السَّادَاتِ ص ۱۰۱ ملخصاً)

﴿2﴾ تمام گناہ معاف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَتَسْلِمًا

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایذا دہا پاک پر صحت کرے اور اہلِ بیت سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کمرے ہوئے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (مُصَنَّفُ ص ۶۵)

﴿3﴾ رحمت کے ستر دروازے

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو یہ زُرود پاک پڑھتا ہے تو اس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (الْقَوْلُ الْمُبِينُ ص ۲۷۷)

﴿4﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اس زُرود پاک کو پڑھنے والے کیلئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مُصَنَّفُ الزَّوَادِ ج ۱۰ ص ۲۵۹ حلیہ ۱۷۲۰۰)

اور علم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کچھ ہے، اس پر جو کچھ ہے، اس پر جو کچھ ہے، اس پر جو کچھ ہے۔

﴿5﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ
صَلَاةً دَائِمَةً يَدْوَامُ مُلْكُ اللّٰهِ

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ العالی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس
دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا
ہے۔ (مَقْصُودُ تَشَوُّعِ نُبُوَّةِ ص ۱۶۹)

﴿6﴾ قُرْبِ مِصْطَفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے اسے اپنے اور
سیدِ مبعوث اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے درمیان بیٹھا دیا۔ اس (صالح) نے کرامِ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو
تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے
فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (مَقْصُودُ تَشَوُّعِ ص ۱۲۰)

دُرودِ رِضْوِیہ

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ صَلَوَةٌ وَسَلَامًا عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ضروری ہے کہ اس دعا کو روزانہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ:

یہ دُرود شریف ہر نماز کے بعد خصوصاً بعد نماز جمعہ مدینۃ منورہ رافعہ اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی جانب منہ کر کے سو مرتبہ پڑھنے سے بے شمار فضائل و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ (الوطیفة الکبریٰ ص ۱۰۱) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رخ کرنے سے مدینہ منورہ رافعہ اللہ شرفاً و تعظیماً و تکریماً کی طرف بھی منہ ہو جاتا ہے)

دین و دنیا کی نعمتیں حاصل کیجئے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ انْعَامِ اللَّهِ وَافْضَالِهِ

اس دُرود پاک کو پڑھنے سے دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(فصل الصلوات على سيد السادات ص ۱۰۱)

دُرود شفاعت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْمُقْعَدِ الْمُقَرَّبِ بِحَبْلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شفع ائمہ یعنی اللہ تعالیٰ علیہ السلام کا فرمان معظم ہے: جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے اس

کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۳۱)

دنیا و آخرت کی سرخرونی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ بَعْدَ

مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ أَلْفًا

قرآن مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جب فرشتوں کے ہزاروں پاک چہرے کی طرح ہر طرف سے گھیرا ہوا تھا تو ان کے سب سے بڑے اور

قرآن کریم کی تلاوت کے بعد جو شخص اس دُرود پاک کو پڑھے گا وہ دنیا

و آخرت میں سرخرو رہے گا۔ (تفسیر رُوح البیان، الاحزاب: ۵۶، ج ۷ ص ۱۳۴)

گیارہ ہزار دُرود کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ
عَلَدِيٍّ اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَهِيَ لَهَا اَهْلٌ

حضرت سیدنا حافظ علی بن السیاحی (رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا:

اس دُرود پاک کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھنے کے برابر

ہے۔ (تعلیل القیامات علی سید السادات ص ۱۵۳)

چودہ ہزار دُرود پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ

اس دُرود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرود پاک کا ثواب

ملا ہے۔ (تعلیل القیامات علی سید السادات ص ۱۵۰)

ایک لاکھ دُرود پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرُ
الدَّائِي وَالسِّرِّ السَّارِي فِي سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ

فرمان مصطفیٰ: (علی رضی اللہ عنہ) جو کچھ زود پڑھا کرے گا میں آیت کے ان اس کی شفاست دینا گا۔

اس زود پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار زود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو یہ زود پاک پانچ سو بار پڑھے۔
 ان شاء اللہ عزوجل حاجت پوری ہوگی۔ (فضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۱۳)

ہر قسم کی پریشانی سے نجات کیلئے

اَللّٰهُمَّ عَلٰی وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْ صَاقَتْ عَيْلَتِيْ اَدْرِ كُنِّيْ اَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سید ابن عابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے اسے ایک فتنہ عظیم میں پڑھا جو دمشق میں واقع ہوا، اسے اچھلی (دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ (فضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۵۴)

اب کوثر سے بھرا پیالہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَوْلَادِهِ

وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ وَاَصْحَابَهُ وَاَنْصَارَهُ

وَأَشْيَاعِهِ وَمُحِبِّيْنِهِ وَأَقْمِتِهِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حضرت سیدنا حسن بصری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں کہ جو شخص حوض کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس زود پاک کو پڑھے۔ (فضل الصلوات علی سید السادات ص ۱۲۲)

قرآن مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے جو پندرہ سو بار دُرود پاک پڑھا اس کے دوسال کے شہنائے ہوں گے۔

”رسول رحمت“ کے آٹھ حروف کی

نسبت سے دُرود تاج کے 8 مدنی پھول

- ﴿۱﴾ جو شخص عروجِ ماہ (یعنی چاند کی چمک سے چھوڑ کر ایک شب جمعہ میں بعد نمازِ عشاءِ بالامو پاک پڑھے لیکن کر خوشبو لگا کر ایک سو تر بارہاں دُرود پاک کو پڑھ کر سو رہے گا وہ شام کو آخری طرح کرے یا شاء اللہ عزوجل حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے مستحق ہوگا۔
- ﴿۲﴾ عمر و اسب ابن و شیطان کے دفع کے لیے اور بچکے کے لیے ۱۱ بار پڑھ کر ام کرے یا شاء اللہ عزوجل ناکند ہوگا۔

- ﴿۳﴾ قلب کی صفائی کے لیے ہر روز بعد نمازِ صبح ساٹھ بار اور بعد نمازِ عصر تین بار اور بعد نمازِ عشاء 3 بار روز رکھے۔

- ﴿۴﴾ دشمنوں، ظالموں، حامیوں اور حاکموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور غم و غربت دور ہونے کے لیے چالیس شب تو آخر بعد نمازِ عشاء ۱۱ بار پڑھے۔
- ﴿۵﴾ روزی میں برکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فجر ہمیشہ پورے رکھے۔

- ﴿۶﴾ غنیمتہ (باجھ مورت) کے لیے 21 غرموں (چھوہاروں) پر سات سات بار دم کر کے ایک غرما (چھوہارا) روزِ کھلاوے اور بعدِ صبح طہر (یعنی پاکی کے ایام) میں بہتر ہو بفضلِ خدا عزوجل نیک فرزند پیدا ہو۔

- ﴿۷﴾ اگر حایہ پر غفل (یعنی تعیف) ہو تو سات دن برابر سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔
- ﴿۸﴾ واسطے مواسلتِ طالب و مطلوب (جائز محبت مثلاً میاں بیوی میں محبت) اور ہر

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے غیبی علم کے لئے کھجور کی ٹانگ کاٹ کر کھجور کے پاس سے آگے بڑھا دیا تو اللہ تعالیٰ اس کو پڑھے۔

مقصود کے لیے آدھی رات کے بعد با وضو چالیس بار صدق و یقین کے ساتھ پڑھے
 ان شاء اللہ عزوجل مطلوب دلی حاصل ہوگا۔
 (انفصال و حقائق ص ۲۲)

دُرودِ تاج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاحِ النَّاجِ
 وَالْمُعْجِزِ وَالْبَرَّاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ
 وَالْمَرَضِ وَالْآلَمِ اِسْمُهُ امْكُتُوْبٌ مَّرْفُوعٌ مَّشْفُوعٌ
 مَنقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهُ
 مُقَدَّسٌ مُّعَظَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّتَوَرِّدٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ
 الضُّحَى بَدْرُ الدُّجَى مِهْدُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى كَهْفُ
 الْوَرَى مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَبِيْلُ الشَّيْمِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ
 صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهُ وَجَبْرِئِلُ خَادِمُهُ
 وَالْبَرَّاقُ مَرْكَبُهُ وَالْمُعْجِزُ سَفَرُهُ وَسَيِّدَةُ الْمُنْتَهَى
 مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهُ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهُ
 وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
 شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

نورِ مَن (سلیمان علیہ السلام) جس سے پاں میرا ذکر ہو اور نہ ہو پندارِ شریف نہ پائے تو اگلے میں ۱۱ گویا تریں گے۔

رَاحَةُ الْعَاشِقِينَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسُ الْعَارِفِينَ
سِرَاجُ السَّالِكِينَ مُضْبَاحُ الْمُقَرَّبِينَ مُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَ
الْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِينِ سَيِّدُ الثَّقَلَيْنِ نَبِيُّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامُ
الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدَتُنَا فِي الدَّائِرَيْنِ صَاحِبُ قَلْبِ قَوْسَيْنِ
مَاحِبُّوهُ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدُّ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ
ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ
جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ترجمہ: اے اللہ! جس نے رحمت کر مائے ہمارے سرور اور امام اے آقا محمد تاج و معراج
والے، نورِ اہلِ اور بانگِ دلی والے، پر، بے لوثات و قرباء، قحط و مرض، دکھ اور مصیبت کے دور کرنے والے
پر، جن کا اسمِ گرامی لکھا ہوا ہے بلند ہے اور اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ جڑا ہوا ہے لوح محفوظ
اور قلم میں رنگ آمیزی کیا ہوا ہے، عرب اور عجم کے سردار، جن کا جسم مبارک ہر عیب سے مبرا،
خوشبو کا منبع، انتہائی پاکیزہ، نورِ علی نور، اپنے گھر اور حرم میں (ان تمام احوال کے ساتھ آج بھی
موجود ہے) صبح کے روشن اور خوشنما سورج، چودھویں رات کے چاند، بلندی کے ماخذ، ہدایت کے
نور، مخلوق کی جائے پناہ، تاریکیوں کے چراغ، بہترین خلق و عادات والے، اتوں کی شفاعت
کرنے والے، سخاوت اور کرم کے والی پروردگارِ اسلام اور اللہ عزوجل ان کا محافظ ہے جبریل

ہو مان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جس سے مجھ پر ایک بار دُزود پاک چڑھا اللہ تعالیٰ اس پر نور بخش بھیجتا ہے۔

امین خادم ہیں اور بذاق سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہی ان کا مقام ہے اور قاب قوسین (کمال قرب الہی) ان کا مطلوب ہے اور مطلوب یعنی کمال قرب الہی وہی مقصود ہے اور مقصود حاصل ہو چکا ہے تمام رسولوں کے سردار تمام انبیاء کے بعد آنیوالے، گنہگاروں کی شقاوت کرنے والے، مسافروں اور اجنبیوں کے ٹھگسار، تمام جہانوں پر حفرانے والے، عاشقوں کی راحت اور مشتاقوں کی مراد، جملہ ہائے عارفوں کے سراج، سالکوں کے چراغ، مقررین کی جامع فقہ، پروردگار کی مسکینوں سے محبت و الفت رکھنے والے، پناہ دہاں انسانوں کے سردار، حرم مکہ اور حرم مدینہ کے انبیاء، بیت المقدس اور خانہ کعبہ دونوں قبلوں کے امام، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، قاب قوسین کی نوید، اے مشرق و اے مغربوں کے رب کے حبیب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا، جملہ جن و انس کے والی، یعنی ابوالقاسم محمد بن عبد اللہ، اللہ عز و جل کے نور میں سے عظمت و رفعت والے نور پر دُزود و سلام، ان کے نور بادل کے عاشق، خوب صلاۃ و سلام بھیجوان کی ذات و ملائحت پر اور ان کی تسبیح و اصحاب پر۔

دُزود تنجیلہ کے بارے میں ایمان افروز حکایت

علامہ ابن فاکہانی میہ رتہ اللہ الفی کتاب "الفجر الطیور" میں اس دُزود شریف کے بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ پارسا شیخ موسیٰ ضریر رتہ اللہ تعالیٰ میہ نے مجھ سے بیان کیا کہ وہ بذریعہ کشتی سمندری سفر پر روانہ ہوئے، راستے میں شدید طوفان نے آیا جسے اقلابیلہ (الت پلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو اس طوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈوبنے کے خوف سے چیخ و پکار کرنے لگے، مجھے نیند آگئی، خواب میں مہی اکرم، بوز مجسم، شاہ بنی آدم

ظہر من مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص مجھ پر رُود پاک پڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کشتی والوں کو کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ رُود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا سے لیکر بَعْدَ الْمَمَاتِ تک پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان سے نجات عطا فرمادی۔

شیخ محمد بن فیروز آبادی صاحب قاضیوں نے، شہداء حسن بن علی اسوانی کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شخص یہ رُود پاک (رُودِ نَجِّیْنَا) کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔

(مطالع المسرات ص ۴۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَمْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

فرمانِ مصطفیٰ: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُردو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ اغزو واخل سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تُو ان کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے۔ اور ان کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرما امدان کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر دے اور ان کے ذریعے تُو ہمیں بلند درجات پر فائز فرما دے اور ان کی مدد سے تو ہمیں تمام نیکوں کی آخری انتہا تک پہنچا دے۔ زندگی میں اور موت کے بعد اور بیشک تُو بہترین حکامور ہے۔

شیطانے امراض

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوبِ وَدَوَائِهَا
وَعَافِيَةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَتَوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَّائِهَا
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

یادِ حضور! بغضِ کوئلہ کر دیں کہ زبان سے چالے یا پانی میں گھول کر پلا دیں۔
شفا ہونے تک یہ عمل برابر کرتے رہیں یا ذین اللہ موت کے سوا ہر مرض کو مفید ہے۔

دُردو ماہی کے بارے میں مچھلی کی حکایت

ایک بزرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے کہ ایک مچھلی آئی اور اُس نے یہ دُردو شریف پڑھا انہوں نے دریافت کیا کہ اسے کس سے سیکھا اس مچھلی نے جواب دیا کہ ایک دمنہ دریا کے کنارے پر میں نے ایک فرشتہ کو پڑھتے

قرآن مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اس کی ہر جگہ زور دیا اور زور دیا۔

سنا اور یاد کر لیا اسی روز سے ہر آفت و بلا سے محفوظ ہوں۔ (مفسر رضا ص ۱۳۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ
الْخَلَائِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحُشْرِ
وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰی مُطَهَّرٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
يَرْحَمَتِكَ وَيَخْصِلِكَ وَيَكْرِمَكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
يَرْحَمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَدِيْمٌ يَا دَائِمٌ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَثَرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَرْحَمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ دُعا

ذُرود شریف کی فضیلت

مخلوق را کرم، کرم، شام، بی آرم، در سحر اول استماع اُمم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو شخص بروئے شمع مجھ پر سو بار رُو رُو پاک پڑھے،
جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری
مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کفایت کرے۔

بجَلَّةِ الْأَوْلِيَاءِ ج ٨ ص ٤٩ حديث (١١٣٤١)

دُعَا کی اہمیت

لکھتے بیٹھے اسلامی بھائیو! دُعا مانگنا بہت بڑی سعادت ہے، قرآن و احادیثِ مبارکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔ ایک حدیثِ پاک میں ہے: ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دے اور تمہارا بروق وسیع کر دے، رات دن اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا

(الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ج ٢ ص ٢٠١ - حديث ١٩٦٦)

”ہتھیار ہے۔“

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْسُ خَلْقِہِ عَلَیہِ السَّلَامُ) مَنے تَحْہِ پَر اِک ہارِ ذَرِوہ کَہ دُعا اللہ تعالیٰ اُس پَر دے، جِس مَن بھِجتا ہے۔

دُعا دافعِ بلا ہے

مکی مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”کَلَّا اُتَرَتِی ہِے پھر دُعا اُس سے جالمتی ہے۔ پھر دونوں قیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔“

(مُسْتَشْرَک ج ۲ ص ۱۶۲ احادیث ۱۸۵۶)

عبادات میں دُعا کا مقام

حضرت سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ”عبادات میں دُعا کی وہی حیثیت ہے جو کھانے میں نمک کی۔“

(تَبِیۃُ الْغَایِب ص ۲۱۶ حدیث ۵۷۷)

دُعا کے تین فائدے

اللہ کے محبوب، ادا کرنے سے قطعاً بے بہرہ دُعا عَلَی الْعَمَلِ سُبْحَانَہُ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: ہر مسلمان ایسی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطعِ رحمی کی کوئی بات شامل نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اُسے تین چیزوں میں سے کوئی ایک ضرور عطا فرماتا ہے:

- ﴿1﴾ یا اُس کی دُعا کا نتیجہ جلد ہی اس کی زندگی میں ظاہر ہو جاتا ہے۔ یا ﴿2﴾ اللہ تعالیٰ کوئی مصیبت اس بندے سے دُور فرما دیتا ہے۔ یا ﴿3﴾ اُس کے لئے آخرت میں بھلائی جمع کی جاتی ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ بندہ (جب آخرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دنیا میں مستحب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں تو) حمتاً کرے گا، کاش!

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو شخص مجھ پر دُعا کرے یا دعا قبول کیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی۔

(المُسْتَدْرَك لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۱۶۳، ۱۶۴ حدیث ۱۸۶۲، ۱۸۶۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھ آپ نے! دُعا رائگاں تل جاتی ہی

نہیں۔ اسی کا دُنیا میں اگر اثر ظاہر نہ بھی ہو تو آخرت میں اجر و ثواب مل ہی جائے گا۔ لہذا دُعا میں سستی کم نہ کرنا سب نہیں۔

”يَا غَفُورٌ كُلِّ يَوْمٍ خُرُوفٌ كَثِيرٌ نَسِيتُ لَكَ مَدَنِي بِمَدَنِي“

(۱) پہلا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عز و جل کے حکم کی پیروی ہوتی ہے کہ اُس

کا حکم ہے مجھ سے دُعا مانگا کرو۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

ترجمہ کنزالایمان: مجھ سے دُعا کرو

(ت ۲۴ المومن ص ۱۳۳) میں تم کو جواب دوں گا۔

(۲) دُعا اَللّٰهُمَّ سُنَّت ہے کہ ہمارے پیارے پیارے آقا مَدَنی

مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر اوقات دُعا مانگتے۔ لہذا دُعا مانگنے میں احتیاج سُنَّت کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

(۳) دُعا مانگنے میں اطاعتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ہے کہ آپ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دُعا کی اپنے غلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

(۴) دُعا مانگنے والا عایدوں کے رُمرہ (یعنی گروہ) میں داخل ہوتا ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (میں دعا کی طلب کرتا ہوں) جس نے مجھ پر اس طرح زور و پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

دُعائے خود ایک عبادت بلکہ عبادت کا بھی مغز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:-

الدُّعَاءُ مُخِّ الْعِبَادَةِ

ترجمہ: دعا عبادت کا مغز ہے۔

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۴۳ ح ۳۳۸۲)

(۱) دُعائے مانگنے سے یا تو اس کا سناہ مُعَاف کیا جاتا ہے یا دنیا ہی میں اس کے مسائل حل ہوتے ہیں، یا پھر وہ دُعائے اس کے لئے ثمرات کا ذخیرہ بن جاتی ہے۔

نہ جانے کون سا کسناہ ہو گیا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ دُعائے مانگنے میں اللہ ربُّ

الْعِزَّتِ عز و جل اور اس کے پیارے خلیفہ مامونؓ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت بھی ہے، دُعائے مانگنا محنت بھی ہے، دُعائے مانگنا بھی مانتا ہے نیز دُنیاءِ آخرت کے اُمائدِ خوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ دُعائے قُبُولِیہ کیلئے بیتِ جلدی مچاتے بلکہ مُعَاذَ اللہ اعز و جل باتیں بناتے ہیں کہ ہم تو اتنے عرصہ سے دُعائیں مانگ رہے ہیں، یوگرگوں سے بھی دُعائیں کرواتے رہے ہیں، کوئی پیر فقیر نہیں چھوڑا، یہ وظائف پڑھتے ہیں، وہ اوراد پڑھتے ہیں، فلاں فلاں مزار پر بھی گئے مگر اللہ عز و جل ہماری حاجت پوری کرتا ہی نہیں۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے سنے جاتے ہیں!

فرمانِ مصطفیٰ (اسی نہ خال علیہ السلام) ترجمہاں مکی ہو مچھ پڑا زور پڑھو کہ تمہارا دل دیر تک بچتا ہے۔

”نہ جانے ایسا کون سا گناہ ہو گیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔“
نماز نہ پڑھنا تو گویا خطا ہی نہیں!

اس طرح کی ”بھروسہ“ نکالنے والے سے اگر دریافت کیا جائے کہ
بھائی! آپ نماز تو پڑھتے ہی ہوں گے؟ تو شاید جواب ملے: ”جی نہیں۔“ ادا کیوں آپ
نے! زبان پر تو یہ کہنا جاری ہو رہا ہے: ”نہ جانے کیا خطا ہم سے ایسا ہوئی ہے؟“
جس کی ہم کو سزا مل رہی ہے! ”اگر نماز میں ان کی غفلت تو انہیں نظرانی نہیں آ رہی! گویا
نماز نہ پڑھنا تو (معاذ اللہ عنہما) کوئی گناہ ہی نہیں ہے! ارے! اپنے مختصر سے اذکار پر ہی
تھوڑی نظر ڈال لیتے، دیکھئے تو سہی! انہر کے بال! انگریزی، انگریزوں کی طرح سر بھی
بہ ہنس (ب۔ نہ۔ نہ) لباس بھی انگریزی، بھروسہ دشمنانِ منصفیے آتش پر ہنٹوں
جیسا یعنی تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی علیہم السلام واہمیں مبارک چہرے
سے غائب! شہزاد! انہم کے اسلام کے دشمنوں جیسا، افسانہ تک بھی نہ پڑھیں۔
حالانکہ نماز نہ پڑھنا زبردست گناہ، وارثی منہانا حرام اور بون بھر میں ٹھوٹ، غیبت،
پُغلی، وعدہ خلافی، بدگمانی، بدنگاہی، والدین کی نافرمانی، گالی گلوچ، فلمیں
ڈرامے، گانے باجے وغیرہ وغیرہ نہ جانے کتنے گناہ کئے جائیں۔ لیکن یہ گناہ
”جناب“ کو نظر ہی نہ آئیں۔ اتنے اتنے گناہ کرنے کے باوجود دھیطان غافل کر دیتا
ہے۔ اور زبان پر یہ الفاظ شکوہ پھیل رہے ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص) میں ارشاد ہے: "مَنْ رَزَقَ رِزْقًا وَكَثُرَتْ لَهٗ حُرُوفُ رِزْقِهِ رَزَقَ رِزْقًا رَافِعًا"۔

وہ اپنے بندوں کی فہرس سے خارج نہیں کرتا۔ وہ لطف و کرم فرماتا ہی رہتا ہے۔ ذرا غور تو فرمائیے! جو بندے احسان فراموشی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر وہ بھی بھلو برسرِ اپنے احسانات ان سے روک لے تو ان کا کیا بنے گا؟ یقیناً اُس کی عنایت کے بغیر ایک کلمہ بھی نہیں اٹھا سکتا۔ ارے! وہ اپنی عظیم الشان نعمت ہوا کو جو بالکل مفت عطا فرما رکھی ہے اگر چند لمحوں کیلئے روک لے تو ابھی لاشوں کے لئے مرگ جائیگا!

قبولیتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات قبولیتِ دُعا کی تاخیر میں کافی مصلحتیں بھی ہوتی ہیں جو ہمارے سمجھ میں نہیں آتیں۔ حضور، سرِ اُپاؤر، فیضِ گنجور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ ہدِ سرور ہے، جب اللہ عزوجل کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل (علیہ السلام) سے ارشاد فرماتا ہے: "مُہرُو! ابھی نہ دوتا کہ پھر مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز پسند ہے۔" اور جب کوئی کفارِ سیاقِ دُعا کرتا ہے، فرماتا ہے: "اے جبرئیل (علیہ السلام)! اس کا کام جلدی کر دو، تاکہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اس کی آواز مُکڑوہ (یعنی ناپسند) ہے۔" (بخاری، المصنوع ج ۲ ص ۳۹-۴۰ حدیث ۳۲۶۱)

حکایت

حضرت سیدنا یحییٰ بن سعید بن قطن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اللہ عزوجل کو خواب میں دیکھا، عرض کی، اے الہی عزوجل! میں اکثر دُعا کرتا ہوں۔ اور تو

فروغیانی مصطفیٰ: (اس کا خیال یہاں سب سے کم ہے کہ وہ جو بک کر خورج ہو گا اس میں اس قدر سے کفر یعنی اس کیلئے استغفار ہے، یہاں گ۔

قبول نہیں فرماتا؟ حُصَم ہوا، ”اے بخئی! میں تیری آواز کو دوست رکھتا ہوں۔ اس واسطے تیری دُعا کی قبولیت میں تاخیر کرتا ہوں۔“ (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ ص ۳۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ابھی جو حدیث پاک اور حکایت گزری اس میں
 یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ عز و جل کو اپنے نیک بندوں کی گریہ و زاری پسند ہے۔ قلوں بھی بسا
 اوقات قلوبیتنا دُعا میں تادم ہوتی ہے۔ اب اس مصلحت کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں! بہر
 حال جلدی نہیں مچانا چاہئے۔ احسن الدعاء فقہی میں آدابِ دُعا بیان کرتے
 ہوئے حضرت رئیس المتکلمین مولانا علی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں:-

جلدی مچانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی

(ذکر) کے ادب میں سے یہ بھی ہے کہ (دُعا کے قبول میں جلدی نہ کرے۔
حدیث شریف میں ہے کہ خدا تعالیٰ تمہیں آدمیوں کی دُعا قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ
کہ گناہ کی دُعا مانگے۔ اور اسراوہ کہ ایسی بات چاہے کہ قطع رحم ہو۔ تیسرا وہ کہ قبول میں
جلدی کرے۔ میں نے دُعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔

(انترغیب و انشاء ص ۲ ص ۳۱۴ حدیث ۹)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی دُعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رشتہ دار کا حق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور دُعا کی قبولیت کیلئے جلدی بھی نہ کریں ورنہ دُعا قبول نہیں کی جائے گی۔

لوحِ جانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) کچھ برکات سے ڈرو پاک پر محبت سے تمہارا کھو ہوا روپاں پڑھو تمہارے گناہوں کو جسے مغفرت ہے۔

أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِأَدَابِ الدُّعَاءِ پُر اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولینا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے حاشیہ تحریر فرمایا ہے۔ اور اس کا نام ذیل الْمُدْعَا لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ رکھا ہے۔ اسی حاشیہ میں ایک مقام پر دُعا کی قبولیت میں جلدی بچانے والوں کو اپنے مخصوص اور نہایت ہی علمی انداز میں سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

الافسروں کے پاس تو بار بار دھکے کھاتے ہو مگر.....

سُكَّانِ الدُّنْيَا (یعنی دنیوی افسروں) کے ٹکڑے دھاروں (یعنی اُن سے کام نہ کھوانے کے آرزو مندوں) کو دیکھا جاتا ہے کہ مین مین برس تک اُمید واری (اور انتظار) میں گزرتے ہیں، صُبح و شام اُن کے دواواتوں پر دوڑتے ہیں، (دھکے کھاتے ہیں) اور وہ (افسران) ہیں کہ رُخ نہیں ملاتے، جواب نہیں دیتے، تھرمٹے، دل تنگ ہوتے، تاک بھوں پڑھاتے ہیں، اُمید واری میں لگایا تو بیکار (جس کا بہت) غر پر ڈالی، یہ حضرت کریم (یعنی اُمید واری جیب) سے کھاتے، گھر سے منگاتے، بیکار بیکار (فصولِ محنت) کی بناء اٹھاتے ہیں، اور وہاں (یعنی افسروں سے پاس دھکے کھانے میں) برسوں گزریں ہنوز (یعنی ابھی تک گویا) روزِ اوّل (ی) ہے۔ مگر یہ (دنیوی افسروں کے پاس دھکے کھانے والے) اُمید توڑیں، خدا (افسروں) کو پیچھا چھوڑیں۔ اور اَلْحَکَمُ الْحَکَمِیْنِ، اَلْاَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنِ معذرت کے دروازے پر اوّل تو آتا ہی کون ہے! اور آئے بھی تو اُکتاتے، گھبراتے، کل کا ہوتا آج ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گزرا اور شکایت ہونے لگی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ برائے مردِ شریف پڑھے نہ تھا اُس کیلئے ایک لیرہ لڑکتا ہے اور تیرا وہ پناہ بخشتا ہے۔

صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اُثر نہ ہوا یہ احمق اپنے لئے اجابت (یعنی قبولیت) کا دروازہ
نہ بند کر لیتے ہیں۔ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ اِصْلٰی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:-

يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يُعْجَلْ ترجمہ: ”تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب

بغورِ دُعاوتِ فلنم ینسجب تک جدی نہ کرو یہ مت کہو کہ میں نے دُعا

کی تھی قبول نہ ہوئی۔

(مسندِ احمد ج ۱ ص ۲۰۰ حدیث: ۶۳۴۰)

بعض تو اس پر ایسے جا مے سے بہہ (یعنی بے قابو) ہو جاتے ہیں کہ اعمال

وَأُذِیَّہ (یعنی اور اذیتوں) کے اُٹھنے سے بے اعتقاد، بلکہ اللہ عزوجل کے وعدہ کرم

سے بے اعتقاد ہو الجیادُ بِاللّٰهِ الْکَرِیْمِ الْخَوَاد۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے

خیا،! بے فکر ہو! اپنے گمراہانِ حق سے الگ ہو۔ اگر کوئی شمارِ برابر والا دوست تم

سے ہزار بار کچھ کام اپنے کہے اور تم اُس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کام اُس سے کہتے

ہوئے اول تو آپ لجاؤ (شرعاً) گے، (کہ) ہم نے تو اُس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس

مُنہ سے اُس سے کام کو کہیں؟ اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے (یعنی مطلب پڑا تو) کہہ بھی

دیا اور اُس نے (اُس تمہارا کام) نہ کیا تو اصلِ محنت و کاشت نہ جانو گے (یعنی اس بات پر

کاشت کرو گے ہی نہیں ظاہر ہے خود ہی سمجھتے ہو) کہ ہم نے (اُس کا کام) کب کیا تھا جو وہ

کرتا۔

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں مذکور ہے: "مَنْ بَاذَرَ وَشَرِيفَ بَدَنِهِ تَوَلَّى قَوْمًا يَحْيَوْنَ"۔

اب جانچو، کہ تم مالک علی الاطلاق غزوہ کے کتنے احکام بجالاتے ہو؟ اُس کے حکم بجا نہ لانا اور اپنی درخواست کا خواہی مخواہی (ہر صورت میں) قبول چاہنا کیسی بے حیائی ہے!

او احمق! پھر فرق دیکھ! اپنے سر سے پاؤں تک نظرِ غور کر! ایک ایک روکیں ہیں اور وقتِ ہر آن کتنی کتنی ہزار درہ ہزار درہ ہزار بے شمار نعمتیں ہیں۔ ٹو سوتا ہے اور اُس کے مقلد ہم بندے (یعنی فاجرین) تیری جفاقت کو پہرہ دے رہے ہیں، ٹو گناہ کر رہا ہے اور (پھر بھی) سر سے پاؤں تک صحت و عافیت، بلاؤں سے حفاظت، کھانے کا ہضم، فضلات (یعنی جسم کے اندر کی سُنَدِ گِیوں) کا دفع، خون کی روانی، اعضاء میں طاقت، آنکھوں میں روشنی۔ بے حساب کرم بے مانگے بے چارے تجھ پر اتر رہے ہیں۔ پھر اگر تیری عقلِ خودِ افسانہ ہو، کس مُنہ سے شکایت کرتا ہے؟ تو کیا جاننا کہ تیرے لئے بھلائی کا ہے میں ایسے اتنا کیا جانے کیسی سخت بلا آنے والی تھی کہ اس (بظاہر نہ قبول ہونے والی) دُعا نے دفع کی، تو کیا جانے کہ اس دُعا کے عوض کیسا ثواب تیرے لئے دُعا دہو رہا ہے، اُس کا وعدہ سچا ہے اور قبول کی یہ تینوں صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی، پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں، بے ایمانِ آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔ وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالٰی (اور اللہ کی پند و دیاک ہے اور عظمت والا)

فرمانِ مصطفیٰ: ہر مسلمان کا یہ حق ہے کہ جب قرآن مجید پڑھا جائے تو اس میں سے کچھ بھی یاد کر لے۔

اے ذلیل خاک! اے آبِ ناپاک! اپنا منہ دیکھ اور اس عظیم شرف پر غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک، مستحالی (یعنی بلند) نام لینے، اپنی طرف منہ کرنے، اپنے پکارنے کی تجھے اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مرادیں اس فضلِ عظیم پر شمار۔

اوبے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اس آستانِ رزق کی خاک
پر ٹوٹ جا۔ ابراہیمؑ راہِ نور کی کشمکش کی بندھی رکھ کہ اب دوتے ہیں، اب دوتے ہیں! بلکہ
پکا کرنے، اُس سے، مانا جاتا کرانے کی لذت میں ایسا ڈوب جا کہ ابراہیمؑ و مراد کچھ یاد
نہ رہے، یقین جان کہ اس دروازے سے جو سو خر و منہ پھرے گا کہ من دق باب
الْكَرِيمِ انْفَتَحَ (جس نے کریم کے دروازے پر دستک دی تو وہ اس پر کھل گیا) وَبِاللّٰهِ
التَّوْفِیْقِ۔ (اور توفیق اللہ عز و جل کی طرف سے ہے)

فرمانِ مصطفیٰ (اسی اللہ تعالیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) جو مجھ پروردگارِ خود شریف برحق ہے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٥٥﴾ ہم یہاں اچھے قبول کرنے والے۔

(پ ۲۳، الصفحہ ۷۵)

اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط مجھ سے دُعا مانگو میں قبول فرماؤں گا

(پ ۲۴، الصفحہ ۶۰)

پیارے یقین سمجھ کہ وہ تجھے اپنے دُور سے غروم نہیں کرے گا اور اپنے وعدے کو وفا فرمائے گا۔ وہ اپنے خلیف سیدنا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو فرماتا ہے:

وَأَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْهَرْ ﴿٥٦﴾ سائل کو نہ جھڑک۔

(پ ۳۰، الصفحہ ۱۰)

آپ کس طرح اپنے خوانِ کرم سے دُور کرے گا۔ بلکہ وہ تجھ پر نظرِ کرم رکھتا ہے کہ تیری دُعا کے قبول کرنے میں تاخیر نہ کرے۔ (احسن الوعلاء ص ۲۲، ۲۳)

بُٹھے بٹھے اسلامی بھائیو! الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنَّوں بھرا سفر کر کے دُعا مانگنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کافی واقعات سننے کو ملتے ہیں۔

مَدَنی قافلہ میں عِرْقُ النساء کا علاج ہو گیا

ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سعادت حاصل

فرمان مصطفیٰ (س) نہ خال ملے (الیا ستر) جس نے مجھ پر وہ زبردست درد پاک چھانکے کدو سال کے گنبد لے میں گئے۔

کرتا ہوں۔ ہمارا مَدَنی قافلہ نہنہہ شہر دارو ہوا، شُرکاء میں سے ایک اسلامی بھائی کو عرق النساء کا شدید درد اٹھتا تھا بے چارے شدت درد سے ماحی بے آب کی طرح ترپتے تھے۔ ایک بار درد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن امیر قافلہ نے فرمایا: آئیے! سب مل کر ان کیلئے دعا کرتے ہیں۔ پختہ چرخہ عاشر ورن ہوئی، ان اسلامی بھائی کا بیان ہے: الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ دورانِ دُعا ہی درد میں کمی آئی شروع ہو گئی اور کچھ دیر کے بعد عَرَقُ النِّسَاءِ کا درد بالکل چلتا رہا۔ الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ یہ بیان دیتے وقت کافی عرصہ ہو چکا ہے وہ دن آج کا دن مجھے پھر کبھی عَرَقُ النِّسَاءِ کی تکلیف نہیں ہوئی۔ الْحَمْدُ لِلّٰہ یہ بیان دیتے وقت مجھے علا قائی مَدَنی قافلہ ذمہ دار کی حیثیت سے مَدَنی قافلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت ملی ہوئی ہے۔

مگر ہو عرق النساء یا عارضہ کوئی سختہ پاؤں اٹھنے سے پہلے میں چو
دور بیماریاں ماما اور پریشانیاں ہوں کی بس چلی پر پر، قافلے میں چو

صَلَّىٰ عَلَى الْحَبِيبِ ا صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے اَمَدَنی قافلے کی برکت سے عَرَقُ النِّسَاءِ جیسی مُوَذی بیماری سے نجات مل گئی۔ عَرَقُ النِّسَاءِ کی پہچان یہ ہے کہ اس میں چدّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لیکر پاؤں کے ٹخنے تک شدید درد ہوتا ہے یہ مرض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خدایِ عظیم! اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور نہ کرے۔

”دُعا مومن کا ہتھیار ہے“ کے سترہ خُروف کی

نسبت سے دُعا مانگنے کے 17 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول احسن الوعاء والادب الشعاع مع شرح ذیل مُسلحاً یا احسن الوعاء مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب الدُعا سے، غور کریں)

﴿1﴾ ہر روز کم از کم بیس بار دُعا کرنا واجب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَمَ زَیوٰں

کا یہ واجب اَللّٰہُ اَزِیْزٌ مُّشَوِّہٌ فَاِذَا فَتَاحَہُ سے ادا ہو جاتا ہے کہ اَلْقُدُّ اَلْقُرَاطُ
اَلْمُسْتَقِیْمُ (ترجمہ کنز الایمان) ہم کو یہ حرام طے چلتا ہے دُعا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ
اَلْعٰلَمِیْنَ (ترجمہ کنز الایمان) سب خوبیاں اللہ کو مالک سارے جہان والوں کا) کہنا بھی

دُعا ہے (ص ۱۲۳) ﴿2﴾ دُعا میں حد سے نہ بڑھے۔ مثلاً اَنْبِیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَالسَّلَام

کا مرتبہ مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنا کرنا۔ نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب

کی سب خوبیاں مانگنا بھی منع ہے۔ ان غلیبوں میں مَرَاتِبُ اَنْبِیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ بھی

ہیں جو نہیں مل سکتے (مر ۸۱) ﴿3﴾ جو محال (یعنی ناممکن) لایا قریب بہ محال ہو اس کی

دُعا نہ مانگے۔ لہذا ہمیشہ کے لئے سہولت رستی عاقبت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی

تکلیف میں نہ پڑے یہ محال عادی کی دُعا مانگنا ہے۔ یونہی اپنے قد کے آدمی کا چھوٹا

قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی دُعا کرنا ممنوع ہے کہ یہ ایسے امر کی دُعا

ہے جس پر قلم جاری ہو چکا ہے (س ۸۱) ﴿4﴾ گناہ کی دُعا نہ کرے کہ مجھے پر ایسا مال مل

جائے کہ گناہ کی طلب کرنا بھی گناہ ہے۔ (س ۸۲) ﴿5﴾ قطع رحم (مثلاً قداں رشتے

طرح میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا وہ مجھ پر دُعا و شریف نہ کرے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

داروں میں لڑائی ہو جائے) کی دُعا نہ کرے (ص ۸۲) ﴿6﴾ اللہ عزوجل سے صرف حقیر چیز نہ مانگے کہ پورے دُعا و عَزَّوَجَلَّ معنی ہے بلکہ اپنی تمام توجہ اسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اسی سے سوال کرے (ص ۸۴) ﴿7﴾ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنوی نقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنا نہ جائز ہے اور دینی مضمرات (یعنی اپنی نقصان) کے خوف سے جائز (ص ۸۷، ۸۵) ﴿8﴾ بلا لہم اِرتِ شرعی کسی کے مرنے اور خرابی (برہ دہا) کی دُعا نہ کرے۔ اَللّٰہُ اگر کسی کافر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظن غالب ہو اور (اس کے) بچنے سے دین کا نقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظلم چھوڑنے کی اُمید نہ ہو اور اس کا مرنا، تباہ ہونا، حقوق کے حق میں مفید ہو تو ایسے شخص پر بد دُعا کرنا درست ہے (ص ۸۷) ﴿9﴾ کسی مسلمان کو یہ بد دُعا نہ دے کہ "تو کافر ہو جائے" بلکہ بعض علماء کے نزدیک (اسی دُعا بد گناہ ظلم ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر ظلم کو اٹھایا اسلام کو بر اجان کر کے تو بے شک ظلم ہے ورنہ بڑا گناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خصوصاً یہ بدخواہی (کہ ظلال کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے (ص ۱۰) ﴿10﴾ کسی مسلمان پر لعنت نہ کرے اور اسے مردود و ملتعون نہ کہے اور جس کافر کا ظلم پر مرتا یقینی نہیں اس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے۔ (ص ۹۰) ﴿11﴾ کسی مسلمان کو یہ بد دُعا نہ دے کہ "تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تُو (بھاڑ اور) آگ یا دوزخ میں داخل ہو" کہ حدیث شریف میں اس کی

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک بار نذر توڑ دیا کہ دعا اللہ تعالیٰ اس پر نہیں بھیجتا ہے۔

نمائعت وارد ہے (ص ۱۰۰) ﴿12﴾ جو کافر مرا اُس کے لئے دُعا ئے مغفرت حرام و
 کفر ہے (ص ۱۰۰) ﴿13﴾ یہ دُعا کرنا، ”خدا یا! سب مسلمانوں کے سب گنہ بخش
 دے۔“ جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مبارکہ کی تکذیب (یعنی ٹھٹھانا) جہرتی ہے
 جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارد ہوا (ص ۱۰۶) البتہ یوں ”دعا کرنا“ ساری
 امتِ محمدی علیہا السلام کی مغفرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفرت
 ہو جائز ہے (ص ۱۰۲) ﴿14﴾ اپنے لئے اور اپنے دوست احباب، اہل و مال اور
 اولاد کے لئے بددعا نہ کرے، کیا معلوم کہ قیامت کا وقت ہو اور بددعا کا اثر ظاہر
 ہونے پر قدامت ہو (ص ۱۰۷) ﴿15﴾ جو چیز حاصل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو)
 اس کی دُعا نہ کرے مثلاً مردیوں نہ کہے ”یا اللہ عزوجل مجھے مرد کر دے“ کہ
 استہزاء (مذاق بنانا) ہے۔ الذی اسکی دعا جس میں شریعت کے حکم کی تعمیل یا عاجزی
 و بندگی کا اظہار یا پرور گاہ عزوجل اور مدینے کے تاجدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے
 محبت یا دین یا اہل دین کی طرف رغبت یا کفر و کفرین سے نفرت، وغیرہ کے فوائد
 لگتے ہوں وہ جائز ہے اگرچہ اس امر کا حصول یقینی ہو۔ جیسے زُرد شریف پڑھنا، وسیلے
 کی، صراطِ مستقیم کی اللہ و رسولِ مسزوجل و سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دشمنوں پر غضب
 و لعنت کی دُعا کرنا (ص ۱۰۸) ﴿16﴾ دُعا میں گنگی نہ کرے مثلاً یوں نہ مانگے یا اللہ
 عزوجل تنہا مجھ پر رحم فرما یا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوست کو نعمت بخش (ص ۱۰۹)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر دُعا کرے گا میں اس کو قبول کر دوں گا۔

بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کر لے اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اس نیک بات کا حقدار نہ بھی ہو تو اچھے مسلمانوں کے طفیل پالے گا ﴿17﴾
خُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ احوال فرماتے ہیں: مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگئے اور قبولیت کا یقین رکھے۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۷۷)

15 قرآنی دُعا

(1) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰﴾ (پ ۲ البقرة: ۲۰۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت

میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب و دوزخ سے بچا۔

(2) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ كُنَّا سَافِرِينَ

(پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب! ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔

(3) رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ﴿۲۸۶﴾ (پ ۳ البقرة: ۲۸۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب! ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم

سے انہوں پر رکھا تھا۔

(4) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

فرمانِ مصطفیٰ (سکینہ خفا علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ نورو پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

رَاحَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ① (پ ۳ آل عمران: ۸)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں

ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بیشک تو ہے بڑا دینے والا۔

(5) رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ②

(پ ۳ آل عمران: ۱۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر

اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

(6) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا

وَتَوَقَّنَا مِنَ الْأَبْرَارِ ③ (پ ۴ آل عمران: ۱۹۳)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں

محو فرمادے اور ہمارے موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(7) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ④

(پ ۸ الاحزاب: ۴۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر۔

(8) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ⑤

(پ ۹ الاحزاب: ۱۲۶)

ترجمہ کنز الایمان: اے رب ہمارے ہم پر صبر اور تھیل دے اور ہمیں مسلمان اٹھا۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اے خداوندِ عالم! ہم جہاں بھی ہو گئے ہر روز پڑھو کہ تمہارا دُور دور مجھ تک پہنچتا ہے۔

(9) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری

اولاد کو اے ہمارے رب اور ہماری دعا من لے۔

(10) رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ (پ ۱۳ ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

(11) رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

۝ (پ ۱۸ المؤمنون: ۱۰۹)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر

رحم کراؤ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

(12) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝ (پ ۱۹ الفرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیویوں اور ہماری اولاد

خودمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس سے کچھ نہیں مرتب کیا اور نہ جتنا اور وہ پاک آدم سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سے نکمہوں کی تختہ ک اور ہمیں پر بیڑ گاروں کا پیشوا بنا۔

(13) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٤﴾

(پ ۱۸، المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب! میرے بھائیوں کو جو پہلے ایمان لائے اور ہم سے قبل ایمان لائے، ان کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے رب

ہمارے و شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(14) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿١٥﴾

(پ ۱۸، المؤمنون: ۹۷)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب! تجھ سے شیطانی ہموں سے۔

(15) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ﴿١٦﴾

(پ ۱۵، یسراہیل: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے

مجھے چھٹین (بچپن) میں پالا۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر دو رو پاک کی عزت دے، ایک یہ کہ میں نے تمہارے لئے تمہاری عزت ہے۔

دین و دنیا کی بھلائیوں والی 49 دعائیں

(1) دُعائے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اللہ عز و جل کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا بھی مانگا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

یا مقلِّب القلوب تثبت قلبی علی دینک

(مسند امام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۵۱۱ حدیث ۱۳۶۹۷)

یہ دعا تعلیم امت کیلئے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراۃ ج ۱ ص ۱۰۹)

(2) سوچتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا

ترجمہ: اللہ عز و جل میں تیرے اسم کے ساتھ ہی مر جاؤں جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں)

(صیغہ البخاری ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(صیغہ البخاری ج ۴ ص ۱۹۳ حدیث ۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات

فوجین مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے توبہ میں محو ہوا وہ پاک گناہوں سے ہرگز ماہر نہیں رہا (یعنی اس کیلئے استغفار کرنے کی ضرورت ہے۔)

(بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(4) بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

(صحيح البخاری ج ۱ ص ۱۶۵ حدیث ۶۳۲۲)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے اسم میں ناپاک جن جن اور چیزوں سے میری اپنی پناہ مانگتا ہوں۔

چونکہ پاخانے میں گندے جنات لاتے ہیں۔ اس لئے یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔

(مرآۃ المناجیح ج ۱ ص ۲۵۹)

(5) بیت الخلا سے باہر آنے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَ عَافٰنِیْ

(مسند ابی یوسف ج ۲ ص ۱۲۹ حدیث ۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

(6) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ
اللّٰهِ وَ لَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! غرضِ داخل میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کثرت سے دُرُ پُاک پڑھو، کب نہ، کب بڑا دُرُ پُاک پڑھو، جس سے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

طلب کرتا ہوں، اللہ عزوجل کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ عزوجل کے نام سے باہر نکلے

اور ہم نے اپنے رب اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۲۱ حدیث ۵۰۹۶)

(7) گھر سے نکلنے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۲۰ حدیث ۵۰۹۵)

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسہ کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور تسکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

اس دُعا کے پڑھنے پر غلٹی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بسم

اللہ کی برکت سے ہدایت پائی اور تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ کے وسیلہ سے کفایت اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ کے واسطے حفاظت۔ (تراۃ المؤمنین ص ۱۸۷)

(8) کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

(بخاری الفضل ج ۱ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین

و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچ سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ برکتِ اور شریفِ بڑھ سے دعا میں اس کیلئے ایک قیلا کرکتا ہے اور قیلا وادہ پہاڑ مٹا ہے۔

شروع کرنے سے قبل یہ دعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر بھی ہوگا

تو ان شاء اللہ غزوہ جمل آخر نہیں کرے گا۔ (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۹ حدیث ۴۰۷۹۲)

(9) کھانا کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

(مسند ابی داؤد ج ۲ ص ۵۱۱ حدیث ۳۸۵۰)

ترجمہ: اللہ عز و جل کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ایمان مسلمان بنایا۔

(10) دودھ پینے کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(مسند ابی داؤد ج ۳ ص ۴۷۶ حدیث ۳۷۲۰)

ترجمہ: اللہ اے اللہ! اس میں بھلائی بڑھا دے اور ہمیں اس سے زیادہ

عنایت فرما۔

(11) آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي

(الخصص و الخصص ص ۱۰۲)

ترجمہ: یا اللہ! عز و جل تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) محمد بن زید شریف پر حوالہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(12) کسی مسلمان کو سکرا تا دیکھ کر پڑھنے کی دعا

أَصْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ

(صَحِيحُ الْبُخَارِي ج ۲ ص ۴۰۲ - حدیث ۳۲۹۱)

ترجمہ: اللہ اغزوئے آپ کو ہمیشہ سکرا تا رہے۔

(13) شکریہ ادا کرنے کی دعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

(سنن الترمذی ج ۳ ص ۴۱۷ - حدیث ۲۰۴۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے جزا کے خیر دے۔

اس مختصر سے جملہ میں اس کی نعمت کا اقرار بھی ہو گیا اپنے عجز کا اظہار بھی ہو گیا اور اس

کے حق میں دعا ہے تیرا بھی، شکریہ کا مقصد بھی اپنی ہولناکی سے (مراہ) منافع ج ۲ ص ۳۵۷)

حد بیہوش میں ہے کہ جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہاں اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ

(مسند احمد ص ۵۵۷ - حدیث ۳۰۲۵)

کرے گا۔

(14) ادائے قرض کی دعا

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(المُسْتَدْرَكُ لِلْحَاكِم ج ۲ ص ۲۳۰ - حدیث ۲۰۱۶)

نورمان مصطفیٰ (رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا کہ اگر تم دعا پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تم کو ہر چیز سے نوازیگا۔ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۵۱)۔

ترجمہ: اے اللہ! اغزوٰ خُلّ مجھے طلالِ رزق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔

یہ دُعا تیر بہدف نسخہ ہے اگر ہر مسلمان ہمیشہ ہی یہ دُعا ہر نماز کے بعد ضرور

ایک بار پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ غزوٰ خُلّ قرض و ظلم سے محفوظ رہے گا۔

(مِثاقِ النبیؐ ج ۱ ص ۵۱)

(15) غُطْمَا نے کئے وقت کی دُعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۳۱ حدیث ۶۱۱۵)

ترجمہ: میں شیطانِ بد سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(16) علم میں اضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۳

(پ ۱۶، طہ ۱۱۳)

ترجمہ: کنزِ الایمان: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

(17) شعارِ کُفار کو دیکھے یا آواز سے تو یہ دُعا پڑھے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

إِلَهًا وَاحِدًا لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ

فَرَحَانِ مَصْطَفَى، (اسی اللہ تعالیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام) جو مجھ پر درودِ نوحہ و شریطہ پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عز و جل کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ معبود یکتا ہے ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مندروں کے گھنٹے اور سنگھ (باتل) یعنی بڑی گوزلی جو مندروں میں بجاتی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔

(المسند حصہ دوم ص ۲۳۱)

(18) صیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَاقَبَنِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي
عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً

(المسند بیاضی ج ۵ ص ۲۷۲ حدیث: ۳۴۴۲)

ترجمہ: الحمد للہ تعالیٰ کہ اس نے مجھ سے عاقبت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

جو شخص کسی بلا رسیدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا ان شاء اللہ عز و جل اس بلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے امراض و بلا میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی جائے اس لیے کہ منقول ہے کہ تین بیماریوں کو مَرُود نہ رکھو:

فرمانِ مصطفیٰ: جس نے نول علیہ السلام اس سے بچو پروردگار سے دعا کروں گا کہ وہ اس کے دوسرے گناہوں کو بخش دے۔

﴿1﴾ زکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے۔

﴿2﴾ کھجلی کہ اس سے امراضِ جلدیہ اور جذام وغیرہ کا انسداد ہو جاتا ہے۔

﴿3﴾ آشوب چشم نابینائی کو دفع کرتا ہے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، حصہ اول، ص ۷۸، منحصراً)

(۱) اگر آپ پر کچھ وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ مصیبت آگے نہ آئے تو آپ کو نکلے اس

سے اس کی دل شکی ہو سکتی ہے۔

(19) مرغ کی ہانگ سن کر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(صحیح النجاشی ج ۲ ص ۴۰۵ حدیث ۳۳۰۳ ماحوذاً)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اپنے لیے افضل کا سوال کرتا ہوں۔

مرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت یہی دعا پر فرشتے کے امین

کہنے کی امید ہے۔ (مراقۃ المناجیح ج ۱ ص ۳۲)

(20) بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالِیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَی الْاَکَامِ
وَالظَّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۴۸ حدیث ۱۰۱۴)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: اے شخص! خاک آلود جسم جس کے پاس میرا ذکر ہو، وہ مجھ پر ذکر ہے۔ نہ بڑھے۔

ترجمہ اے اللہ اغزو حق ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ اغزو جمل
ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اگنے کے مقامات پر برسا۔ (یعنی جہاں جانی و مالی
نقصان ہونے کا اندیشہ ہو)

(21) آندھی کے وقت کی رُعا

أَلَمْ أَرِ إِلَىٰ آسَاءَ لَكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
وَوَيْلٌ لِّمَا أُزِيلَتَ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُزِيلَتَ بِهِ

(اصحیح شدہ متن ۱۲۶: ح ۸۹۹)

ترجمہ: ایسا لگتا ہے کہ میں تجھ سے اس (یعنی آدمی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ جھگڑا ہے، اس کی جھگڑا کا سواں کہتا ہوں کہ میں ہرگز ہٹاؤں گا۔ ہوں اس (آدمی) کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس سے آگے شر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(22) ستارہ ٹوٹنا دیکھتے وقت کی دعا

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

(عمل اليوم، السنة ١٩٨٠، ج ١، ص ٦٥٣)

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ چاہے، کوئی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُعا و شریف نہ کرے تو لوگوں میں وہ ٹھوکر ترین شخص ہے۔

(23) بازار میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(سنن الترمذی ج ۱ ص ۲۲۱ نمبر ۳۴۷۹)

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے ہدایت اور اسی کے لیے حمد ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آجی تمام بھلائیاں اسی کے دستِ قدرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس (دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ ماہِ روزہ ہے اور اس کے دس لاکھ روزے بے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔
(مرآۃ المفاتیح ج ۱ ص ۳۹)

(24) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ
وَأَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا

فرمان مصطفیٰ: (مَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ نَجَّاهُ) جس نے اللہ پر ایک بار توبہ کی دعا کی وہ نجات پائے گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَصِيبَ فِيهَا يَبِينًا فَاجِرَةً
أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

(الْمُسْتَذَكَّةُ لِلْحَاكِمِ ج ۲ ص ۲۳۲ ح ۲۰۲۱)

اِس دعا کی برکت سے اِنْ شَاءَ اللہ تعالیٰ بازار میں خوب نفع ہوگا اور کوئی گمراہی نہیں ہوگا۔ اِس دعا کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا ہے۔

(حتیٰ زیور ص ۵۸۰)

(25) شب قدر کی دعا

اُم المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں: میں نے اپنے سر تاج، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: "یا رسول اللہ! اگر وہ روز جزا، یعنی اللہ تعالیٰ علیہ السلام، میرا گرجھے شب قدر کا علم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟" سرکارِ ابد قرار، شفیع روز شمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اِس طرح دُعا مانگو:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

ترجمہ: اے اللہ! غفور و رحیم، تو معاف فرمانے والا، درگزر فرمانے والا ہے اور

معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہذا مجھے معاف فرما دے۔

(شُعَبُ التَّوْبَةِ ج ۵ ص ۳۰۶ ح ۳۵۲۴)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر روزہ رکھے چڑھتا بھول گیا وہ جنت کا راست بھول گیا۔

(26) افطار کے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ لَكَ صُومْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۴۴۷ حدیث ۲۳۵۸)

ترجمہ: اے اللہ! غنیمتِ باری میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رزق سے افطار کیا۔

(27) آپ زم زم پیتے وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

(المُسْتَدْرَكُ لِلْمُعَاذِمَةِ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

ترجمہ: اے اللہ! مانگتا ہوں تجھ سے علمِ نافع اور رزقِ وسیع اور ہر بیماری سے شفا یابی کا واسطہ دے۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آپ زم زم جس کام کے لئے پیا جائے (کارآمد ہے) آپ اس کو پیتے وقت شفاء طلب کریں تو اللہ عزوجل شفاء عطا فرمائے گا، اور اگر پناہ مانگیں تو اللہ عزوجل اسے پناہ عطا فرمائے گا۔

(المُسْتَدْرَكُ لِلْمُعَاذِمَةِ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ زورِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

(28-29) نیا لباس پہنتے وقت کی دو دعائیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ
وَاتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۲۲۷ حدیث ۳۵۷۱)

ترجمہ: اے اللہ! سزا دینا کہ جس نے مجھ کو پورا پہنایا جس سے اس نے اپنا ستر چھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ

اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا صَنَعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّهِ وَهُوَ مَا صَنَعَ لَهٗ

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا شکر کرتا ہوں تو نے مجھے یہ پورا پہنایا جس سے اس کی بھائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(30) تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: میں نے نبی علیہ السلام کو جہاں بھی بھیجا ہوں، وہ جہاں تک پہنچتا ہے۔

ترجمہ: اللہ! عز و جل کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو بغیر بِسْمِ اللہ

پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ ستر شیطان تیل لگاتے ہیں۔

(عمل البرہ و النبلہ ص ۲، حدیث ۱۷۴)

(31) اڑ کے کے عقیقہ کی دُعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي (یہاں پر لکھو کہ اس کا نام کیا جائے) دَمَهَا بِدَمِهِ

وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ

وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِي مِنَ النَّارِ

بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ اَكْبَرُ

(دُعا ختم کر کے فوراً پڑھنا کرے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۳۰، ص ۵۱۵)

ترجمہ: اللہ! اے تو جلّیٰ مے سے فلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے

خون، اس کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی اس کی ہڈی، اس کا چمڑا اس کے چمڑے اور اس کے

بال اس کے بال سے بدلے میں ہیں۔ اے اللہ! عز و جل اس کو میرے بیٹے کیلئے جہنم کی آگ سے

لے لے کر دے۔ اللہ! عز و جل کے نام سے، اللہ! عز و جل سب سے بڑا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص) حضرت عبداللہ (ع) نے مجھ پر اس حدیث کا ذکر فرمایا کہ جو دعا سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(32) لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ بِنْتِيْ (یہاں لڑکی کا نام لیا جائے) دَمَهَا بِدَمِهَا
وَلَحْمَهَا بِلَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا
بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
(دُعا ختم کر کے فوراً داغ کر دے) (فتاویٰ رضویہ، ج ۲۰، ص ۵۸۵)

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل! یہ میری فلاں بیٹی کا عقیقہ ہے، اس کا خون اس کے خون، اس
کا گوشت اس کے گوشت، اس کی ہڈی الٹی ہڈی، اس کا ہڈا اس کے ہڈے اور اس کے بال اس
کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ
یٰۤاَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ

(33) سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(سنن أبی داؤد، ج ۲، ص ۱۹، حدیث: ۲۶۰۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) محمد پڑا رو پاک کی کوئی بات نہ کہے۔ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کر دیا اور یہ ہمارے بوجے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

(34) جب کوئی شگون دل میں کھلے اس وقت کی دُعا

اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْفَعُ
السَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۹ ج ۲ ص ۳۹۱۹)

ترجمہ اے اللہ عزوجل تو ہی بھلائی عطا فرما سکتا ہے اور تو ہی برائی دور کرتا ہے اور

کناوے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت تیری ہی بددے ہے۔

بدشگونی کی اسلام میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ مثلاً بعض لوگوں کو دیکھا گیا

ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے

لئے برا ہوا، ہم جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے وہ مقصد ہو گا لہذا واپس گھر لوٹ

جاتے ہیں اور دوسرے گھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے اس کام کے لئے روانہ

ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے توہمات (وہموں) اور بدشگونوں کی کوئی

حقیقت نہیں ہے، ان سے اجتناب ضروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھلے تو یہ

دُعا پڑھے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مؤثر حقیقی اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ

جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے یہی بات اگر بندہ مؤمن ہمیشہ اپنے ہوش نظر رکھے تو تمام

توہمات اور بدشگونوں سے چھٹکارا ہو جائے۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ: اے اللہ! جو شخص اپنے آپ کو بد نظری سے بچنا چاہے، اسے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ وہ اس کی نظر سے محفوظ رہے۔

(35-36) نظر بد لگنے پر پڑھے

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٣٦﴾

(پہ ۲۹، القسم: ۵۱)

ترجمہ: اے اللہ! جو شخص اپنے آپ کو بد نظری سے بچنا چاہے، اسے اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ وہ اس کی نظر سے محفوظ رہے۔

یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لیے اس میں ہے۔ (نور العرفان ص ۹۷۱)

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ آیت

پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (بخاری العرفان ص ۱۰۱۹)

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَابْرُدْهَا وَارْصَبْهَا

(الْمُسْتَدْرَكُ الْحَاكِمُ ج ۵ ص ۲۰۵ حدیث: ۷۵۷۵)

ترجمہ: اے اللہ! غزوہ خلیفہ اس (نظر بد) کی گرمی، سردی اور مصیبت اس سے دور کر دے۔

(37) جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ

(مَشْرِقُ الْمُكْتَبِ لِلنَّسَائِي ج ۱ ص ۲۵۴ حدیث: ۱۰۸۶۴)

فرمانِ مصلیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ برائے مرتبہ شریف پر اسے نہ تھا اس کیلئے ایک لیر لایا رکھتا ہے اور قیر اور اسی پر ہوتا ہے۔

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

(سنن أبی ذررہ ج ۲ ص ۱۲۷ حدیث ۱۵۳۷)

ترجمہ: اے اللہ غزوہ خیمہ تھے دشمنوں کے مقابل کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں

سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(40) سخت خطرے کے وقت کی دعا
اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ اَمُوْرًا يَّبْتَغِيْهِ الْاَمِيْنُ لَوْ عَلِمْتُنَا

(مشفقہم احفدین حبیب ج ۱ ص ۸ حدیث ۱۰۹۹)

ترجمہ: اے الہی غزوہ خیمہ ہماری پیادہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان

سے بدل دے۔

(41) زبان کی کشت کی دعا

رَبِّ اَنْتَ اَخْرَجْتَنِيْ مِنْ بَيْتِيْ ۙ وَتَبَرَكْتَ اَمْرِيْ ۙ^{۲۶}
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۙ يَفْقَهُوا قَوْلِيْ ۙ^{۲۷}

(پ ۱۶ ج ۲۸۵۲)

ترجمہ: کھنڈا ایمان: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور

میرے لئے میرا کلام آسان کر اور میری زبان کی گرد و صول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (سکن شعل علیہ السلام) محمد پرورد شریف پر حوالہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(42) کفر و فقر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(سُنَنِ النَّسَائِي ص ۲۳۱ حدیث ۱۳۴۴)

ترجمہ: اے اللہ عز و جل میں کفر، فقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(43-44) عیادت کرتے وقت کی دُعا

لَا بَأْسَ اَعْلَهُوْا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(صَحِيْحُ الْبُخَارِي ج ۱ ص ۵۰۵ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ: کوئی حرج کی بات نہیں لانا شاء اللہ عز و جل یہ مرض گناہوں سے پاک

کرنے والا ہے۔

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

(سُنَنِ اَبِي دَاوُد ج ۱ ص ۲۵۱ حدیث ۳۶۱۶)

ترجمہ: میں عظیمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا مالک ہے کہ وہ تجھے شفا دے۔

(45) مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ

مُصِیْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

(صَحِيْحُ مُسْلِم ص ۵۷ حدیث ۹۱۸)

عزیزانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جب قرآن مجید (سمیع العلوم) پڑھ رہے ہوں تو اللہ کی طرف سے ان کے لئے کیا فرمایا ہے۔

ترجمہ: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ عز و جل میری مصیبت میں مجھے اجڑے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

(46) تعزیت کرتے وقت کی دعا

إِنِّي لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا آعْطَى وَكُلُّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ
مُسْتَسْتَعِي فَلَْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

(مجموع النجاشی ج ۱ ص ۱۲۸ حدیث ۱۲۸۱)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہی کاتبِ جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرر ہے پس چاہیئے کہ صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے۔

(47) کفن پر لکھنے کی دعائیں

جو یہ دعائیت کے کفن پر لکھے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس سے عذاب اٹھالے۔ وہ دعا ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيمَ الْخَطَرِ
يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوقِعَ الظُّفْرِ يَا مَعْرُوفَ الْأَثَرِ يَا ذَا
الطُّوْلِ وَالْمَنْ يَا كَاشِفَ الضَّرِّ وَالْمَحْنِ يَا إِلَهَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَرِّجْ عَنِّي مُؤَمِّي وَاكْشِفْ
عَنِّي غُؤْمِي وَصَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ

فرمانِ مصطفیٰ: (اِسْمِ خَدَّائِیْ عَلَیْہِ السَّلَامُ) جو کچھ پروردگارِ مَکْرُوْمِ دُوْشَرِیْلِ بَرَحِے کِس قِیَاسَتِ کَے دِنِ اُس کی شَفَاعَتِ آوِیْنِ گ۔

جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفن کے نیچے رکھ دے اسے عذابِ قبر نہ

ہو نہ مُتکَرِّرِ نَظَرِ آئِیْنِ اور وہ دُعا یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا
شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(قَدَاوِیْ مُضَوِّجِ مَنَعُوجِہ ج ۹ ص ۱۰۸، ۱۱۰)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ یہ پرچہ (ملکِ عہدِ صالح اور شجرہ وغیرہ) نیت کے منہ کے سامنے
قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں ہر طاق کھم) کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۴ ص ۸۴۸)

مدنی مشورہ: کچھ پرچے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی فحاشی کے مواقع پر پیش
کر کے ثواب کما لیجئے نیز کفنِ فردشوں اور تجھیز و تکھیز کرنے والے مسلمانوں کو بھی
پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیلئے کفن کے ساتھ ایک پرچہ فی سبیلِ اللہ دے دیا کریں۔

(48) دُعا برائے روشنی چشم

آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نمازِ پنجگانہ کی

پابندی کرے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں ان میں بھی پانچوں نماز کے وقت

آیۃ الکرسی اس نیت سے کہ اللہ عز و جل کی تعریف ہے نہ اس نیت سے کہ کلامِ اللہ

فرمانِ مصطفیٰ (ص) نہ توں علیہ السلام اس سے بھی پردہ نشہ و سہو نہ ہوگا۔ اور پاک پر جانور کے دو سال کے گناہوں کو بخش دے گا۔

ہے پڑھ لے اور جب اس کلمہ پر پہنچے وَلَا تَسْؤُدُهُ حِفْظُهُمَا دُنُوں ہاتھوں کی انگلیوں کے پورے آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہے پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لے۔

(49) فرض نماز کے بعد کی دعائیں

ہر نماز کے بعد پیشانی یعنی سر کے اگلے حصے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ النَّبِيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 اللَّهُمَّ اذْهَبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۵۵ حدیث ۱۶۹۱) اور، تمھ کھینچ کر ماتھے تک لائے۔

(بہار شریعت ج اول حصہ سوم ص ۵۳۹)

ترجمہ اللہ عزوجل کے نام اعلیٰ جلیل کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ مہربان رحیم ہے۔ اے اللہ عزوجل مجھ سے غم اور اندوہ کو دور کر دے۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

(شش اسنی ذلہ ج ۲ ص ۱۲۲ حدیث ۱۵۲۲)

ترجمہ اے اللہ عزوجل تو اپنے ذکر و شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

فرمانِ مصطفیٰ (ص) نے فرمایا کہ اس سترائے مخمور کی ناک خانہ آواز ہو جس کے پاس میرا آواز ہو اور وہ مجھ پر زور دے گا نہ پڑھے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۹۸ ح ۵۹۲)

ترجمہ: اے اللہ! تجھے تعجب تو سزا دیتی دینے والا ہے، تیری ہی طرف سے سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال و بزرگی والے۔

عہد نامہ

جو کہ نماز (یعنی فرض و سنتیں وغیرہ پڑھنے) کے بعد عہد نامہ پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قیامت کے لیے اٹھارے کھمبے جب اللہ عزوجل اس بندے کو قبر سے اٹھائے، فرشتہ وہ نوشتہ (یعنی سنت، پڑھنے) ساتھ لائے اور ندا کی جائے عہد والے کہاں ہیں، انہیں وہ عہد نامہ دیا جائے۔ امام حکیم طبریزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسے روایت کر کے فرمایا، امام طاووس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وصیت سے یہ عہد نامہ ان کے کفن میں لکھا گیا۔

(مشکوٰۃ ج ۱ ص ۵۵۲)

عہد نامہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِی
هٰذِهِ الْحَيٰةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنْ مَّحَمَّدًا عَبْدُكَ
وَرَسُوْلُكَ فَلَا تُكَلِّبْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تُكَلِّبْنِیْ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور و شرف نہ کرے تو لوگوں میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

إِلَى نَفْسِي تَقَرَّبْنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ
وَأَنِّي لَا آتِي إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِي عَهْدًا
عِنْدَكَ تُؤَدِّيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ

(سُورَةُ الشُّرَا ج ۵ ص ۵۴۲)

مدنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عہد نامہ (بلکہ شجرہ و خیرہ) میت کے منہ کے سامنے قبلہ کی جانب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق لٹھو کر اس میں رکھیں۔

(بہارِ شریعت ج اول حصہ ۲ ص ۸۴۸)

مَدَنی مشورہ

روزانہ مدنی سونے سے قبل احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لینا چاہیے۔
یاد رکھئے! معاذ اللہ عزوجل جس کا کفر پر خاتمہ ہو او وہ ہمیشہ ہمیشہ
کیلئے جہنم کی آگ میں جلتا اور عذاب پاتا رہے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ اُوراد

رحمتوں کی برسات

منظراتِ سیدنا ابوبکرؓ یہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رحمت ہے کہ انور کے جیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تانور، سلطانِ انور و برادرِ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”مجھ پر زور و دُشرفِ پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔“

(الکد، فی صفحہ الرجال ج ۵ ص ۵۰۵ حدیث ۱۱۴۱)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّيْهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
بُزُرِ گوں سے استفادہ 38 مثنوی وظائف
(۱) ڈراؤنے خوابوں سے نجات

”یا مُتَكَبِّرُ“ 21 بار، اولِ آخر ایک ایک بار درود شریف سوتے وقت پڑھ لیں گے تو ان شاء اللہ غزوہٴ رَاؤنے خواب نہیں آئیں گے۔

(فیضانِ سنت، باب آداب طعام ج ۱ ص ۲۴۲)

(2) جانور کے کاٹے کا عمل

یہ آیت کریمہ ہر جانور کے کاٹے کے لیے اکسیر ہے، گیارہ بار پڑھ کر

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْحَى عَلَیْہِ السَّلَام) جس نے مجھ پر ایک بار توبہ کی دعا اللہ تعالیٰ اس پر دس بخشش بھیجتا ہے۔

کاٹنے کی جگہ پر دم کرے:

أَمْأَبَرْمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُؤْمُونَ ﴿٧٩﴾ (پ ۲۵ النور: ۷۹)

(3) برائے دفع بواسیر خونی و بادی

ہر قسم کی بواسیر خونی و بادی کے لیے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۃ الفم فشرح، دوسری میں سورۃ الفیل اور سلام کے بعد ستر بار کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
سُبْحَنَ اللَّهُ وَبِحَمْدِهِ

چند روز اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بواسیر دفع ہوگی

(4) فاق و تقوہ

لقوہ و فاق: سورۃ الزوال لوہے (STEEL) کے برتن پر لکھ کر دھوا کر پائی جائے۔

دیگر ترکیب: سورۃ الزلزلت لوہے (STEEL) کے برتن میں لکھ کر دیں کہ مریض اس پر دیکھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(5) برائے قوت حافظہ

یعنی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں دی ہوئی دعا (ازل آخر

مؤمن مصطفیٰ (ﷺ) سے تعالیٰ علیہ السلام جو شخص کچھ پڑھ لکھتا ہو یا نہ پڑھ لکھتا ہو جنت و راستہ بھول گیا۔

دُرود پاک (پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یا اور ہے گا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا جَنَّتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ عزوجل! ہم پر علم و حکمت کا دروازے

کھول دیکے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے!

(المستطرف ج ۱ ص ۱۰۰ دار الفکر بیروت)

(6) ذہن کھولنے کے لیے

ہر روز سبق سے پہلے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سبق شروع کریں:

اَلِهٰی اَنْتَ اِلٰہُ عَالَمٍ وَّاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ اَسْأَلُكَ

اَنْ تَرْزُقَنِيْ عِلْمًا نَّافِعًا وَفَهْمًا كَامِلًا وَطَبْعًا زَكِيًّا وَ

قَلْبًا صَفِيًّا حَتّٰی اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكُنِيْ بِالْجَهَالَةِ

لِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(7) کوڑھ اور پیلیا

سورہ بیسۃ پڑھ کر برص و یرقان (یعنی کوڑھ اور پیلیا) والے پر دم

کریں اور لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ کھانے پر دونوں وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی

درست پڑھنے والے) سے پڑھا کر دم کر کے کھلا میں خدا عزوجل چاہے بہت زیادہ

فرمانِ مصطفیٰ (سکینہ خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زورِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو گنتیں دے گا اور تاج ہے۔

فاقہ ہو۔

(8) وَسَعَتْ رِزْقُ

”يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ“ پانچ سو بار اول و آخر درود شریف ۱۱۱ بار
بعد نماز عشا قبلہ رو با وضو ننگے سر ایسی جگہ کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ
ہو، یہاں تک کہ سر پڑھو پانی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(9) تَلَاثُ مَعَاشِ

تلاشِ معاش کے لیے سورہ اخلاص و بسم اللہ شریف کے ساتھ ایک
ہزار ایک بار، اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف، عَزَّوَجَلَّ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے
پندرہویں تک کے زمانہ) میں پڑھنا نہایت مؤثر ہے۔

(10) کبھی محتاج نہ ہو

جو شخص ہر رات میں سورہ واقعہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ان شاء اللہ

(مشکوٰۃ المصابیح ج ۱ ص ۵۰۹: حدیث ۲۱۸۱)

عَزَّوَجَلَّ

حضرت خواجہ کلیم اللہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قرض اور

فاقہ دور کرنے کے لیے اس کو بعد مغرب پڑھو۔ (جنتی زیور ص ۵۹۷)

(11) چوری سے محفوظ رہے

سورہ توبہ کو اپنے اسباب میں رکھے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ چوری

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) ترجمہاں اہی ہو گھو پڑو پڑو پڑو کہ تمہارا اُوراد گھٹک پھٹکا ہے۔

سے محفوظ رہے گا۔

(12) گمشدہ شے کے ملنے کا عمل

چالیس بار سورہ یٰسین شریف سات دن تک پڑھے۔

(13) برائے قضائے حاجات

حالیہ سالِ الحرام میں بے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہاتھ داتے ہیں کہ مجھے ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اگر لوگ اس پر حال قبول تو ان کی حاجتوں کو کافی ہے پھر یہ آیت کریمہ ارشاد فرمائی۔ (اے قرص اور روزگار کے لیے اس کی کثرت مفید و مجرب ہے۔)

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ
حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بِالْإِيمَانِ الْمُرَةِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ عَاقِبَةً ۝

(پ ۲۸، العلق: ۳۰، ۳۱)

(14) ہر حاجت و مراد پوری ہوگی

ہزار بار "یا شیخ عبدالقادر شینا للہ" پڑھے اول و آخر درود

شریف 10، 10 بار پڑھ کر واسطے ہاتھ پر دم کر کے زیرِ کلمہ (ارشاد) رکھ کر سو جائے ہر

حاجت و مراد پوری ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اوروں کے پاؤں پر دھو کر دے گا اس کی موت کے دن بڑی شفا ملے گی۔

(15) برف باری روکنے کے لئے

لوہے کے توڑے پر سیاہی کی طرف (یعنی توڑے کی اسی طرف) اس دعا کو انگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھے ان شاء اللہ عزوجل برف باری بند ہو جائے گی:

یا حافظ یا حافظ

(16) غائب یا ہلاک ہونے والے شخص کو بلانے کیلئے

﴿زب﴾ کسی براگ کے مزار کے پاس اور یہ جگہ ہو تو مکان کے گوشہ میں بیٹھ کر

آیت:

وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۖ وَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝۸

(پ ۳۰ الضحیٰ: ۸۱۷) نو سو نوے بار پڑھے پھر ایک بار پوری سورۃ الضحیٰ پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ عزوجل وہ واپس آجائے گا۔

﴿زب﴾ بعد نماز عشاء اکتائیس بار سورۃ الضحیٰ مع بسم اللہ شریف کے پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں میں اذان اور دو گوشوں میں تکبیر کہہ کر واپسی کے لئے دعا کرے ایک ہفتہ کے اندر ان شاء اللہ عزوجل واپس آجائے گا۔

(17) زہر کا اثر نہ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضَرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اذ قال علیہ السلام: مجھ پر نوروں پاک کی کثرت تمہارے شک پر تمہارے لئے طہارت ہے۔

ہمیشہ یہ دعا پڑھ کر کھانا کھائیں اور پانی وغیرہ پیئیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ

زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور زہر کوئی نقصان نہیں دے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۷۹)

(۱۸) بخار سے شفاء

جس کو بخار ہو بہت بار یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
عِزٍّ تَغْلُو وَ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

(المستدرک للحاکم ج ۵ ص ۵۹۲ حدیث ۸۳۲۴)

اگر مریض خود پڑھ لے تو کھول دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر دم کر

دے یا پانی پر دم کر کے پلاوے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار اتر جائے گا۔ ایک مرتبہ
میں بخار نہ اتر لے تو بار بار یہ عمل کریں۔ (جنتی زیور ص ۵۸۰)

(۱۹) ظالم اور شیطان کے شر سے پناہ کے لئے

محقق علی الاطلاق حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ اخی نے

اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

سیدنا امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "تج اللجوامع" میں محدث

ابوالشیخ کی کتابِ اُتواب اور تاریخ ابن عساکر سے نقل کرتے ہیں کہ ایک روز خُجّاج

خودمان مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے کتاب میں تحریر فرمادہ ہے کہ میرا پاس شریعت فرماتے اس کیلئے استغاثہ کرتے ہیں گے۔

بن یوسف ثقفی ظالم گورنر نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مختلف اقسام کے 400 گھوڑے دکھا کر کہا کہ اے انس! کیا تم نے اپنے صاحب (یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس بھی اتنے گھوڑے اور یہ شان و شوکت دیکھی ہے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خدائی قسم! میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس سے بہتر چیزیں دیکھی ہیں اور میں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ گھوڑا مین طرح کے ایتھن، ایک دم گھوڑا جو جہاد کے لئے رکھا جائے پھر اس کے رکھنے کا ثواب بیان فرمایا (یہ عام طور پر حدیث کی کتابوں میں موجود ہے) دوسرا وہ گھوڑا جو اپنی سواری کے لئے رکھا جاتا ہے، تیسرا وہ گھوڑا جو تام و ثمود کے لئے رکھا جاتا ہے اس کے رکھنے سے آدمی جہنم میں جائے گا۔ اے جان اتیرے گھوڑے ایسے ہی ہیں۔

تجارج بن کرامہ گنگ بولا ہو گیا اور کہا کہ اے انس! اگر مجھ کو اس کا لحاظ نہ ہوتا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی ہے اور امیر المؤمنین (عبد الملک بن مروان) نے تمہارے ساتھ رعایت کرنے کی ہدایت کی ہے تو میں تمہارے ساتھ بیعت بڑا معاملہ کر ڈالتا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے تجارج! خدائی قسم! تو میرے ساتھ کوئی بدعتوانی نہیں کر سکتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے چند کلمات سنے ہیں جن کی بزرگت سے میں ہمیشہ اللہ

طرحِ عامِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) مجھ پر کائنات سے ڈرو پاک پر محبت سے کہ تمہارا کھڑو اور پاک پر محبت تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے۔

تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی بدولت کسی ظالم کی سختی اور کسی شیطان کے شر سے ڈرتا ہی نہیں، حجاج اس کلام کی ہیبت سے دم بخود رہ گیا اور سر جھکا لیا، تھوڑی دیر کے بعد سر اٹھا کر بولا کہ اے ابو حمزہ! (یہ حضرت سیدنا انس کی کنیت ہے) یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر روز تجھے یہ کلمات کا اس لئے کہ تو اس کا اہل بیت ہے۔ اس کی ہدایت کا بیان ہے کہ جب حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آخری وقت آ گیا تو ان کے اہلِ مہم حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے سر ہانے آ کر رونے لگے، حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا چاہتا ہے؟ حضرت سیدنا ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ کلمات ہمیں تعلیم فرمائیے جن کے بتانے کی حجاج نے درخواست کی تھی اور آپ نے انکار فرمادیا تھا۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے سیدنا ابان! کو صبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

دُعائے سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى اَهْلِيْ
وَمَالِيْ وَ وَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى مَا اَعْطَانِي اللّٰهُ اللّٰهُ
رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ ہے کہ جب تک کہ تم اپنے رب سے دعا کرتے ہو تو تمہاری دعا قبول ہوگی۔ (صحیح بخاری، ج ۱، ص ۱۰۰)

جَارِكْ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

اس دعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا ہر رگوں کا معمول ہے۔

(محکم دعوہ ص ۵۸۳ - احیاء الآثار ص ۲۹۲)

صبح و شام کی تعریف : آدمی صلیت کے بعد سے لیکر سورج کی پہلی کرن
پہنچنے تک صبح (اس سارے وقت میں جو کچھ پڑھا جائے اس میں نیک پن ملتا کہیں گے) اور ابتدا
وقت ظہر سے غروب آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وقت میں جو کچھ پڑھا جائے
اسے شام میں پڑھا کہیں گے)

(20) قوتِ حافظہ کیلئے

پانچویں نمازوں کے بعد سر پر دھنا ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ قسویٰ

(مفتی زبیر ص ۶۰۵)

پڑھیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) : محمد پڑھو شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

21) بینائی کی حفاظت کیلئے

پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ مرتبہ **يَا نُورُ** پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔
(جنتی زیور ص ۲۰۶)

(22) زبان میں لکنت

فجر کی نماز پڑھ کر آیت پاک **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** کئی مرتبہ پڑھ لیں (ایضاً)

رَبِّ الْاَشْرَاقِ (۱۵) **وَلِيَّ السَّمِیِّ** (۱۶)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ (۲۷) **یَفْقَهُوا قَوْلِیْ** (۲۸)

(23) پیٹ کے درد کے لئے

یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پیٹ پیٹے یا لکھ کر پیٹ پر باندھ دیجئے:

(جنتی زیور ص ۲۰۶)

لَا فِیْہَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْہَا یُنْزِفُوْنَ (۳۰)

(24) تلی بڑھ جانا

اس آیت کو لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں:

(ایضاً)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَبِّکُمْ وَرَاحَةٌ

(پ ۲ بقعہ ۱۶۸)

فرمانِ مصطفیٰ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قرآن مجید پڑھا تو اس میں سے کچھ کچھ لے کر اپنے پیچھے رکھ دیا۔

(25) ناف اتر جانا

(الف) اس آیت کو لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں: (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

إِنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ السُّبُوتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَرْمُلَهُ وَلَمِنْ ذَٰلِكَ
إِنْ أَحْسَنَ لَّهَا مِنْ أَحْوَجٍ بَعْدَهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا عَذِيبًا ۝

(پ ۲۲ فاطر: ۴۱)

(ب) تا حصولِ شفا روزانہ ایک بار ناف پر ہاتھ رکھ کر اول آخر ایک مرتبہ درود شریف

کے ساتھ ذیل کی آیات سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ (یہ عمل سب مریض کافع جواب ہے)

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ
الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ
مَاتَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ
إِلَّا اللّٰهُ وَالرُّسُلُ خُونٌ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(پ ۳ العمران: ۸۰۷)

فرمانِ مصطفیٰ: (اِسی دعا قائل یا اِس دعا کو پڑھ کر جو پڑھ کر دُشربیل پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(26) بخار

(الف) اگر بغیر جائزے کے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے اور اسی کو

پڑھ کر دم کیجئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ نَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اَجْرِهِمْ

(پ ۱۷ انبیاء: ۶۹)

(ب) اگر بخار جائزے کے ساتھ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَبَهَا وَمُزْسَاَهَا اِنْ رَاْنِیْ لَعَنُوْا رَاحِیْمٌ

(پ ۱۲ ہود: ۴۱)

(27) پھوڑا پھنسی

پاک، اساف، ڈھیا، لیس کر اس پر یہ دعا آئین مرتبہ پڑھا کر تھوڑے اور اس مٹی پر تھوڑا پانی بھرا کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ پر دن میں دو چار بار مال لیا کرے چاہے پھوڑے پر یہ مٹی لگا کر مٹی باندھ دے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ کِیْدًا ۝۱۵ وَّاَکِیْدُ کِیْدًا ۝۱۶

فَبَہْلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْہَلُہُمْ رُوْیْدًا ۝۱۷

(پ ۳۰ طارق: ۱۵-۱۶)

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ کو نہ رو پاک نہ عاتق کے نہ سال کے نہ منہ کے نہ ہوں گے۔

(28) پاگل کتے کا کاٹ لینا

اوپر ذکر کی ہوئی آیت کو روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روز اس شخص کو کھلا دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اُس شخص کو باؤ لا پین اور ہرڑک نہ ہوگی۔

(جنتی زیور ص ۶۰۷)

(29) بانجہ پن

چالیس اونٹنی لے کر ہر ایک پر سات سات بار اتنی آیت کو پڑھے اور جس دن عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے اس دن سے ایک لوگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر پانی نہ پوئے اور اس درمیان میں ضرور شوہر کے ساتھ تخلیہ کرے۔ آیت یہ ہے۔

(جنتی زیور ص ۶۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَوْ كُظِلْتُ فِي الْبَحْرِ لِيَجْئَ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ
 مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۚ ظَلَمْتُ بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
 اِذَا اَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْ رِيًّا ۚ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
 لَهُ نُورًا فَبَالَهُ مِنْ نُورٍ

ب ۱۸ النور ۱۰

ان شاء اللہ عزوجل اولاد ملے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمدؐ کی پاک خاک اور جس کے پاس میرا آئینہ اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(۳۰) اگر پیٹ میں بچہ ٹیڑھا ہو گیا تو...

سُورَةُ انْشِقَاقِ کی اہمہائی پانچ آیات تین بار پڑھے۔ (اول، آخر تین

مرتبہ درود شریف پڑھے) آیتوں کے شروع میں ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لے۔ پچھ کر پانی پر دم کر کے پی لے۔ روزانہ یہ عمل کرتی رہے۔ **مَنْ لَوْ تَمَّ اِنَّ آیاتِ کَا** ورد کرتی ہے۔ دوسرا گوئی بھی دم کر کے دے سکتا ہے۔ **اِنَّ هَدٰىمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِنَجْوٰی سَیِّدِہَا** ہو جائے گا۔ درود یہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

(31) ہیضہ

ہر کھانے پینے کی چیز پر **سُوْرَةُ قَدْ رُکِرَ دَمَ کَر لَیَا کَر یں اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عَزَّوَجَلَّ حفاظت رہے گی اور جس کو مرض ہو جائے اس کو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلا میں پلائیں **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ رُکِرَ دَمَ کَر لَیَا کَر** ہو گی۔ (جنتی زیارہ ص ۶۰۹)

(32) قے، درد، در د شکم کے لئے

اس آیت کریمہ کو لکھ کر پائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَوَّلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنْ اَخْلَقْنٰهُ مِنْ طَفْءٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ۝۴۰

فرمان مصطفیٰ ﷺ: اس آیت میں اس علم کی بات ہے۔ اس پر اور کچھ دیکھو۔ پڑھو اور شریف پڑھو۔ پڑھو اور کچھ دیکھو۔ پڑھو اور کچھ دیکھو۔ پڑھو اور کچھ دیکھو۔

(33) دردِ اعضاء کے لئے

نماز کے بعد سات بار یہ آیت کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اَنْزَلَ لَنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّا رَآیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا لِّمَنْ خَشِیَہُ
اللّٰهُ ۚ وَتِلْكَ اِلَّا مَثَالٌ نَّصْرٌ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ۝

(پہلا ۲۱: سورہ)

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر ملے اور دجا مارے گا۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

(34) احتلام سے حفاظت

احتلام سے بچنے کیلئے سورہ ٹوں سوتے وقت ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

(35) آنکھیں کبھی نہ دکھیں

مَرْحَبًا بِعَبْدِیْیْنِی وَفَرَّةِ عَیْنِی مُحَمَّدًا بَنِی عَبْدِ اللّٰهِ

انصرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص مؤذن

کو "اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کہتا سن کر یہ کہے اور اپنے انگوٹھے چوم

کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دکھیں گی۔

(المقاصد الحسنہ ص ۳۹۱)

قرآن مصطفیٰ (اسم افعال علیا) میں سے کچھ پر ایک بار زور پاک ہے حالانکہ قابل اس پر زور نہیں جیتا ہے۔

(36) گھر میں مدنی ماحول بنانے کا نسخہ

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَرْوَاحِنَا وَدُرِّيتَنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْ لَنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۖ

(ب ۱۹ فرقان: ۷۴)

ترجمہ کنز الایمان: اے ہمارے رب ہمیں دے ہماری رسیوں اور ہماری
اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔
ہر نماز کے بعد یہ دعا اول و آخر درود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ
غزوہ خیال بال بچے سنتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مدنی ماحول قائم ہوگا۔

(مسائل القرآن ص ۲۹۰)

(37) شوگر کا علاج

رَبِّ ادْخُلْنِيْ مَدْخَلَ صَدَقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مِنْ خَرَجٍ صَدَقٍ
وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا صِدْقًا ۝۸۰

(ب ۱۵ ہنسی اسرائیل: ۸۰)

ترجمہ کنز الایمان: اے میرے رب مجھے جی طرح داخل کر اور جی طرح باہر لے جا اور
مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راست بھول گیا۔

یہ قرآنی دعا روزانہ صبح و شام تین تین بار (اول و آخر تین تین بار درود

شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں۔ (مذتِ ملان: تائضول شفا)

(38) قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِيْ وَ اَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ

ترجمہ: "یا اللہ! غریب بنانا مجھے حلالِ رزق سے ملنا کر حرام سے بچا اور اپنے فضل و کرم

سے اپنے سوا غیروں سے بے نیاز کر دے۔" تائضول مُراد ہر نماز کے بعد ۱۱، ۱۱ بار اور
صبح و شام سو سو بار روزانہ (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) پڑھئے۔

مروی ہوا کہ ایک مکاتب (مکاتب اس ظلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے

مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا عہدہ لیا ہوا ہے۔ ان کے مالک نے اس (۱۷) نے حضرت

مشکل کش، علی المرتضیٰ شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کی بارگاہِ شریف کی عرض کی میں اپنی

کتابت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجز ہوں میری مدد فرمائیے۔ آپ کرم اللہ

تعالیٰ وجہہ الکریم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ و صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پہنچلے صبر (جو ایک پہاڑ کا نام ہے السہایہ

ج ۳ ص ۶۱) جتنا دین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا

تم یوں کہا کرو: "اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِيْ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ"

(سنن الترمذی ج ۵ ص ۲۲۹ حدیث: ۳۵۷۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے خدایا علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ روزِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

99 اسماءِ حسنیٰ اور ان کے فضائل

ہر روز کے اوّل و آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے

کی صورت میں شکوہ کرنے کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصور کیجئے **عزوجلّ اللہ** عزوجلّ کی حکمت پر نظر رکھئے۔

﴿1﴾ **يَا اَللّٰهُ** جو ہر کمال کے بعد 100 بار پڑھے **عزوجلّ اللہ عزوجلّ اُس کا** باطن کشادہ ہو جائے گا۔

﴿2﴾ **هُوَ اللّٰهُ الرَّحِيْمُ** جو ہر نعمت کے بعد 7 بار پڑھا لیا کرے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجلّ شیطان کے شر سے بچا رہے گا اور اُس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

﴿3﴾ **يَا قُدُّوْسُ** جو کوئی دورانِ سفر در کسبِ حِمّ ہے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجلّ تھکن سے محفوظ رہے گا۔

﴿4﴾ **يَا رَحْمٰنُ** جو کوئی صبح کی نماز کے بعد 298 بار پڑھے گا خداوند عزوجلّ اس پر بہت رحم کرے گا۔ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجلّ

﴿5﴾ **يَا رَحِيْمُ** جو کوئی ہر روز 500 بار پڑھے گا **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجلّ دولت پائے گا اور مخلوق اس پر مہربان اور شفیق ہوگی۔

﴿6﴾ **يَا مَلِكُ** 90 بار جو غریب و نادار روزانہ پڑھا کرے **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ** عزوجلّ غربت سے نجات پائے گا۔

فرمان مصطفیٰ ﷺ اس درخشاں عبادہ طہارتہ چار گہی ہو گئے ہر روز پڑھو کہ تھہراؤ زور ہو تک پہنچتا ہے۔

﴿7﴾ **يَا سَلَامُ** 111 بار پڑھ کر بیمار پر دم کرنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ شفا حاصل ہوگی۔

﴿8﴾ **يَا مُؤْمِنُ** جو 115 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تندرستی پائے گا۔

﴿9﴾ **يَا فَهِيْمُ** 23 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔

﴿10﴾ **يَا عَزِيزُ** 41 بار حکم یا افسرہ غیرہ کے پاس جانے سے قبل پڑھ لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وہ حاکم یا افسر اہل بیان ہو جائیگا۔

﴿11﴾ **يَا جَبَّارُ** جو اس کا مسلک یا وردہ کہے گا اِن غیبت سے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بچا رہے گا۔

﴿12﴾ **يَا مُتَكَبِّرُ** 21 بار روزانہ پڑھ لیجئے، ڈراؤنے خواب آتے ہوں گے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خواب میں نہیں ڈریں گے۔ (مدت علاج: تا حصول شفا)

يَا مُتَكَبِّرُ رجب سے ”ملاپ“ سے قبل 10 بار پڑھ لینے والا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نیک بیٹے کا باپ بنے گا۔

﴿13﴾ **يَا خَالِقُ** جو 300 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اس کا دشمن

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر کسی مرتبہ گناہوں کا ذکر کیا ہے، میں نے اسے توبہ کی تلقین کی ہے۔

مغلوب ہوگا۔

﴿14﴾ يَا بَارِئُ 10 بار جو کوئی ہر جمعہ کو پڑھ لیا کرے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اُس کو بیٹا عطا ہوگا۔

﴿15﴾ يَا مُصَوِّرُ جو بانجھ عورت سات روزے رکھے اور اِطّار کے وقت 21

بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ پڑھ کرے، پانی پیو کرے، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ عطا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿16﴾ يَا غَفَّارُ جو اسے ہر جمعہ پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِس کی

ساری خواہشات سے چھٹکارا پائے گا

﴿17﴾ يَا قَهَّارُ 100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھے، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

مشکل آسان ہوگا۔

﴿18﴾ يَا رَهَّابُ 7 بار جو روزات پڑھا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

مُسْتَجَابِ الدَّعَوَات ہوگا۔ (یعنی ہر دعا قبول ہوا کرے گی)

﴿19﴾ يَا رَزَّاقُ جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان 41 دن تک 550 بار

پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دولت مند ہوگا۔

﴿20﴾ يَا فَتَّاحُ 70 بار جو روزانہ بعد نماز فجر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر پڑھا

فرمانِ مصطفیٰ (میں نے خالی حیا نہ ملے) مجھ پر تو وہ پاک کی کثرت تیرے ایک پر تیرے لئے طہارت ہے۔

کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ اُس کے دل کا رنگ وِمل دور ہوگا۔

يَا فَتَّاحُ 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ

عزَّ وَّجلَّ اُس کا دل روشن ہوگا۔

﴿21﴾ يَا عَلِيُّمُ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دین و دنیا کی

معرفت عطا فرمائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ۔

﴿22﴾ يَا قَابِضُ 30 بار جو ہر روز پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ وہ دشمن

پر فتح پائیگا۔

﴿23﴾ يَا بَاسِطُ جو 40 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ فلق سے

بے پرواہ ہوگا۔

﴿24﴾ يَا خَافِضُ جو کوئی اسے 500 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ

دشمن سے آمان میں رہے گا۔

﴿25﴾ يَا رَافِعُ 20 بار جو روزانہ پڑھا کرے گا، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ اُس کی

مرا و پوری ہوگی۔

﴿26﴾ يَا مُعِزُّ جو کوئی اسے بعد نمازِ عشاء شب جمعہ 140 بار پڑھے، مخلوق کی

نظر میں اس کی عزت و حرمت اور ہیبت بڑھے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جو کوئی روزانہ ایک گھنٹہ تک ہر کام میں سے (یعنی اس کیلئے استغفار کرنے پر توجہ دے)

﴿27﴾ **يَا حَكَمُ** جو پانچوں وقت ہر نماز کے بعد 80 بار پڑھ لیا کرے کسی کا

نتیجہ نہ ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

﴿28﴾ **يَا بَصِيرُ** 7 بار جو کوئی روزانہ بوقتِ عصر (یعنی ابتدائے وقتِ عصر تا غروب

آفتاب کسی بھی وقت) پڑھ لیا کریگا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اچانک موت سے محفوظ رہیگا۔

﴿29﴾ **يَا سَامِعُ** 100 بار جو روزانہ پڑھے اور اس دوران کلمہ پڑھے اور

پڑھ کر دعا مانگے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل جو مانگے گا پائیگا

﴿30﴾ **يَا مُدِلُّ** جو کوئی 75 بار پڑھ کر جہد کرے اور کہے یا الہی غزوہ جنتِ فلاح

خاتمِ کثر سے مجھے محفوظ رکھ، اللہ تعالیٰ اسے آمان دے گا اور اپنی حفاظت میں

رکھے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

﴿31﴾ **يَا مُغْنِي** جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد 100 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ

عزوجل آسمانی بلاؤں سے نجات پائے گا۔

﴿32﴾ **يَا لَطِيفُ** بیٹیوں کے نصیب کھلنے اور امراض سے صحت اور مشکلات

سے نجات کے لئے ہر روز تحیۃ الوضوء کے بعد 100 بار پڑھ لیا کرے۔

﴿33﴾ **يَا خَبِيرُ** جو کوئی نفسِ امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز وظیفہ کرایہ کرے

اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل نجات پائے گا۔

فردانہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کثرت کے ذریعہ ہر ایک پر محبوب و مقرب نہ، بلکہ ہر ایک کو اپنا ہر ذمہ دار نہ، بلکہ ہر ایک کو اپنے مقرب نہ ہے۔

﴿34﴾ يَا حَلِيمٌ جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھو دے اور اپنی کھیتی پر

چھڑک دے، اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ و جلَّ زراعت ہر آفت سے حفاظت میں رہے گی۔

﴿35﴾ يَا عَظِيمُ جو 7 دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پانی پی لے ان شاء اللہ

عز و اجل | اسکے پیٹ میں درون ہو۔

﴿36﴾ يَا غَفُورٌ رَحِيمٌ۔ سر یا کوئی تبارق یا غم پیش آجائے 3 بار یا غفور کی

مقطعات لکھ کر (یعنی اس امیر پاک لاکا غنیمت لکھ کر اس کی تسلیل دینا ہی پر رونی کا فکرا لگا کر وہ نقش

روٹی میں جذب کر لے اور) کھا لے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّ وَجَلَّ شفا پائیگا۔

﴿37﴾ یَا شَکُور جو کوئی 5000 بار اتر پڑھا کرے گا ان شاء اللہ عزوجل

قیامت کے دن بلند مرتبہ ہوگا۔

(38) یا علیؑ عورم (لین سوئن) پر 3 بار پڑھ روم کہے ان شاء اللہ عزوجل

سخت پائے کا

﴿39﴾ يَا كَبِيرُ جو 9 دفعہ کسی بیمار پر پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ عز و جل

صحت یاب ہو جائے گا۔

﴿40﴾ يَا حَفِیْظُ جو 16 بار ہر روز پڑھیں شَاءَ اللہ عز و جل ہر طرح

پہاؤ رہے۔

فرمانِ معلوم: (مگر ان خلیفہ کلمہ) مجھے ایک مرتبہ اور شریف پڑھنے سے تھوڑا سا تھک گیا ہے اور تھکنا اور تھکنا اور تھکنا ہے۔

﴿41﴾ **يَا مُقِيَّتُ** جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرے 10 بار پڑھ کر دم کر لے۔

﴿42﴾ **يَا حَسِيْبُ** جو ہر روز 70 بار پڑھے گا ان شاء اللہ عزوجل ہر آفت

سے محفوظ رہے گا۔

﴿43﴾ **يَا جَلِيْلُ** 10 بار پڑھ کر جو اپنے مال و سامان اور رزق وغیرہ پر دم

کرے۔ ان شاء اللہ عزوجل چوری سے محفوظ رہے گا۔

﴿44﴾ **يَا اَكْرَمُ** اگر اپنے بستر میں اس کو پڑھتا ہو جائے تو فرشتے اس

کے لئے دعا کریں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿45﴾ **يَا رَقِيْبُ** جو کوئی پھوڑے یا ٹھنڈی 3 بار پڑھ کر بھوک دے گا، ان شاء اللہ

عزوجل شفا حاصل ہوگی۔

﴿46﴾ **يَا مُجِيْبُ** جو کوئی 3 بار پڑھ کر کھانسی یا کھانسی ان شاء اللہ عزوجل دور

سہ دور ہوگا۔

﴿47﴾ **يَا وَاسِعُ** جس کو بچھوٹا لے وہ 70 بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ

عزوجل زہر اثر نہ کرے گا۔

﴿48﴾ **يَا حَكِيْمُ** 80 بار جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ لیا کرے،

ان شاء اللہ عزوجل کسی کا محتاج نہ ہو۔

﴿49﴾ **يَا وَدُودُ** اس اسم کو 1000 بار کھانے پر پڑھ کر جس جانب سے

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) محمد پڑھو شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ثُمَّ افْتَتَحَ هُوَ سَعْدُ الْوَسْطَىٰ، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَخَشَىٰ خَتْمَ هُوَ جَاءَ لِي۔

﴿50﴾ يَا مَجِيدُ جو گزریوں میں اسے پڑھے گا، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ پیاس

سے مامون رہے گا۔

﴿51﴾ يَا بَاعِثُ جو کوئی 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو

جائے، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حاکم مہربان ہو۔

﴿52﴾ يَا شَهِيدُ 21 بار (طلوع آفتاب سے پہلے پڑھے) تا فرمان بچے یا بچی کی

پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو پڑھے، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کا

وہ بچہ یا بچی ٹیک بنے۔

﴿53﴾ يَا حَقُّ اگر قیدی آدمی رات کو نیکے سر 108 بار پڑھے گا، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ قیدی رہ جائے گا۔

﴿54﴾ يَا وَكِيلُ 7 بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

آفت سے پناہ پائے۔

﴿55﴾ يَا قَوِيُّ اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے گا، إِنَّ شَاءَ اللَّهُ

عَزَّ وَجَلَّ تسیان (جینی بخولنے کا مرض) جاتا رہے گا۔

﴿56﴾ يَا مَتِينُ جس بچے کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیں،

تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اسی اسم پاک کو لکھ کر پلا دیں دودھ زیادہ ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جب تہ سکن (مہم باسلام) پر زنجیر لگے ہو تو چھ پر بھی پڑھ لے گا۔ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

﴿57﴾ **يَا وَلِيُّ** جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل اس کی توجہ اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿58﴾ **يَا حَمِيدُ** 90 بار جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے۔ حسب ضرورت اسی میں پانی پیا کرے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل بیش گمانی کی عادت نہ چلے جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہو گا۔ یہ سول تک اپا سکتے ہیں)

﴿59﴾ **يَا مُلْحِي** 7 بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیجئے افس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل فائدہ ہوگا۔ (مدت علاج تا حصول شفا اور زانتھم لاکھ ایک بار)

﴿60﴾ **يَا مُمِيتُ** 7 بار روزانہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کر لیں کیجئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل جاندار نہیں کرے گا۔

﴿61﴾ **يَا حَظِي** جو کوئی یہ اسم کو 1000 بار پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل سخت پائے گا۔

﴿62﴾ **يَا قَيُّوْمُ** صبح کے وقت جو کوئی اس کو ثمرات سے پڑھے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل اس کا تصرف دلوں میں ظاہر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں گے۔

﴿63﴾ **يَا وَاجِدُ** جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کرے گا **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل وہ کھانا اس کے پیٹ میں نور ہوگا اور یہ باری دور ہوگی۔

فَرَحَانِ مَصْطَفَى، (اِسْمِ خَدَّاقِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ) جو پڑھ کر پندرہ روز شریک پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت میں آؤں گا۔

﴿64﴾ يَا مَاجِدُ 10 بار پڑھ کر شربت وغیرہ پر دم کر کے جو پی لیا کرے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بیمار نہ ہوگا۔

﴿65﴾ يَا وَاحِدُ 1001 بار جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں پڑھ لے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا۔

﴿66﴾ يَا اَحَدُ جو کہ کسی اسم کو 9 مرتبہ پڑھ کر حاکم کے گھر جئے جائے یا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عز و جل عزت اور مال فرازاں پائے گا۔ جو تنہا اسے پڑھا کر بار بار پڑھے گا نیک بن جائے گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

﴿67﴾ يَا صَمَدُ جو 1000 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن پر

فتح پائے گا۔

﴿68﴾ يَا قَادِرُ جو وضو کرے اور ملن ہو، منہ دھو کر پڑھے پڑھنے کا معمول بنالے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دشمن اس کو اغوا نہیں کر سکے گا۔

يَا قَادِرُ 41 بار مشکل آپڑے تو پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آسانی ہو جائیگی۔

﴿69﴾ يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

رحمتوں کے سائے میں رہے گا۔

يَا مُقْتَدِرُ 20 بار جو نیند سے بیدار ہو کر پڑھ لیا کرے گا اُس کے ہر کام میں

مدد الہی شامل رہے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دو تھکے دوسو بار ذکرِ پاک پڑھا اُس کے دوسرے دن کے گناہ معاف ہوں گے۔

﴿70﴾ **يَا مُقَدِّمُ** جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالت میں ہو تو وہ اس اسم مبارک کی کثرت کرے۔

﴿71﴾ **يَا مُؤَخِّرُ** 100 بار ہر روز پڑھنے والے کے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل سب کام پورے ہوں گے۔

﴿72﴾ **يَا اَوَّلُ** 100 بار روزانہ پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اُس کی زوجہ اُس سے محبت کرے گی۔

﴿73﴾ **يَا آخِرُ** جو کسی جگہ جائے اور اس اسم پاک کو پڑھ لے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل وہاں عزت و توقیر پائے گا۔

﴿74﴾ **يَا ظَاهِرُ** گھر کی دیوار پر لکھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل دیوار سلامت رہے گی۔

﴿75﴾ **يَا بَاطِنُ** جو کسی کو امانت سونپے یا زمین میں دفن کرے تو الباطن لکھ کر اس شے کے ساتھ رکھ دے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل کوئی اس میں خیانت نہ کر سکے گا۔

﴿76﴾ **يَا وَاسِي** جو کوئی کورے پیلے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے در و دیوار پر ڈالے تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل وہ گھر آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿77﴾ **يَا مُتَعَالِي** مشکل ترین کاموں کے لئے اس کی کثرت بے حد مفید ہے۔

﴿78﴾ **يَا بَرُّ** جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ تعالیٰ کی سپردگی میں

فرمانِ مصطفیٰ (سکر شریفی علیہ السلام) اُس شخص کی ناک خاک کون ہو جس کے پاس میرا کمرہ اور وہ مجھ پر زور دے گا۔

دیدے بالغ ہونے تک اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ وہ بچہ بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

﴿79﴾ يَا تَوَّابُ جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد 360 بار اس کو پڑھے گا اللہ

تعالیٰ اس کو قوبۃ النصوص نصیب فرمائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

﴿80﴾ يَا مُنْتَقِمُ دشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جمعہ تک اس کو لکڑی سے

﴿81﴾ يَا عَظِيمُ جس کے گناہ بہت ہوں وہ اس اسم پاک کی کثرت کرے اللہ

تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔

﴿82﴾ يَارَّءُ وَفَّ 10 بار کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چھڑانا چاہے،

پڑھے پھر اس ظالم سے بات کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ وہ ظالم اس کی سفارش

قبول کرے گا۔

﴿83﴾ يَا مَالِكُ الْمُلْكِ جو اسکی کثرت کرے اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

خوشحال ہوگا۔

﴿84﴾ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اس کی کثرت سے خوشحالی نصیب

ہوگی۔ اس کے ساتھ دعا کرنے سے دعا مقبول ہوگی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

﴿85﴾ يَا مُقْسِطُ شیطانوں و موسیوں سے بچنے کے لئے 100 مرتبہ پڑھنا

بہت مفید ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزَّ وَّجَلَّ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے پاس میرا اگر ہوا وہ مجھ پر زود و شریف نہ پڑھے تو کوئی اس میں وہ کچھ نہیں ہے۔

﴿86﴾ **يَا جَامِعُ** جس کے عزیز و اقارب جدا ہو گئے ہوں، چاشت کے وقت

غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے 10 بار اس اسم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک انگلی

بند کرنا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل تھوڑے عرصہ میں

جمع ہو جائیں گے۔

﴿87﴾ **يَا غَنِيُّ** رک رک کر ہڈی، گھٹنوں، بازوؤں یا جسم میں کسی بھی اعضاء پر چلتے

پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھتے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل درجہ تار ہے گا۔

﴿88﴾ **يَا مُغْنِيَّ** ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے درد کی جگہ پر منے سے

إِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل سکون ملے گا۔

﴿89﴾ **يَا مُنِيعُ** 20 بار بیوی یا راض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی

مونے سے قبل پڑھو، اگر بیٹھ کر پڑھئے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل صلح ہو جائے گی۔

(مدت: 3 تا 5 سال مراد)

﴿90﴾ **يَا ضَارُّ** جسے کوئی منصب ملے اور وہ اس پر قائم رہنا چاہے تو وہ ہر شب

جمعہ اور ایامِ بیض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں 100 بار پڑھے۔

﴿91﴾ **يَا نَافِعُ** 20 بار جو کسی کام کو شروع کرنے سے قبل پڑھ لے **إِنْ شَاءَ اللَّهُ**

عزوجل وہ کام اس کی مرضی کے مطابق پورا ہوگا۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خَلِّیْ لَیْلَہُ لِمَنْ اَمْسَیَ لَہُ بِرَایْکَ بِارِزِوَرِ کَ بِحَالِہِ تَعَالٰی اِس پُزِ، جِسَّں بِجِیَّتا ہِے۔

﴿92﴾ **یَا نُورُ** جو سات مرتبہ سورہ نور اور 1001 بار یا نور پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

﴿93﴾ **یَا ہَادِی** جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اٹھا کر اس سے نو کثرت سے پڑھے اور وہ ہاتھ اپنے منہ اور آنکھوں پر ملے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اہل معرفت کا مرتبہ پائے گا۔

﴿94﴾ **یَا بَدِیْع** جس کو کوئی اُخت مہم درپیش ہو 70000 بار پڑھے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل کامیاب آوگا۔

﴿95﴾ **یَا بَاقِی** جو سورج نکلنے سے پہلے 100 بار روز پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل دُکھ سے محفوظ رہے گا۔

﴿96﴾ **یَا وَارِثُ** جو اس کا روز کیا جائے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس کی عمر دراز ہوگی۔

﴿97﴾ **یَا رَہْمَہُ** جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرب اور عشاء کے درمیان 1000 بار پڑھے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل صحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے گی۔

﴿98﴾ **یَا صَبُورُ** جس کو دریا رنج یا مصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے، اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل سکون حاصل ہوگا۔

﴿99﴾ **یَا مُوْخِرُ** جو اس نام کو کسی نماز کے بعد 100 بار پڑھے گا اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی یاد میں رہے۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور رکے چڑھا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

ختمِ قادریہ

(1) دُرودِ غوثیہ 111 بار پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُّعَدِّنِ
الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِيمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

(2) 111 بار پڑھیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(3) سورۃ النَّمِ نَشْرُحْ 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ اِنَّكَ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝
اِنْ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَانرَبْ ۝

(4) سورۃ اخلاص 111 بار پڑھیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں مذکور ہے کہ جس نے مجھ پر دس مرتبہ اُوراد پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

يَا بَاقِي أَنْتَ الْبَاقِي

﴿5﴾ 111 بار

يَا شَافِي أَنْتَ الشَّافِي

111 بار

يَا كَافِي أَنْتَ الْكَافِي

111 بار

﴿6﴾ 111 بار

يَا حَبِيبَ اللَّهِ اسْتَعِذْ بِنَا

يَا اَلْمَوْلَى اَللّٰهُ اَنْظُرْ خَالَتَنَا

خُذْ يَدَيَّ سَهْلًا لَنَا اَسْهَلْنَا

اَللّٰهُ فِيْ بَحْرٍ مِّنْهُ مُغْرَقٌ

﴿7﴾ 111 بار

يَا حَبِيبَ اَللّٰهِ خُذْ يَدَيَّ مَالِ الْعِزِّ سِوَاكَ مُسْتَنْدِي

﴿8﴾ 111 بار

فَسَهِّلْ يَا اَللّٰهُ كُلَّ مَعْنِيْ بِحَرَمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

﴿9﴾ 111 بار

يَا صَدِّيقُ يَا عُمَرُ يَا عُثْمَانُ يَا حَبِيبُ

دَفَعْ شُرَكَائِيْ خَيْرَ اَوْرَ يَا سَيِّدُ يَا شَبَّارَ

﴿10﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ سُلْطَانِ شَيْخِ سَيِّدِ شَاهِ عَبْدِ الْقَادِرِ

جَلَّالِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ اَلْمَدَدُ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے اس دعا کو پڑھا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی جو اس کی ہمت سے ہو۔

﴿11﴾ 111 بار

مَا هَمَّهُ مُحْتَاجٌ تَوَحَّجَتْ رَوَا أَلَمَدُ يَا غَوْثَ اعْظَمَ سَيِّدَا

﴿12﴾ 111 بار

مُشْكِلَاتٍ بَعْدَ دَارِنِمَ مَا أَلَمَدُ يَا غَوْثَ اعْظَمَ سَيِّدَا

﴿13﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ شَيْخِ مُخَيِّ الدِّينِ مُحَمَّدِ بْنِ كَلْبِ بْنِ الْحَزْزِ

﴿14﴾ 111 بار

إِصْدَاذُكُمْ إِنْ بَدَأْتُمْ أَنْ تَبْنِي عَمَّ أَرَادُكُمْ
دَرْوِشِينَ وَدُنْيَا شَادُكُمْ يَا غَوْثَ اعْظَمَ دَسْتَكِيرِ

﴿15﴾ 111 بار

يَا حَضْرَتُ غَوْثِ أَغْنِنَا بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

﴿16﴾ 111 بار

حُذْيُيُ يَا شَاهُ جِيلَانِ حُذْيُيُ شَيْئًا لَكَ أَنْتَ نُورُ أَحْمَدِي

﴿17﴾ 111 بار

طَفِيلُ حَضْرَتِ دَسْتَكِيرِ دُشْمَنِ هُوَ زَيْرِ

﴿18﴾ سورہ یسین شریف ﴿۱۹﴾ قصیدہ غوثیہ ﴿۲۰﴾ دُرود غوثیہ

نورمان مصطفیٰ (رحمۃ اللہ علیہ) جس سے مجھ پر اس مرتبہ کا اندیشہ مرتبہ نامور و پاک پر ہم سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِي الْحُبَّ كَأَسَاتِ الْوَصَالِ فَقُلْتُ لِحَمْرَتِي نَحْوِي تَعَالِي
سَحَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِي فِي كُتُوبِ قَهْنَتْ بِسُكْرَتِي بَيْنَ السَّوَالِ
فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْأَقْطَابِ لُتُوا بِحَالِي وَلَذْخُلُوا أَنتُمْ رِجَالِي
وَهُمُّوا وَاشْكُرُوا أَنْتُمْ جُنُودِي فَسَاقِي الْقَرَامِ بِالْوَاقِي سَلَالِي
شَرِبْتُمْ فُضِّلْتِي مِنْ بَعْدِ سَكْرَتِي وَلَا يَلْتَمُ عَلَوِي وَاتِّصَالِي
مَقَامُكُمْ الْعُلُ جَمْعًا وَلَكِنْ مَقَامِي فَوْقَكُمْ مَا زَالَ عَالِي
أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقَرُّبِ وَحُدُودِي يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
أَنَا الْبَارِي أَشْهَدُ كُلَّ شَيْءٍ وَمَنْ دَلَّ إِلَى الرِّجَالِ اعْطَى مِثَالِي
كَسَانِي خِلْعَةً لِطَرَارِ عَزْمِي وَتَوَجَّعْنِي لَيْتِي حَارِ الْكَمَالِ
وَأَطْلَعْنِي عَلَى سِرِّ قَدِيمِي وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي
وَلَا نِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعًا فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
فَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي بِحَارِ لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فِي حِبَالِ لَدَكْتُ وَاخْتَفْتُ بَيْنَ الرِّمَالِ
وَلَوْ أَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ نَارِ لَحِيدْتُ وَأَنْطَقْتُ مِنْ سِرِّ حَالِي

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس کو حق تعالیٰ چاہے، مجھ پر ازاد و پاک کی کلمات کو بے شک پتھر کے لئے طہارت ہے۔

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّي فَوْقَ مَيْتٍ لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلَى تَعَالَى
وَمَا مِنْهَا شُهُورٌ اَوْ دُهُورٌ تَمُرُّ وَتَنْقُضِي اِلَّا اَتَانِي
وَتُخَيِّرُنِي بَيْنَ يَأْتِي وَيَجْرِي وَتُعَلِّمُنِي فَاَقْصِرْ عَنِّي جِدَالِي
مُرِيدِي هُمْ وَطِبُّ وَاشْطَخُ وَعَنِّي وَافْعَلْ مَا تَقْدِرُ فَاَلَا سَمْعُ غَالٍ
مُرِيدِي لَا تَخَفُ اَللّٰهُ رَبِّي عَطَانِي رِبْعَةً يَلْتَمِسُ الْمَنَانِي
طُبُونِي فِي السَّيِّئِ وَالْاَرْضِ دُقْتُ وَشَاءَ وَسَّ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَانِي
بِلَادُ اَللّٰهِ مُلْكِي تَحْتَ حُكْمِي وَوَقَّتِي قَبْلَ قَلْبِي قَدْ صَفَانِي
نَظَرْتُ اِلَى بِلَادِ اَللّٰهِ جَمْعًا كَخَرْدَلَةٍ عَلَى حُكْمِ الْفَصَالِ
دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتَّى مَرَرْتُ بِمُطَبَّاءٍ وَبَلَدْتُ السَّخْفَ مِنْ مَوَالِي الْمَوَالِي
فَمَنْ فِي اَوْلِيَاءِ اَللّٰهِ وَشِدْدِي وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالشَّرِيفِ حَالِي
رَجَالِي فِي هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ وَفِي ظُلَمِ اللَّيَالِي كَاللَّيَالِي
وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَّلَانِي عَلَى قَدَمِ النَّبِيِّ يَذُرُ الْكُنَالِ
نَبِيٌّ هَاشِمِيٌّ مَكِّيٌّ جَزَارِيٌّ هُوَ جَدِّي بِهِ يَلْتُ الْمَوَالِي
مُرِيدِي لَا تَخَفُ وَاشِ قَانِي عَزُومٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
اَنَا الْجَبِيْلُ مُجِي الدِّينِ لَقِي وَاعْلَامِي عَلَى رَأْسِ الْجَبَالِ

مردمانِ مصطفیٰ (ص) رسولِ حبیبِ عالم (ص) سے آپ سرِ لوحِ وجودِ پاک کو توجہ قلبی ہم اس میں سے کائناتیں لے لیتے استغفار کرتے رہیں گے۔

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخَدَّعُ مَقَامِي وَأَقْدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الشَّهْوَرِ إِسْمِي وَجَدِّي صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

تَقْبَلْنِي وَلَا تَرُدُّ سُؤَالِي أَغْنِي سَيِّدِي أَنْظِرْ بِحَالِي

فضائلِ قصیدہ غوثیہ متبرکہ

یہ قصیدہ مبارکہ حضور سیدنا غوث الاعظم، محبوبِ جہانی، قطبِ ربانی، شیخ

عبد القادر جیلانی قدس سرہ النورانی کی زبانِ فیض پر جمال سے ادا ہوا ہے اور ہمارے

سلسلہ عالیہ قادریہ میں اس کا ورودِ ولایت ظاہری و باطنی کے حصول کا سبب ہے اس کے

اٹھائیس اشعار ہیں۔ اس قصیدہ مبارکہ کا روزانہ ورد بہت مفید ہے۔ نیز

﴿1﴾ تسخیرِ خلایق کے لیے از حد کا رآمد ہے اور قریبِ خداوندی کے حصول کا ذریعہ ہے۔

﴿2﴾ اس قصیدہ مبارکہ کا ورد قوتِ حافظہ اور توجہ حاصل کرتا ہے۔

﴿3﴾ اس قصیدہ مبارکہ کے پڑھنے والے کو غریبی پڑھنے میں بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

﴿4﴾ ہر مشکل و سخت کام کے لیے چالیس روز پڑھے ان شاء اللہ عزوجل

کا میاب ہوں گے۔

﴿5﴾ جو شخص اس قصیدہ مبارکہ کو اپنے سامنے رکھے اور تین مرتبہ پڑھے مقبول

بارگاہِ غوثیت ہوگا اور حضور سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت فیضِ بشارت سے

مشرّف ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل

فرمانِ معظمہ علیہ السلام: مجھ پر کثرت سے زہاک پڑھو، کثرت نہ راکھ پڑاؤ، زہاک پڑھو، تم سے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

﴿6﴾ ہر مرض و تکلیف کے لیے تین بار یا پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔

﴿7﴾ بانجھ عورت اس قصیدہ مبارکہ کو صحیح خواں سے 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم

کر کے چالیس روز پئے تو حاملہ ہو جائے اور حضور غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی

برکت سے پیدا عطا ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

﴿8﴾ آسیب زدہ، بچن و اسکے مریض کے لیے روغن (بہن علی) پر دم کر کے اس کے

جسم پر ملیں دفع ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

﴿9, 10﴾ ظالم سے نجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے خلاصی نصیب ہوتی یوں

ی دشمن دفع ہو جائیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

ختم خواجگان

﴿1﴾ سورۃ الفاتحہ 7 بار

﴿2﴾ درود شریف 100 بار

﴿3﴾ سورۃ الم نشرح 79 بار

﴿4﴾ سورۃ الاخلاص 100 بار

﴿5﴾ سورۃ الفاتحہ 7 بار

﴿6﴾ درود خضریٰ 100 بار

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے یہ ستر آیتیں ہیں جو ہر روز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اس کو ہر کام میں کامیاب کرے۔

وَرُوْدِ حَضَری: صَلَّی اللہُ عَلَی حَبِیْبِہِ مُحَمَّدٍ وَّآلِہِ وَبَارَکُ وَّسَلَّمَ

اس کے بعد سب مل کر نیچے دیئے ہوئے ہر ہر کلمہ کو 111 بار پڑھیں

اللَّهُمَّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اللَّهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهَلَّاتِ

اللَّهُمَّ يَا حَلَّ الْمَشْكِلاتِ اللَّهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلَدِيَّاتِ

اللَّهُمَّ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ اللَّهُمَّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ

اللَّهُمَّ يَا بَاقِيَ الْأَمْرَاضِ اللَّهُمَّ يَا بَارِئَ الْعِبَادِ

اللَّهُمَّ يَا مُغْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْخَسَنَاتِ اللَّهُمَّ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ

اللَّهُمَّ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ اللَّهُمَّ يَا مُفْتِخَ الْأَبْوَابِ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الْحَافِظِينَ

اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ اللَّهُمَّ يَا عِيَاكِ الْمُسْتَغِيثِينَ

أَعِزَّنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

الْمَدَدُ حَوَاهِمُ زِتْوَاے شَاهِ نَقْشِبَنْدُ

الْمَدَدُ حَوَاهِمُ زِتْوَاے غَرِیْبِ نَوَازِ

الْمَدَدُ حَوَاهِمُ زِتْوَاے شَهَابِ الدِّینِ سُوْهُرُوْدِی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ نوافل

آذرِ دوشریف کی فضیلت

خاتم المرسلین، رحمة للعالمین، شایخ المذنبین، انیس
الغریبین، سراج السالکین، محبوب رب العالمین، جناب صادق و آئین
عز و جلی و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا قرمانی مشغرت نشان ہے: جب جمعرات کا دن آتا ہے
اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے
ہیں وہ لکھتے ہیں کہ کن آدم محمدات اور سب جمعہ محمدیہ جمعرات سے وُرو و پاک
پڑھتا ہے۔ (کنز العمال، ج ۱، ص ۶۰، حدیث ۲۱۷۹)

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اللہ کا پیارا بننے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پاک، صاحب
لہ لاک، سیارِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”جو
میرے کسی ولی سے دشمنی کرے، اسے میں نے لڑائی کا اعلان دے دیا اور میرا بندہ

فرمانِ مصطفیٰ: اَسْمَأُتِلَ عَلَيَّ مَنْ جَسَّ نَفْسُهُ بِرُؤُوسِ رُؤُوسِ رَحْمَتِي بَحْتِجَةٍ هِيَ۔

جن چیزوں کے ذریعے میرا قرب چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زیادہ فرائض محبوب ہیں اور نوافل کے ذریعے قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو اسے ضرور دوں گا اور غلامانگے تو

اسے ضرور پناہ دوں گا۔" (صحیح البخاری ج ۴ ص ۲۴۸ حدیث ۶۵۱۲)

صَلُّوا غَلَسَ الْخَيْبُ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ مَا بَعْدُ

صلوة اللیل

رات میں بعد نماز عشاء جو نوافل پڑھنے جائیں ان کو صلاۃ اللیل کہتے ہیں اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں کہ صحیح مسلم شریف میں ہے: سَيِّدُ الْمُبْتَغِينَ رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ لَمَّا أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يُرْشِدُ مَا يَأْتِيهِمْ فَرَضُوهَا

کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔" (صحیح مسلم ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

تمجید اور رات میں نماز پڑھنے کا ثواب

اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى پارہ 21 سورۃ السجده آیت نمبر 16 اور 7 میں ارشاد فرماتا ہے:

سَتَجِدُنِي جُثُوًّا بَيْنَ يَدَيْهِ مَصَاحِرٍ

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ⑪

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّنْ

قُرَّةٍ أَعْيُنٍ ⑫ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا

يَعْمَلُونَ ⑬

چہرہ رکھی ہے صلیان کے کاموں کا۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ پروردگار پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلَاةُ اللَّيْلِ کی ایک قسم تہجد ہے کہ عشا کے بعد رات میں سو کر انھیں

اور نوافل پڑھیں، سونے سے قبل جو کچھ پڑھیں وہ تہجد نہیں۔ کم سے کم تہجد کی دو

رکعتیں ہیں اور حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے آٹھ تک ثابت (ہمارا شریعت

حصہ ۱ ص ۲۶، ۲۷) اس میں قراءات کا اختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا

قرآن یاد ہے، وہ اتنا پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے

بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے کہ اس طرح ہر رکعت میں قرآن کریم

شتم کرنے کا ثواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے ہر مال سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سی

بھی سورت پڑھ سکتے ہیں۔ (مشتمل از فتاویٰ رضویہ شمع ج ۷ ص ۴۴۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلِّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

تہجد گزار کیلئے چٹت کی تعالیٰ شان بالا خانہ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ الحکیم اللہ تعالیٰ رَحِمَہُ الْکَرِیْمُ

سے روایت ہے کہ سیدنا المبلغین، رَحِمَہُ الْکَرِیْمُ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان

وَنَشِیْنِ ہے بیعت میں ایسے بالاخا نے ہیں جن کا بائرا اندر سے اور اندر باہر سے دیکھا

جاتا ہے۔ ایک اعرابی نے اٹھ کر عرض کی یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ صَلِّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم!

یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اس کے لیے ہیں

جو رَم کشتگو کرے، کھانا کھائے، مَنو ابر روزے رکھے، اور رات کو اٹھ کر اللہ

ہزاروں محل کے لیے نماز پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

(مُسْنَدُ التِّرْمِذِيِّ ج: ١ ص ٢٣٧ حديث ٢٥٣٥ مُعْتَبَرٌ (إِسْقَانُ ج ٣ ص ٤٠٤، حديث ٢٨٩٢)

مفتی شہیر حکیم الائمہ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن مرقاۃ
المنہاج جلد 2 صفحہ 260 پر اس حصہ حدیث "وَتَأْتِي الصَّيَامُ" یعنی خواہ روزے
رکھے، کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی ہمیشہ روزہ رکھیں سو ابھی پانچ دنوں
کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی طواغی کی کم اور ذیلی الحجہ کی وسوئیں تاثیر ہویں یہ حدیث
ان لوگوں کی دلیل ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتے ہیں بعض نے فرمایا کہ اس کے معنی ہیں
ہر مہینے میں مسلسل تین روزے رکھے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلِّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى مُحَمَّدٍ

”تجلی گاہ کے خطوط کی نسبت سے

نیک بندوں اور بند یوں کی 8 حکایات

(۱) ساری رات نماز پڑھتے رہتے

حضرت سیدنا عبدالعزیز بن رواد علیہ رحمۃ اللہ الجوارات کو سونے کے لئے اپنے
بستر پر لاتے اور اس پر ہاتھ پھیر کر کہتے: ”توزم ہے لیکن اللہ عزوجل کی قسم! جنت میں
تمھ سے زیادہ نرم بستر ملے گا پھر ساری رات نماز پڑھتے رہتے۔“ (إحياء العلوم، ج ۱ ص
۱۶۷) اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّوَجَلَّ کسی آن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے

فرمانِ مصطفیٰؐ اس شانِ علیہ السلام جس نے مجھ پر ایک روز دو رکعت پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہماری مغفرت ہو۔ آمین بِجاءِ النَّبِيِّ الْآمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہاتھیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان

جو کہ زمینِ دنیا پر مڑ کرتے ہیں

(2) شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی سی آواز!

مشہور سلامی شعر سے: یٰ ذَا عَیْدِ اللّٰہِ ابنِ مَسْعُوْدٍ! اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْ اَسْبَ لَوْکُوں کے سو جانے کے بعد اٹھ کر قیام (یعنی عبادت) فرمایا کرتے تھیں اذان سے صبح تک شہد کی مکھی کی سی بھنبھناہٹ سنائی دیتی۔ (بھنبھناہٹ معنی صبح ۱۰:۶۷) اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّ وَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

آمین بِجاءِ النَّبِيِّ الْآمِينَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محبت میرا ایک نماز کی
نہ پاؤں میں اپنا پتا یا الٰہی

(3) میں جنت کیسے مانگوں!

حضرت سیدنا صلّی اللہ علیہ وسلم علیہ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ ہماری رات نماز پڑھتے۔ جب بحری کا وقت ہوتا تو اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کرتے، الٰہی! میرے جیسا آدمی جنت نہیں مانگ سکتا لیکن تو اپنی رحمت سے مجھے جہنم سے پناہ عطا فرما۔ (احیاء العُلُم، ج ۱ ص ۱۶۷) اللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّ وَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے

لوحان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا لاکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

صدقہ ہماری مغفرت ہو۔ آمین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ

میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الہی

(4) تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے!

حضرت سیدنا حضرت عقیل بن خنیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے عرض کی: "ابا جانا، کیا ظاہر ہے کہ لوگ سب جاسے، ہیں اور آپ نہیں سوتے؟" تو ارشاد فرمایا: "یہی! تمہارا باپ ناگہانی عذاب سے ڈرتا ہے جو اچانک رات کو آجائے۔" (مُسْنَدُ الْإِسْلَام ج ۱ ص ۳۳۴ رقم ۹۸۱) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ غَرُوبُ خَلٍّ مَعِي**

اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقہ ہماری مغفرت ہو۔

آمِن بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اگر تو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگئی

ہائے! میں تارِ جہنم میں جلوں کا یارب!

(5) عبادت کیلئے جاگنے کا عجیب انداز

حضرت سیدنا صفوان بن مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پنڈلیاں نماز میں زیادہ دیر کھڑے رہنے کی وجہ سے سوج گئی تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس قدر کثرت سے عبادت کیا کرتے تھے کہ بالفرض آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہہ دیا جاتا کہ کل

مرحوم حضرت مولانا محمد علی صاحب دہلوی (رحمۃ اللہ علیہ) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور انہوں نے ذکر و شریف نہ پڑھا اس نے جڑ کی۔

قیامت ہے تو بھی اپنی عبادت میں کچھ اضافہ نہ کر سکتے (یعنی ان کے پاس عبادت میں اضافہ کرنے کے لئے وقت کی گنجائش ہی نہ تھی)۔ جب سردی کا موسم آتا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکان کی چھت پر سویا کرتے تاکہ سردی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جگائے رکھے اور جب گرمیوں کا موسم آتا تو کمرے کے اندر آرام فرماتے تاکہ گرمی اور تکلیف کے سبب سو نہ سکیں (کیونکہ اگر A.C. جان دلوں بجلی کا پکھا بھی نہ دیتا تھا)۔ مجددہ کی حالت میں ہی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ دہلی کیا کرتے تھے؟ **بہ اللہ عز و جل!** میں تیری ملاقات کو پسند کرتا ہوں تو بھی میری ملاقات کو پسند فرماتے تھے۔ **اللہ رب العزت عز و جل! کسی آن پر رحمت ہو اور ان کے**

صدقہ ہماری مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مبارک برکت تو جنت میں رہوں گا افتخار

(6) روتے روتے نابینا ہو جانے والی خاتون

حضرت سیدنا خواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم رحلہ عابدہ کے پاس گئے۔ یہ بکثرت روزے رکھتی تھیں اور اتنا روتیں کہ ان کی بینائی جاتی رہی اور اتنی کثرت سے نمازیں پڑھتی کہ کھڑی نہ ہو سکتی تھیں، لہذا بیٹھ کر ہی نماز پڑھتی تھیں۔ ہم نے انہیں سلام کیا پھر **اللہ عز و جل** کے عفو و کرم کا تذکرہ کیا تاکہ ان پر معاملہ آسان

اور جان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر رحمت کی اور مجھ پر رحم فرمایا کہ ان میری شہادت ہے کہ۔

ہو جائے۔ انہوں نے یہ بات سن کر ایک چیخ ماری اور فرمایا: ”میرے نفس کا حال مجھے معلوم ہے اور اس نے میرے دل کو زخمی کر دیا ہے اور جگر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے، خدا کی قسم! میں چاہتی ہوں کہ کاش! اللہ عزوجل نے مجھے پیدا ہی نہ کیا ہوتا اور میں کوئی قابل ذکر شے نہ ہوتی۔“ یہ فرما کر دوبارہ نماز میں مشغول ہو گئیں۔ (ایضاح المصابیح، ج ۵ ص ۱۵۱) اللہ! اللہ! اللہ! عزوجل کسی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

آہ سب اناں کا خوف جائے جاتا ہے

کاش! میری جان کے لئے ہی مجھ کو نہ بنا ہوتا

(7) موت کی یاد میں بھوتکی رہنے والی خاتون

حضرت سید محمد عارف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک روزانہ صبح کے وقت فرماتیں: ”(شاید) یہ وہ دن ہے، اس میں مجھے ملے گا کہ میں مر رہا ہوں۔“ پھر صبح تک نماز رات ہوتی تو کہتیں: ”(شاید) یہ وہ رات ہے جس میں مجھے مرنا ہے۔“ پھر صبح تک نماز پڑھتی رہتیں۔ (ایضاح ص ۱۵۱) اللہ رب العزت عزوجل کسی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

برا دل تپا تپا ہے کبیر منہ کو آتا ہے

کرم یا رب اندھرا قبر کا جب یاد آتا ہے

مرمہ معظّمہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو مجھ پر دُرّ جود و نور و شریف پڑے گا میری قیامت کے دن اُس کی شفاعت کریں گا۔

(8) گریہ وزاری کرنے والا خاندان

حضرت سیدنا قاسم بن راشد شیبانی قدس سرہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا زمرہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مَحْضَب میں ٹھہرے ہوئے تھے، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زوجہ اور بیٹیاں بھی ہمراہ تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو اٹھے اور دیر تک نماز پڑھتے رہے۔ جب صبح ہوئی تو بلند آواز سے پکارنے لگے: ”اے رات میں پڑاؤ کرنے والے قافلے کے مسافر! کیا سارا ہی رات سو رہے؟ کیا اٹھ کر سفر نہیں کرو گے؟“ تو وہ لوگ جلدی سے اٹھ گئے اور کہیں سے رونے کی آواز آنے لگی اور کہیں سے دعا مانگنے کی، ایک جانب سے قرآن پاک پڑھنے کی آواز سنائی دی تو دوسری جانب کوئی بدھو کر رہا ہوتا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بلند آواز سے پکارا: ”لوگ صبح کی وقت اپنے کو اٹھا سمجھتے ہیں۔“ **يَكْتَفُونَ ذَلِكَ وَلَمْ يَأْمُرُوا بِالْعَمَلِ** مع موشوۃ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** (جل ۱ ص ۲۶۶ رقم ۷۲) **اللَّهُ رَبُّ الْعِزَّتِ عَزَّ وَجَلَّ** کسی آن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

امین بجماد النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مرے غوث کا وسیلہ رہے شاد سب قبیلہ

انہیں نعم میں بقاء ملے دینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خود را مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہو بجز کثرت سے ذرا پاک و عجب شے تم، بلکہ بڑا پاک و عظیم تر ہے۔ جو دنیا کے لوگوں کیلئے سحرت ہے۔

نماز اشراق

دو فرامین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم: ﴿۱﴾ جو نماز فجر باجماعت ادا

کر کے ذکر اللہ کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملیگا۔ (سنن الترمذی، ج ۲، ص ۱۰۰ حدیث نمبر ۸۶۸) ﴿۲﴾ جو شخص

نہا ز فجر سے فارغ ہوئے، اسے بعد اپنے مصلے میں (یعنی جہاں آواز پڑھیں وہاں) بیٹھا رہا
 حتیٰ کہ اشراق کے نفل پڑھا۔ لے صرف خیر ہی ہو۔ پھر اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے

اگرچہ مسند کے جواب سے بھی زیادہ مفصل (سنن ابی قلزود ج ۲ ص ۸۱ حلیہ ۱۲۸۷)

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پروردگار پاک پر ہمارا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

نمازِ چاشت کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پر پاک صاحب
نور ﷺ، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو چاشت کی دو رکعتیں پجندی سے
ادا کرے اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہو۔“

(مُسْنَدُ ابْنِ قُتَيْبَةَ، ج ٢ ص ١٥٣، ١٥٤، حديث ١٣٨٢)

نمائند چاشت کا وقت: اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے دو ال یعنی

نہت الشہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھی دن پڑھے پڑھے۔ (بہار شریعت، حصہ ۳ ص ۲۵) نماز اشراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نماز چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

ملوك السبيح

اس نماز کا بے انتہا ثواب ہے، شہنشاہِ خواتین زہراؑ، مالکِ حسن و جمال، وافعِ رنج و ملال، صاحبِ خود و ثوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہؑ کے لال سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چچا جان حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے میرے چچا! اگر ہو سکے تو صلوٰۃ التَّسْبِيح ہر روز ایک بار پڑھے اور اگر روزانہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیجئے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

(مَنْ أَمِنَ فَلَوْدُ ح ٢ ص ٤٥١، ٤٥٢ حديث ١٢٩٧)

فرمان مصطفیٰ (ص) کے مطابق اگر کوئی شخص روزانہ ایک قیام رکعت اور ایک قیام رکعت پڑھے۔

صلوۃ التَّسْبِيح پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد شاہد پڑھے پھر پندرہ مرتبہ یہ

تسبیح پڑھے: "سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" پھر

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سورۃ فاتحہ اور

کوئی سورت پڑھ کر رکوع ہے پہلے دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں

سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی تین مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع سے سر

اٹھائے اور سَمِعَ اللّٰهُ لَمَنَ حَمَدَہ اور اللّٰهُمَّ رِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پڑھ کر پھر کھڑے

کھڑے دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور تین مرتبہ سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی

پڑھ کر پھر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر سجدہ سے اٹھائے اور دونوں سجدوں کے درمیان

بیٹھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح پڑھے پھر دوسرے سجدہ میں جائے سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی

اور تین مرتبہ پڑھے پھر اس کے بعد یہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے اسی طرح چار رکعت

پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پندرہ

مرتبہ اور باقی سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے یوں ہر رکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی

جائے گی اور چار رکعتوں میں تسبیح کی کتنی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (بہار شریعت حصہ ۱ ص ۳۸)

تسبیح انگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہوسکتے تو دل میں شمار کرے ورنہ انگلیاں دبا کر۔ (ایضاً ص ۳۳)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ ا صَلَّی اللّٰهُ نَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فروغِ مصطفیٰ (اس طعنِ مہالہم کو کثرت سے اذہا پاک پر حملہ نہ کرنا، بلکہ بڑا پاک پر دشمنانہ گناہوں کیلئے حضرت ہے۔

اسْتِخَارَہ

حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم
سورۃ مُجَسَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تمام امور میں استخارہ تعلیم فرماتے تھے قرآن
کی سورۃ تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: ”جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت
نفل پڑھے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْزُکَ بِعِیْزِکَ وَ اَسْتَتْلِیْزُکَ

بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاَنْتَ

تَقْدِیْرُ وَلَا اَقْدِیْرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوْبِ

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ

دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ عَاجِلِ اَمْرِیْ

وَ اَجَلِہٖ فَاقْدِرْ لِّیْ وَ یَسِّرْ لِّیْ ثُمَّ بَارِکْ لِّیْ فِیْہِ وَ اِنْ

کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ قَالَ فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اَجَلِہٖ

فَاَصْرِفْہٗ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْہٗ وَ اقْدِرْ لِّیْ الْخَیْرَ حَیْثُ

کَانَ ثُمَّ رَضِیْنِیْ بِہٖ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) صحیح بخاری و ترمذی و ابوداؤد و نسائی میں ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اے اللہ! میری دعا قبول فرما تو میں نے تمہاری دعا کو قبول فرمایا۔

فرماتے ہیں کہ پہلی میں **وَسَرِّبُكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ**
سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ (۲۸) **وَسَرِّبُكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا**
يُعْلِنُونَ (۲۹) (ب ۲۱، المنقذ: ۶۹، ۷۸) اور دوسری میں **وَمَا كَانَ لَكُمْ مِنَ**
قَضَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ (۳۰) **وَمَنْ يَنْقُصِ اللَّهَ**
وَرَسُولَهُ أَفُلًا مِمَّا ضَلَّ الْأَعْيُنُ (۳۱) (ب ۲۲، المنقذ: ۳۲، ۳۳) (۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے کہ ایک حدیث میں ہے: "اے اللہ! جب تو کسی کام کا قصد کرے تو اپنے رب سے کہہ دے کہ اے اللہ! میں نے اس کام کو اختیار کیا ہے۔"

اور بعض مشائخ نے **اَسْأَلُكَ اللَّهُ النَّاسِمَ** سے منقول ہے کہ دُعائے مذکور پڑھ کر باطلہات، آبلہ زام سورج، آگ، خواب میں سفید کی یا سنہری دیکھے تو وہ کام بہتر ہے اور سیاہی یا سرخی دیکھے تو نہ اے اس سے بچے۔

استخارہ کا وقت اس وقت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جم نہ چکی ہو۔
 (بہار شریعت ص ۳۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

مَلُوَةُ الْاَوَايِنِ كِي فَضِيلَت

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت،

مَنْحِلُ مَصْلُفٍ: (اس شخص پر اللہ رحمہ فرمائے جو اپنے لیے اللہ کی عبادت کے لیے اپنی عزت و شرافت کو قربان کر دے۔)

شہنشاہِ نبوت، خزانِ جود و سخاوت، بیکرِ عظمت و شرافت، محبوبِ ربِّ العزت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”جو مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو یہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوں گی۔“
(مشنی ابن ماجہ ج ۲ ص ۱۵ حلیہ ۱۰۷)

نمازِ اوّابین کا طریقہ

مغرب کی تین رکعتیں فرض پڑھنے کے بعد چھ رکعت ایک ہی نیت سے پڑھتے، ہر دو رکعت پر قعدہ کہتے اور اس میں التحيات، درودِ ابراہیم اور دعا پڑھتے، پہلی، تیسری اور پانچویں رکعت کی ابتداء میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَسْمِيَةً (یعنی اعوذ اور بسم اللہ) بھی پڑھتے۔ چھٹی رکعت کے قعدے کے بعد سلام پھیر دیتے۔ پہلی دو رکعتیں سُنَّتِ مُؤَكَّدَہ ہوتی ہیں اور باقی چار نوافل۔ یہ ہے اَوَّابِينَ (یعنی توبہ کرنے والوں کی نماز)۔ (مَنْحِلُ مَصْلُفٍ ص ۳۳) چاہے آپ تو دو دو رکعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ بہارِ شریعت حصہ 4 صفحہ 15 اور 16 پر ہے: بعدِ مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں ان کو صَلَوةُ الْاَوَّابِينَ کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرنا افضل ہے۔ (مَنْحِلُ مَصْلُفٍ ج ۲ ص ۵۴۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

تَحِيَّۃُ الْوُضُو

وضو کے بعد اعضا خشک ہونے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو کھڑے ہو اور پڑھو سورۃ الفاتحہ بار بار اور تم تک پہنچنا ہے۔

(فیضانِ شریعت ج ۱ ص ۶۳) حضرت سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ وقتِ رجم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص وضو کرے اور اٹھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ فتوحِ جہد کو رو کر دو رکعت پڑھے، اس کے لیے رکت واجب ہو جاتی ہے۔“ (صبحِ مبشر ص ۱۲۵/مکتبہ ۲۳۴)

غسل کے بعد بھی دو رکعت نماز مستحب ہے۔ وضو کے بعد فرض و غلہ پڑھے تو قائم مقام قربة الی وضو کے ہو جائیں گے۔ (فیضانِ شریعت ج ۱ ص ۶۳) مکروہ وقت میں نحرۃ الوضو اور غسل کے بعد وہاں دو رکعتیں نہیں پڑھ سکتے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

صَلَاةُ الْأَسْرَارِ

دعاؤں کی مقبولیت اور حاجتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مجرب (یعنی آزمودہ) نماز صَلَاةُ الْأَسْرَارِ بھی ہے جس کا امام ابو الحسن امام زائدین علی بن جریر نخعی شطونی نے بلجۃ الأسرار میں اور حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری اور شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ الفوی نے حضورِ نبوتِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب ستائیس پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے سلام کے بعد اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرے (مثلاً حمد و ثنا کی فضیلت سے سورۃ الفاتحہ پڑھ لے) پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر گیارہ بار درود و سلام عرض کرے

فرعون مصطفیٰ! اسی نے خدا علیہ السلام نے مجھ پر سومر جبہ ڈرا وہ کہ پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سوزشیں نازل فرما ہے۔

اور گیارہ بار یہ کہے: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اغْنِنِي وَامْدُدْنِي فِي قَضَائِ
حَاجَتِي يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ۔ ترجمہ: اے اللہ عزوجل کے رسول! اے
اللہ عزوجل کے نبی! میری فریاد کو پہنچے اور میری مدد کیجیے، میری ہر جت پوری ہو جائے، اے
تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔ پھر عراق کی جانب گیارہ قدم طے کر کے ہر قدم پر یہ کہے:
يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ يَا تَحْرِيْمَ الطَّرْفَيْنِ اغْنِنِي وَامْدُدْنِي فِي قَضَائِ حَاجَتِي يَا
قَاضِيَ الْحَاجَاتِ۔

تو جہزائے حیات و انس کے قریب اور اسے دونوں طرف (یعنی ماں و باپ دونوں ہی کی جانب) سے
 بڑا رگ امیری قریب کو پہنچنے اور میری مدد کیجئے بھڑی حاجت پوری ہونے میں، اے ہمتوں کے پورا
 کرنے والے۔) پھر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ بنا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی
 حاجت کے لئے دعا مانگیے۔ (غزالی دعاؤں کے ساتھ ترجمہ پر ہونا ضروری نہیں)

تجارت و صنعت و معادن و مواصلات و امور خارجه (۱۹۷)

خسرت قیمت ہو، خطا پھر بھی کرتا ہی نہیں

آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ ہے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

مَلَوَةُ الْحَاجَاتِ

حضرت سیدنا محمدؐ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ”جب حضور اکرمؐ

نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ محترم، شافعِ اہم سنن اللہ تعالیٰ علیہ، اہلِ سلم کو کوئی

ایم آر ایم پیش آتا تو نماز پڑھتے۔“

(شعبہ اُتھورٹڈ، حلیمہ ۱۳۱۹ ج ۲ ص ۵۲)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ اس حال میں کہ تم جس نے مجھ پر ایک ذرہ پاک پڑھا تو لی اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اس کے لیے دو یا چار رکعت پڑھے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور تین بار آیتہ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں سورہ فاتحہ اور قل ھو اللہ اور قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔“ (بہارِ شریعت، حصہ ۲ ص ۳۰۳) ^(۱) ^(۲) ^(۳) ^(۴) ^(۵) ^(۶) ^(۷) ^(۸) ^(۹) ^(۱۰) ^(۱۱) ^(۱۲) ^(۱۳) ^(۱۴) ^(۱۵) ^(۱۶) ^(۱۷) ^(۱۸) ^(۱۹) ^(۲۰) ^(۲۱) ^(۲۲) ^(۲۳) ^(۲۴) ^(۲۵) ^(۲۶) ^(۲۷) ^(۲۸) ^(۲۹) ^(۳۰) ^(۳۱) ^(۳۲) ^(۳۳) ^(۳۴) ^(۳۵) ^(۳۶) ^(۳۷) ^(۳۸) ^(۳۹) ^(۴۰) ^(۴۱) ^(۴۲) ^(۴۳) ^(۴۴) ^(۴۵) ^(۴۶) ^(۴۷) ^(۴۸) ^(۴۹) ^(۵۰) ^(۵۱) ^(۵۲) ^(۵۳) ^(۵۴) ^(۵۵) ^(۵۶) ^(۵۷) ^(۵۸) ^(۵۹) ^(۶۰) ^(۶۱) ^(۶۲) ^(۶۳) ^(۶۴) ^(۶۵) ^(۶۶) ^(۶۷) ^(۶۸) ^(۶۹) ^(۷۰) ^(۷۱) ^(۷۲) ^(۷۳) ^(۷۴) ^(۷۵) ^(۷۶) ^(۷۷) ^(۷۸) ^(۷۹) ^(۸۰) ^(۸۱) ^(۸۲) ^(۸۳) ^(۸۴) ^(۸۵) ^(۸۶) ^(۸۷) ^(۸۸) ^(۸۹) ^(۹۰) ^(۹۱) ^(۹۲) ^(۹۳) ^(۹۴) ^(۹۵) ^(۹۶) ^(۹۷) ^(۹۸) ^(۹۹) ^(۱۰۰) ^(۱۰۱) ^(۱۰۲) ^(۱۰۳) ^(۱۰۴) ^(۱۰۵) ^(۱۰۶) ^(۱۰۷) ^(۱۰۸) ^(۱۰۹) ^(۱۱۰) ^(۱۱۱) ^(۱۱۲) ^(۱۱۳) ^(۱۱۴) ^(۱۱۵) ^(۱۱۶) ^(۱۱۷) ^(۱۱۸) ^(۱۱۹) ^(۱۲۰) ^(۱۲۱) ^(۱۲۲) ^(۱۲۳) ^(۱۲۴) ^(۱۲۵) ^(۱۲۶) ^(۱۲۷) ^(۱۲۸) ^(۱۲۹) ^(۱۳۰) ^(۱۳۱) ^(۱۳۲) ^(۱۳۳) ^(۱۳۴) ^(۱۳۵) ^(۱۳۶) ^(۱۳۷) ^(۱۳۸) ^(۱۳۹) ^(۱۴۰) ^(۱۴۱) ^(۱۴۲) ^(۱۴۳) ^(۱۴۴) ^(۱۴۵) ^(۱۴۶) ^(۱۴۷) ^(۱۴۸) ^(۱۴۹) ^(۱۵۰) ^(۱۵۱) ^(۱۵۲) ^(۱۵۳) ^(۱۵۴) ^(۱۵۵) ^(۱۵۶) ^(۱۵۷) ^(۱۵۸) ^(۱۵۹) ^(۱۶۰) ^(۱۶۱) ^(۱۶۲) ^(۱۶۳) ^(۱۶۴) ^(۱۶۵) ^(۱۶۶) ^(۱۶۷) ^(۱۶۸) ^(۱۶۹) ^(۱۷۰) ^(۱۷۱) ^(۱۷۲) ^(۱۷۳) ^(۱۷۴) ^(۱۷۵) ^(۱۷۶) ^(۱۷۷) ^(۱۷۸) ^(۱۷۹) ^(۱۸۰) ^(۱۸۱) ^(۱۸۲) ^(۱۸۳) ^(۱۸۴) ^(۱۸۵) ^(۱۸۶) ^(۱۸۷) ^(۱۸۸) ^(۱۸۹) ^(۱۹۰) ^(۱۹۱) ^(۱۹۲) ^(۱۹۳) ^(۱۹۴) ^(۱۹۵) ^(۱۹۶) ^(۱۹۷) ^(۱۹۸) ^(۱۹۹) ^(۲۰۰) ^(۲۰۱) ^(۲۰۲) ^(۲۰۳) ^(۲۰۴) ^(۲۰۵) ^(۲۰۶) ^(۲۰۷) ^(۲۰۸) ^(۲۰۹) ^(۲۱۰) ^(۲۱۱) ^(۲۱۲) ^(۲۱۳) ^(۲۱۴) ^(۲۱۵) ^(۲۱۶) ^(۲۱۷) ^(۲۱۸) ^(۲۱۹) ^(۲۲۰) ^(۲۲۱) ^(۲۲۲) ^(۲۲۳) ^(۲۲۴) ^(۲۲۵) ^(۲۲۶) ^(۲۲۷) ^(۲۲۸) ^(۲۲۹) ^(۲۳۰) ^(۲۳۱) ^(۲۳۲) ^(۲۳۳) ^(۲۳۴) ^(۲۳۵) ^(۲۳۶) ^(۲۳۷) ^(۲۳۸) ^(۲۳۹) ^(۲۴۰) ^(۲۴۱) ^(۲۴۲) ^(۲۴۳) ^(۲۴۴) ^(۲۴۵) ^(۲۴۶) ^(۲۴۷) ^(۲۴۸) ^(۲۴۹) ^(۲۵۰) ^(۲۵۱) ^(۲۵۲) ^(۲۵۳) ^(۲۵۴) ^(۲۵۵) ^(۲۵۶) ^(۲۵۷) ^(۲۵۸) ^(۲۵۹) ^(۲۶۰) ^(۲۶۱) ^(۲۶۲) ^(۲۶۳) ^(۲۶۴) ^(۲۶۵) ^(۲۶۶) ^(۲۶۷) ^(۲۶۸) ^(۲۶۹) ^(۲۷۰) ^(۲۷۱) ^(۲۷۲) ^(۲۷۳) ^(۲۷۴) ^(۲۷۵) ^(۲۷۶) ^(۲۷۷) ^(۲۷۸) ^(۲۷۹) ^(۲۸۰) ^(۲۸۱) ^(۲۸۲) ^(۲۸۳) ^(۲۸۴) ^(۲۸۵) ^(۲۸۶) ^(۲۸۷) ^(۲۸۸) ^(۲۸۹) ^(۲۹۰) ^(۲۹۱) ^(۲۹۲) ^(۲۹۳) ^(۲۹۴) ^(۲۹۵) ^(۲۹۶) ^(۲۹۷) ^(۲۹۸) ^(۲۹۹) ^(۳۰۰) ^(۳۰۱) ^(۳۰۲) ^(۳۰۳) ^(۳۰۴) ^(۳۰۵) ^(۳۰۶) ^(۳۰۷) ^(۳۰۸) ^(۳۰۹) ^(۳۱۰) ^(۳۱۱) ^(۳۱۲) ^(۳۱۳) ^(۳۱۴) ^(۳۱۵) ^(۳۱۶) ^(۳۱۷) ^(۳۱۸) ^(۳۱۹) ^(۳۲۰) ^(۳۲۱) ^(۳۲۲) ^(۳۲۳) ^(۳۲۴) ^(۳۲۵) ^(۳۲۶) ^(۳۲۷) ^(۳۲۸) ^(۳۲۹) ^(۳۳۰) ^(۳۳۱) ^(۳۳۲) ^(۳۳۳) ^(۳۳۴) ^(۳۳۵) ^(۳۳۶) ^(۳۳۷) ^(۳۳۸) ^(۳۳۹) ^(۳۴۰) ^(۳۴۱) ^(۳۴۲) ^(۳۴۳) ^(۳۴۴) ^(۳۴۵) ^(۳۴۶) ^(۳۴۷) ^(۳۴۸) ^(۳۴۹) ^(۳۵۰) ^(۳۵۱) ^(۳۵۲) ^(۳۵۳) ^(۳۵۴) ^(۳۵۵) ^(۳۵۶) ^(۳۵۷) ^(۳۵۸) ^(۳۵۹) ^(۳۶۰) ^(۳۶۱) ^(۳۶۲) ^(۳۶۳) ^(۳۶۴) ^(۳۶۵) ^(۳۶۶) ^(۳۶۷) ^(۳۶۸) ^(۳۶۹) ^(۳۷۰) ^(۳۷۱) ^(۳۷۲) ^(۳۷۳) ^(۳۷۴) ^(۳۷۵) ^(۳۷۶) ^(۳۷۷) ^(۳۷۸) ^(۳۷۹) ^(۳۸۰) ^(۳۸۱) ^(۳۸۲) ^(۳۸۳) ^(۳۸۴) ^(۳۸۵) ^(۳۸۶) ^(۳۸۷) ^(۳۸۸) ^(۳۸۹) ^(۳۹۰) ^(۳۹۱) ^(۳۹۲) ^(۳۹۳) ^(۳۹۴) ^(۳۹۵) ^(۳۹۶) ^(۳۹۷) ^(۳۹۸) ^(۳۹۹) ^(۴۰۰) ^(۴۰۱) ^(۴۰۲) ^(۴۰۳) ^(۴۰۴) ^(۴۰۵) ^(۴۰۶) ^(۴۰۷) ^(۴۰۸) ^(۴۰۹) ^(۴۱۰) ^(۴۱۱) ^(۴۱۲) ^(۴۱۳) ^(۴۱۴) ^(۴۱۵) ^(۴۱۶) ^(۴۱۷) ^(۴۱۸) ^(۴۱۹) ^(۴۲۰) ^(۴۲۱) ^(۴۲۲) ^(۴۲۳) ^(۴۲۴) ^(۴۲۵) ^(۴۲۶) ^(۴۲۷) ^(۴۲۸) ^(۴۲۹) ^(۴۳۰) ^(۴۳۱) ^(۴۳۲) ^(۴۳۳) ^(۴۳۴) ^(۴۳۵) ^(۴۳۶) ^(۴۳۷) ^(۴۳۸) ^(۴۳۹) ^(۴۴۰) ^(۴۴۱) ^(۴۴۲) ^(۴۴۳) ^(۴۴۴) ^(۴۴۵) ^(۴۴۶) ^(۴۴۷) ^(۴۴۸) ^(۴۴۹) ^(۴۵۰) ^(۴۵۱) ^(۴۵۲) ^(۴۵۳) ^(۴۵۴) ^(۴۵۵) ^(۴۵۶) ^(۴۵۷) ^(۴۵۸) ^(۴۵۹) ^(۴۶۰) ^(۴۶۱) ^(۴۶۲) ^(۴۶۳) ^(۴۶۴) ^(۴۶۵) ^(۴۶۶) ^(۴۶۷) ^(۴۶۸) ^(۴۶۹) ^(۴۷۰) ^(۴۷۱) ^(۴۷۲) ^(۴۷۳) ^(۴۷۴) ^(۴۷۵) ^(۴۷۶) ^(۴۷۷) ^(۴۷۸) ^(۴۷۹) ^(۴۸۰) ^(۴۸۱) ^(۴۸۲) ^(۴۸۳) ^(۴۸۴) ^(۴۸۵) ^(۴۸۶) ^(۴۸۷) ^(۴۸۸) ^(۴۸۹) ^(۴۹۰) ^(۴۹۱) ^(۴۹۲) ^(۴۹۳) ^(۴۹۴) ^(۴۹۵) ^(۴۹۶) ^(۴۹۷) ^(۴۹۸) ^(۴۹۹) ^(۵۰۰) ^(۵۰۱) ^(۵۰۲) ^(۵۰۳) ^(۵۰۴) ^(۵۰۵) ^(۵۰۶) ^(۵۰۷) ^(۵۰۸) ^(۵۰۹) ^(۵۱۰) ^(۵۱۱) ^(۵۱۲) ^(۵۱۳) ^(۵۱۴) ^(۵۱۵) ^(۵۱۶) ^(۵۱۷) ^(۵۱۸) ^(۵۱۹) ^(۵۲۰) ^(۵۲۱) ^(۵۲۲) ^(۵۲۳) ^(۵۲۴) ^(۵۲۵) ^(۵۲۶) ^(۵۲۷) ^(۵۲۸) ^(۵۲۹) ^(۵۳۰) ^(۵۳۱) ^(۵۳۲) ^(۵۳۳) ^(۵۳۴) ^(۵۳۵) ^(۵۳۶) ^(۵۳۷) ^(۵۳۸) ^(۵۳۹) ^(۵۴۰) ^(۵۴۱) ^(۵۴۲) ^(۵۴۳) ^(۵۴۴) ^(۵۴۵) ^(۵۴۶) ^(۵۴۷) ^(۵۴۸) ^(۵۴۹) ^(۵۵۰) ^(۵۵۱) ^(۵۵۲) ^(۵۵۳) ^(۵۵۴) ^(۵۵۵) ^(۵۵۶) ^(۵۵۷) ^(۵۵۸) ^(۵۵۹) ^(۵۶۰) ^(۵۶۱) ^(۵۶۲) ^(۵۶۳) ^(۵۶۴) ^(۵۶۵) ^(۵۶۶) ^(۵۶۷) ^(۵۶۸) ^(۵۶۹) ^(۵۷۰) ^(۵۷۱) ^(۵۷۲) ^(۵۷۳) ^(۵۷۴) ^(۵۷۵) ^(۵۷۶) ^(۵۷۷) ^(۵۷۸) ^(۵۷۹) ^(۵۸۰) ^(۵۸۱) ^(۵۸۲) ^(۵۸۳) ^(۵۸۴) ^(۵۸۵) ^(۵۸۶) ^(۵۸۷) ^(۵۸۸) ^(۵۸۹) ^(۵۹۰) ^(۵۹۱) ^(۵۹۲) ^(۵۹۳) ^(۵۹۴) ^(۵۹۵) ^(۵۹۶) ^(۵۹۷) ^(۵۹۸) ^(۵۹۹) ^(۶۰۰) ^(۶۰۱) ^(۶۰۲) ^(۶۰۳) ^(۶۰۴) ^(۶۰۵) ^(۶۰۶) ^(۶۰۷) ^(۶۰۸) ^(۶۰۹) ^(۶۱۰) ^(۶۱۱) ^(۶۱۲) ^(۶۱۳) ^(۶۱۴) ^(۶۱۵) ^(۶۱۶) ^(۶۱۷) ^(۶۱۸) ^(۶۱۹) ^(۶۲۰) ^(۶۲۱) ^(۶۲۲) ^(۶۲۳) ^(۶۲۴) ^(۶۲۵) ^(۶۲۶) ^(۶۲۷) ^(۶۲۸) ^(۶۲۹) ^(۶۳۰) ^(۶۳۱) ^(۶۳۲) ^(۶۳۳) ^(۶۳۴) ^(۶۳۵) ^(۶۳۶) ^(۶۳۷) ^(۶۳۸) ^(۶۳۹) ^(۶۴۰) ^(۶۴۱) ^(۶۴۲) ^(۶۴۳) ^(۶۴۴) ^(۶۴۵) ^(۶۴۶) ^(۶۴۷) ^(۶۴۸) ^(۶۴۹) ^(۶۵۰) ^(۶۵۱) ^(۶۵۲) ^(۶۵۳) ^(۶۵۴) ^(۶۵۵) ^(۶۵۶) ^(۶۵۷) ^(۶۵۸) ^(۶۵۹) ^(۶۶۰) ^(۶۶۱) ^(۶۶۲) ^(۶۶۳) ^(۶۶۴) ^(۶۶۵) ^(۶۶۶) ^(۶۶۷) ^(۶۶۸) ^(۶۶۹) ^(۶۷۰) ^(۶۷۱) ^(۶۷۲) ^(۶۷۳) ^(۶۷۴) ^(۶۷۵) ^(۶۷۶) ^(۶۷۷) ^(۶۷۸) ^(۶۷۹) ^(۶۸۰) ^(۶۸۱) ^(۶۸۲) ^(۶۸۳) ^(۶۸۴) ^(۶۸۵) ^(۶۸۶) ^(۶۸۷) ^(۶۸۸) ^(۶۸۹) ^(۶۹۰) ^(۶۹۱) ^(۶۹۲) ^(۶۹۳) ^(۶۹۴) ^(۶۹۵) ^(۶۹۶) ^(۶۹۷) ^(۶۹۸) ^(۶۹۹) ^(۷۰۰) ^(۷۰۱) ^(۷۰۲) ^(۷۰۳) ^(۷۰۴) ^(۷۰۵) ^(۷۰۶) ^(۷۰۷) ^(۷۰۸) ^(۷۰۹) ^(۷۱۰) ^(۷۱۱) ^(۷۱۲) ^(۷۱۳) ^(۷۱۴) ^(۷۱۵) ^(۷۱۶) ^(۷۱۷) ^(۷۱۸) ^(۷۱۹) ^(۷۲۰) ^(۷۲۱) ^(۷۲۲) ^(۷۲۳) ^(۷۲۴) ^(۷۲۵) ^(۷۲۶) ^(۷۲۷) ^(۷۲۸) ^(۷۲۹) ^(۷۳۰) ^(۷۳۱) ^(۷۳۲) ^(۷۳۳) ^(۷۳۴) ^(۷۳۵) ^(۷۳۶) ^(۷۳۷) ^(۷۳۸) ^(۷۳۹) ^(۷۴۰) ^(۷۴۱) ^(۷۴۲) ^(۷۴۳) ^(۷۴۴) ^(۷۴۵) ^(۷۴۶) ^(۷۴۷) ^(۷۴۸) ^(۷۴۹) ^(۷۵۰) ^(۷۵۱) ^(۷۵۲) ^(۷۵۳) ^(۷۵۴) ^(۷۵۵) ^(۷۵۶) ^(۷۵۷) ^(۷۵۸) ^(۷۵۹) ^(۷۶۰) ^(۷۶۱) ^(۷۶۲) ^(۷۶۳) ^(۷۶۴) ^(۷۶۵) ^(۷۶۶) ^(۷۶۷) ^(۷۶۸) ^(۷۶۹) ^(۷۷۰) ^(۷۷۱) ^(۷۷۲) ^(۷۷۳) ^(۷۷۴) ^(۷۷۵) ^(۷۷۶) ^(۷۷۷) ^(۷۷۸) ^(۷۷۹) ^(۷۸۰) ^(۷۸۱) ^(۷۸۲) ^(۷۸۳) ^(۷۸۴) ^(۷۸۵) ^(۷۸۶) ^(۷۸۷) ^(۷۸۸) ^(۷۸۹) ^(۷۹۰) ^(۷۹۱) ^(۷۹۲) ^(۷۹۳) ^(۷۹۴) ^(۷۹۵) ^(۷۹۶) ^(۷۹۷) ^(۷۹۸) ^(۷۹۹) ^(۸۰۰) ^(۸۰۱) ^(۸۰۲) ^(۸۰۳) ^(۸۰۴) ^(۸۰۵) ^(۸۰۶) ^(۸۰۷) ^(۸۰۸) ^(۸۰۹) ^(۸۱۰) ^(۸۱۱) ^(۸۱۲) ^(۸۱۳) ^(۸۱۴) ^(۸۱۵) ^(۸۱۶) ^(۸۱۷) ^(۸۱۸) ^(۸۱۹) ^(۸۲۰) ^(۸۲۱) ^(۸۲۲) ^(۸۲۳) ^(۸۲۴) ^(۸۲۵) ^(۸۲۶) ^(۸۲۷) ^(۸۲۸) ^(۸۲۹) ^(۸۳۰) ^(۸۳۱) ^(۸۳۲) ^(۸۳۳) ^(۸۳۴) ^(۸۳۵) ^(۸۳۶) ^(۸۳۷) ^(۸۳۸) ^(۸۳۹) ^(۸۴۰) ^(۸۴۱) ^(۸۴۲) ^(۸۴۳) ^(۸۴۴) ^(۸۴۵) ^(۸۴۶) ^(۸۴۷) ^(۸۴۸) ^(۸۴۹) ^(۸۵۰) ^(۸۵۱) ^(۸۵۲) ^(۸۵۳) ^(۸۵۴) ^(۸۵۵) ^(۸۵۶) ^(۸۵۷) ^(۸۵۸) ^(۸۵۹) ^(۸۶۰) ^(۸۶۱) ^(۸۶۲) ^(۸۶۳) ^(۸۶۴) ^(۸۶۵) ^(۸۶۶) ^(۸۶۷) ^(۸۶۸) ^(۸۶۹) ^(۸۷۰) ^(۸۷۱) ^(۸۷۲) ^(۸۷۳) ^(۸۷۴) ^(۸۷۵) ^(۸۷۶) ^(۸۷۷) ^(۸۷۸) ^(۸۷۹) ^(۸۸۰) ^(۸۸۱) ^(۸۸۲) ^(۸۸۳) ^(۸۸۴) ^(۸۸۵) ^(۸۸۶) ^(۸۸۷) ^(۸۸۸) ^(۸۸۹) ^(۸۹۰) ^(۸۹۱) ^(۸۹۲) ^(۸۹۳) ^(۸۹۴) ^(۸۹۵) ^(۸۹۶) ^(۸۹۷) ^(۸۹۸) ^(۸۹۹) ^(۹۰۰) ^(۹۰۱) ^(۹۰۲) ^(۹۰۳) ^(۹۰۴) ^(۹۰۵) ^(۹۰۶) ^(۹۰۷) ^(۹۰۸) ^(۹۰۹) ^(۹۱۰) ^(۹۱۱) ^(۹۱۲) ^(۹۱۳) ^(۹۱۴) ^(۹۱۵) ^(۹۱۶) ^(۹۱۷) ^(۹۱۸) ^(۹۱۹) ^(۹۲۰) ^(۹۲۱) ^(۹۲۲) ^(۹۲۳) ^(۹۲۴) ^(۹۲۵) ^(۹۲۶) ^(۹۲۷) ^(۹۲۸) ^(۹۲۹) ^(۹۳۰) ^(۹۳۱) ^(۹۳۲) ^(۹۳۳) ^(۹۳۴) ^(۹۳۵) ^(۹۳۶) ^(۹۳۷) ^(۹۳۸) ^(۹۳۹) ^(۹۴۰) ^(۹۴۱) ^(۹۴۲) ^(۹۴۳) ^(۹۴۴) ^(۹۴۵) ^(۹۴۶) ^(۹۴۷) ^(۹۴۸) ^(۹۴۹) ^(۹۵۰) ^(۹۵۱) ^(۹۵۲) ^(۹۵۳) ^(۹۵۴) ^(۹۵۵) ^(۹۵۶) ^(۹۵۷) ^(۹۵۸) ^(۹۵۹) ^(۹۶۰) ^(۹۶۱) ^(۹۶۲) ^(۹۶۳) ^(۹۶۴) ^(۹۶۵) ^(۹۶۶) ^(۹۶۷) ^(۹۶۸) ^(۹۶۹) ^(۹۷۰) ^(۹۷۱) ^(۹۷۲) ^(۹۷۳) ^(۹۷۴) ^(۹۷۵) ^(۹۷۶) ^(۹۷۷) ^(۹۷۸) ^(۹۷۹) ^(۹۸۰) ^(۹۸۱) ^(۹۸۲) ^(۹۸۳) ^(۹۸۴) ^(۹۸۵) ^(۹۸۶) ^(۹۸۷) ^(۹۸۸) ^(۹۸۹) ^(۹۹۰) ^(۹۹۱) ^(۹۹۲) ^(۹۹۳) ^(۹۹۴) ^(۹۹۵) ^(۹۹۶) ^(۹۹۷) ^(۹۹۸) ^(۹۹۹) ^(۱۰۰۰)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيَمَةَ مِنْ
كُلِّ بَرٍّ وَسَلَامَةٍ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا
غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

برمان مصطفیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تو سرکھن دیکھو تو پکارو کہ پاک ہے جو کچھ ہوگی چھتہ قسم تمام جہانوں کے کعبہ کا رسول ہیں۔

ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ عزوجل مالک ہے عرش عظیم کا۔ محمد ہے اللہ عزوجل کے لیے جو رب ہے تمام جہان کا۔ میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب مانگتا (رجحی) ہوں اور طلب کرتا (کرتی) ہوں تیری بخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کو، میرے لیے کوئی گناہ بخیر مغفرت نہ چھوڑ اور ہر غم کو ہوا و سرور سے اور جو حاجت تیری رضا کے موافق ہے اسے پورا کر دے اسے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان۔

نَبِيْنَا كَمِ الْكَافِرِيْنَ مِنْ غَايِبِ

حضرت سیدنا عثمان بن عفیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نامیٹا صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: اللہ عزوجل سے دعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: "اگر تو چاہے تو دعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔" انہوں نے عرض کی: حضور! دعا فرما دیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ وہ رو اور اچھا بنوں۔ اور یہ وہ کلمات تھے: نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَ اَتَوْسَّلُ وَ اَتُوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیْکَ
مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تُوَجَّهْتُ بِکَ
اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیْ

مدینہ

اے مہربان پاک میں اس جگہ "یا محمد" (اسی اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کے معنی و اعظم، اسی حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ رحمہ الرحمن نے "یا محمد" (اسی اللہ تعالیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) کے بجائے "یا رسول اللہ" (عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر ایک بار دُرود پڑھا حالانکہ میں اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ترجمہ: اے اللہ عز و جل! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو مسل کرتا ہوں اور تیری

طرف مغفوتہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے سے جو کچھ رحمت ہیں۔ یا

رسول اللہ! (عز و جل! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے سے اپنے رب عز و جل کی طرف اس حاجت کے بارے میں مغفوتہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو۔

”اللہ کی دعا اس قدر حق میں قبول فرماتا۔“

سیدنا عثمان بن عفیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”خدا کی قسم! آہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی

نہیں۔“ (سنن ابن ماجہ ج ۲ ص ۱۵۶ احادیث ۱۳۸۵ سنن ترمذی ج ۳ ص ۳۳۶ ج ۵ حدیث ۳۵۸۹ المستدرک

المستدرک ج ۹ ص ۳۰۰ حدیث ۸۳۱۱ بہار شریعت ج ۲ ص ۲۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غیظانِ جہنم یہ کہتا ہے کہ صرف ”یا اللہ“

کہنا چاہئے یا رمالِ الہام؟ نہیں کہنا چاہئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس حدیث مبارک نے

شیطان کے اس انتہائی خطرناک دوسے کو بھی جڑ سے اکھاڑ دیا کہ اگر ”یا رسول اللہ“ کہنا

جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کی

کیوں تعلیم دیتے؟ بس جھوم جھوم کر ”یا رسول اللہ“ کے نعرے لگاتے جائیے۔

یا رسول اللہ کے نعرے سے جم کو پیار ہے

جس نے یہ نعرہ لگایا اس کا خدا پار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ہرمذی سلطان (علی رضی اللہ عنہ) جس کے پاس میرزا کریم اللہ نے مجھ پروردگار کے لئے دعا کی وہ بدعت ہو گیا۔

گھن کی نماز

حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ شہنشاہ خوش
نصاں، پیکرِ حسن و جمال، دافعِ رنج و ملال، صاحبِ ہود و نوال، رسولِ بے مثال، بی
بی آمنہ کے لالہ سی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے عہدِ کرم (یعنی مبارک زمانے)
میں ایک مرتبہ آفتاب میں گھن لکھنا شروع کیا۔ وہ علمِ احد میں تفریف لائے
اور بیست طویل قیام و رکوع کے ساتھ نماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ
دیکھا اور یہ فرمایا کہ اللہ عز و جل گھن کی موت و حیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہر
نہیں فرماتا، بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو
ذکر و دعا و استغفار کی طرف گھبرا کر اٹھو۔ (مصنف المصنف ص ۱ ص ۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)
سورج کہیں کی نماز سُنائیے مُرشد اور چاند ان کی نماز مُدھتِ کُتب ہے۔

(قرنِ معراج ص ۱۸)

گھن کی نماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نماز اور نوافل کی طرح دو رکعت پڑھیں یعنی ہر رکعت میں ایک رکوع
اور دو سجد کریں نہ اس میں اذان ہے، نہ اقامت، نہ بلند آواز سے قرائت،
اور نماز کے بعد دعا کریں یہاں تک کہ آفتاب اُٹھ جائے اور دو رکعت سے زیادہ بھی

مومن مسلمان اس حدیث علیہ السلام بحسن کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے دُور و شریف نہ پڑھا اس نے جفا کی۔

پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رکعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱ ص ۱۳۶)

ایسے وقت گھن لگا کر اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو نماز نہ پڑھیں،

بلکہ دُعا میں مشغول رہیں اور اسی حالت میں دُوب جائے تو دُعا ختم کر دیں اور مغرب

کی نماز پڑھیں۔ (الْحَوْضَةُ النَّبَوِيَّةُ، ص ۱۲۴، رُفَا السَّحَابِ، ج ۳ ص ۷۸)

چراغِ آفتاب کی تیرکے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات میں خوفناک

رہش ہو یا لگا تارِ کثرت سے ملے یا بکثرت آوے پڑیں یا آسمان سُرخ ہو

جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تہلے نوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے

آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی مہلکت ناک امر پایا جائے ان سب کے لیے دو

رکعت نماز مُستحب ہے۔ (خَالِصُ الْمَجَرِي، ج ۱ ص ۱۵۳، فَرْتُخَا، ج ۳ ص ۸۰ وغیرہما)

صَلُّوا عَلَى الْمَجِيبِ! صَلُّوا عَلَى الْمَلِكِ تَعَالَى عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ

نمازِ توبہ

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ پاک،

صاحبِ نولاک، سیاحِ افلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: ”جب کوئی بندہ گناہ

کرے پھر وضو کر کے نماز پڑھے پھر استغفار کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے

گا۔“ پھر یہ آیت پڑھی:

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر نذر وشریفہ پڑے تو تو اس میں دس گناں کرے۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاجِسَةً أَوْ
كَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَى مَآفَقَهُمْ أَوْ لَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾

(سورۃ آل عمران: ۱۳۵)

ترجمہ کنز الایمان: اور وہ کہ جب
کوئی بے حیائی یا اپنی جانتوں پر ظلم کریں
اللہ (عز و جل) کو یاد کر کے اپنے
گناہوں کی معافی چاہیں، گناہ کون
بخشے سوا اللہ (عز و جل) کے؟ اور اپنے

صلوٰ علی الحبيب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

عشاء کے بعد دو نفل کا ثواب

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، انہوں
نے فرمایا: جو عشاء کے بعد دو رکعت پڑھے گا اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے
بعد پندرہ بار قل ھو اللہ اخذ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے رحمت میں دوا یسے محل تعمیر
کرے گا جسے اللہ بہت دیکھیں گے۔

(تفسیر مشکوٰۃ ج ۸ ص ۶۸۱)

سنتِ عصر کے بارے میں دو فرامینِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
﴿۱﴾ جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو آگ پر حرام
فرما دے گا۔ ﴿۲﴾ (المُنْعَمُ الْکَثِیرُ لِلْعَبْدِ ج ۲ ص ۲۸۱ حدیث ۶۱۱) ﴿۲﴾ ”جو عصر سے پہلے
چار رکعتیں پڑھے، اسے آگ نہ چھوئے گی۔“

(المُنْعَمُ الْأَوْسَطُ لِلْعَبْدِ ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰)

موسمِ صیغہ (مسیحی عہدِ عیسائی) میں اس شخص کی بیک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور اچھے پڑاؤ و پاک نہ پڑے۔

ظہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے

ظہر کے بعد چار رُکعت پڑھنا مستحب ہے کہ حدیثِ پاک میں فرمایا:

جس نے ظہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پُر نئی نفلت کی اللہ تعالیٰ اس پر آگِ حرام فرمادے گا (مشنِ منسی ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳)۔ علامہ سید محمد طحاوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: اگر آپ نے آگِ نفلت سے پہلے چار اور اس کے بعد چار پڑھ لیں جائیں گے اور اس پر (حقوق العباد یعنی بندوں کی حق تلفیوں کے) جو مظلومات ہیں اللہ تعالیٰ اس کے فریق کو راضی کر دے گا یا یہ مطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سزا نہ ہو۔ (حاشیۃ الطحاوی علی الشرح ۶ ص ۲۸۴) اور علامہ شامی قدس سرہ السامی فرماتے ہیں: اس کی بشارت یہ ہے کہ سعادت پر اس کا ہاتھ ہوگا اور روزِ ش میں نہ جائے گا۔ (رقۃ المسکین ص ۲ ص ۵۱۷)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! الحمد للہ عزوجل جہاں ظہر کی دس رُکعت

نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو رُکعت نفل پڑھ کر بارہویں شریف کی نسبت سے 12 رُکعت کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! استقامت کے ساتھ دو نفل پڑھنے کی نیت فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فیضانِ روزہ

دُرود شریف کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ، کثرتِ محبت عام، شامی آدم، رسولِ مہم، صلی اللہ
تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قیامت کے روز اللہ عزوجل کے عرش کے سوا
کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عزوجل کے عرش کے سامنے ہوں گے۔ عرش کی گئی:
یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، دو کو بیٹھوں گے؟ ارشاد فرمایا (1) وہ شخص جو میرے
امتی کی پریشانی کو دور کرے (2) میری سنت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرود
شریف پڑھنے والا۔ (انجامِ الصلوٰۃ من ثلث الاُمراء علیہم رحمۃ اللہ علیہم ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)
صَلُّوا عَلَيَّ الْخَيْرُ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

نفل روزوں کے دینی و دنیوی فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فرض روزوں کے علاوہ نفل روزوں کی
بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شمار دینی و دنیوی فوائد ہیں۔ اور ثواب تو اتنا
ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چمے جائیں۔ مزید دینی فوائد میں ایمان کی
حفاظت، جہنم سے نجات اور جنت کا حصول شامل ہیں اور جہاں تک دنیوی فوائد

فرمانِ مصطفیٰ: اس شخص کو جو روزہ رکھے اور اس کے درجہ کا حالہ خالی نہ رہے، اللہ تعالیٰ اس کو جنت بھیجتا ہے۔

کا تعلق ہے تو دن کے اندر کھانے پینے میں صرف ہونے والے وقت اور اخراجات کی بچت، پیٹ کی اصلاح اور نیکی ساری امور اس سے حفاظت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائد کی اصل یہ ہے کہ اس سے اللہ عزوجل راضی ہوتا ہے۔

”میرے غوثِ اعظم“ کے گیارہ حروف کی نسبت سے اقل روزوں کے فضائل پر مشتمل ۱۱ روایات (۱) جنت کا انوکھا درخت

حضرت سیدنا قیس بن زید رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے محبوب، والدائے غیوب، مَلِکُ الْعِیُوبِ عزوجل و سَلٰی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرمانِ جنت نشان ہے: ”جس نے ایک نفل روزہ رکھا اللہ عزوجل اُس کیلئے جنت میں ایک درخت لگا دے گا جس کا پھل اَنَامُ ہے چھوٹا اور سب سے بڑا ہوگا۔ وہ (موم) سے اَنَامُ لگے ہوئے (انہی جیسا میٹھا اور) موم سے اَلْکُ لگے ہوئے (خالص شہد کی طرح) خوش ذائقہ ہوگا۔ اللہ عزوجل ہر روز قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل اُٹھائے گا۔“

(کنز العمال ج ۱۸ ص ۳۶۶ حدیث ۹۳۵)

(2) 40 سال کا فاصلہ دوزخ سے دُوری

تاجدارِ رسالت، شفیعِ روزِ قیامت سَلٰی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان و ہمارے نشان ہے: ”جس نے ثواب کی امید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا اللہ عزوجل

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) جو شخص بچہ پر روزہ پڑے نہ پڑے، چاہے بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

اُسے دوزخ سے چالیس سال (کافاصلہ) دُور فرما دے گا۔

(مکرمُ الفُعال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۸)

(3) دوزخ سے 50 سال کی مسافت دُوری

اللہ عزوجل کے پیارے نبی، مکی مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عارفیتِ اعلیٰ ہے: ”محبس نے رضائے الہی عزوجل کیلئے ایک دن کا نفل رکھا تو اللہ عزوجل اُنکے اور دوزخ کے درمیان ایک تیز و فاسق راہ کی چپاں سالہ مسافت کا فاصلہ فرما دے گا۔“

(مکرمُ الفُعال ج ۸ ص ۲۵۵ حدیث ۲۴۱۴۹)

(4) زمین بھر سونے سے بھی زیادہ ثواب

اللہ عزوجل کے پیارے حبیب، حبیبِ لیب، ہم گناہوں کے مریضوں کے طبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عارفیتِ اعلیٰ ہے: ”اگر کسی نے ایک دن نفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بقی اس کا ثواب پورا نہ ہوگا اس کا ثواب تو قیامت ہی کے دن ملے گا۔“

(المُسندُ ابنِ تَعلی ج ۵ ص ۳۵۳ حدیث ۶۱۰۱)

(5) جہنم سے بختِ زیادہ دُوری

حضرت سیدنا غیبہ بن عبدِ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ عزوجل کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سیدہ آمنہ کے گلشن کے مہکتے پھول

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) جس نے مجھ پر اس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن کا فرض روزہ رکھا، اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی درمیانی) فاصلہ ہے۔ اور جس نے ایک دن کا نفل روزہ رکھا، اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا زمین و آسمان کا درمیانی فاصلہ ہے۔“ (مشتمل فقہ ج ۷ ص ۱۲۰ حدیث ۲۹۵)

(6) ایک روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جو رحیم محبوب ربّ عظیم عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جو اللہ عزوجل کی رضا کے لئے ایک دن کا روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اُسے جہنم سے اتنا دور کر دیتا ہے جتنا فاصلہ ایک کواچھٹت سے یوزہا ہوجم تک مسلسل اڑتے ہوئے طے کر سکتا ہے۔ (مشتمل بنام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۶۹ حدیث ۱۰۸۱۰)

(7) بہترین عمل

حضرت سیّدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی: یا رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ ارشاد فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا عمل کوئی نہیں۔“ میں نے پھر عرض کی: ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس جیسا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے پھر عرض

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) ترجمانِ بھی ہو کچھ پڑا روزہ پر جو کہ تمہارا روزہ کچھ تک پہنچتا ہے۔

کی، ”مجھے کوئی عمل بتائیے۔“ فرمایا: ”روزے رکھا کرو کیونکہ اس کا کوئی مثل نہیں۔

(سنن الترمذی ج ۴ ص ۱۶۶)

(8) روزے رکھو تندرست ہو جاؤ گے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ کرمینہ راحت قلب و دین، فاضلِ کتب و صاحبِ معطرِ پینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ہم اُسیا کرو خود کفیل ہو جاؤ گے، روزے پر رکھو تندرست ہو جاؤ گے اور ستر کیا کرو گے (یعنی مالدار) ہو جاؤ گے۔

(المعجم الاوسط ج ۶ ص ۱۴۶ حدیث ۸۲۱۲)

(9) سونے کے دسٹر خوان

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: روزہ دار کا ہر بال اس کے لئے تسبیح کرتا ہے۔ بدھو کیا ہے؟ عرشِ پاک ہے۔ روزے دار کے لئے موتیوں اور بھلہ سے خواہو اسوئے کا ایسا دسٹر خوان بچھایا جائے گا جو احاطہ دنیا کے برابر ہوگا، اس پر قسم قسم کے قیمتی کھانے، مشروب اور پھل فروٹ ہوں گے وہ کھائیں چسں گے اور عیش و عشرت میں ہوں گے۔ انکے لوگ سخت حساب میں ہوں گے۔

(الکفرؤن بمائور الخطاب ج ۵ ص ۴۹۰ حدیث ۸۸۵۳)

(10) ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیدنا بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت، شفیعِ امت

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر حج کیا اور نہ مرتبہ نماز کو دو پاگ پر اُٹھ کر سے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مالکِ جنت، محبوبِ ربِّ العزت عزَّوَجَلَّ وُصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے (حضرت سیدنا) ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ”اے ہلال! (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔“ تو (حضرت سیدنا) ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: ”میں روزہ سے ہوں۔ تو رسول اللہ عزَّوَجَلَّ وُصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”ہم اپنا رزق کھا رہے ہیں (اور ہلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کھانا رزقِ جنت میں بڑھ رہا ہے۔“ پھر فرمایا: اے ہلال! کیا تمہیں معلوم ہے کہ جنتی دیر تک روزہ دار کے ساتھ کھانا کھایا جاتا ہے تو اس کی ایڑیاں قلع کرتی ہیں اور ملائکہ اس کیلئے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ (ابن ماجہ ج ۱ ص ۲۴۸ ح ۱۷۴۹)

(11) روزہ کی حالت میں مرنے کی فضیلت

اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ یقینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مہجرتِ مکرمہ، امی اللہ صغریٰ علیہ السلام نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں لڑا، اُنکے تعالیٰ قیامت تک کیلئے اعلیٰ کے حساب میں روزے لکھ دے گا۔ (المؤدوس بسائر العتبات ج ۳ ص ۵۰۰: ۵۰۱ حدیث ۵۵۵۶)

نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

سُبْحَنَ اللہ عزَّوَجَلَّ! خوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے۔ بلکہ کسی بھی نیک کام کے دوران موت آنا نہایت ہی اچھی علامت ہے۔ مثلاً باوضو یا دورانِ نماز مرنا، سفرِ مدینہ کے دوران بلکہ مدینہ

فرمان مصطفیٰ (ص) اذ قال علیہ السلام: مجھ پر تو رو پاک کی کثرت سے دعا ہے تاکہ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

منورہ میں رُوح قبض ہونا، دورانِ حج مکہ مکرمہ، مٹی، مَرُ دِلہ یا عَرَ فات شریف میں فُتگی، دعوتِ اسلامی کے سُنوں کی تہنیت کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سُنوں بھرے سفر کے دوران دنیا سے رخصت ہونا، یہ سب ایسی عظیم سعادتیں ہیں کہ بسرف خوش نصیبوں ہی کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں احبابِ کرام علیہم السلام کی ایک تہنیت بیان کرتے ہوئے حضرت جید ناخوشیہ (ابی ابراہیم) نے فرماتے ہیں: اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنَا بِهِنَّ اَنْسِدَانِ اس بات کو پسند کرتے، اچھے کہ انتقال کسی اچھے کام مثلاً حج، عمرہ، غزوہ (جہاد)، رمضان کے روزے وغیرہ کے بعد ہو۔

کالو چاچا کی ایمان افروز وفات

اچھے کام کے دوران موت سے ہم آغوش ہونے کی سعادت مقدردالوں ہی کا حصہ ہے۔ اہلِ ضمن میں تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجماعی اعکاف کی ایک مَدَنی بہار ملاحظہ فرمائیے اور زندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے کا عزم مُعَمَّم کر لیجئے۔ چنانچہ علامہ الاولیاء احمد آباد شریف (ہجرات، الہند) کے کالو چاچا (عمر تقریباً 60 برس) رَمَضَانَ الْمُبَارَك (۱۴۲۵ھ - 2004ء) کے آخری عشرے میں شاہی مسجد (شاہ عالم، احمد آباد شریف) میں ہونے والے تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے اجماعی اعکاف میں مُعْتَكِف ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے

خودمان مصطفیٰ (اسم الغلہ) نام جس نے کتاب میں تحریر فرمایا کہ میرا پاس شریعت کا فرشتہ اس کیلئے اسٹھ کرتے ہیں گے۔

دعوتِ اسلامی کے مدنی، حول سے وابستہ تھے مگر عاشقانِ رسول کے ساتھ اجتماعی اعتکاف میں شمولیت پہلی ہی بار نصیب ہوئی تھی۔ اعتکاف میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ دعوتِ اسلامی کے 72 مدنی انعامات میں پہلی صف میں نماز پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے مدنی انعام کا خوب جذبہ ملا۔ پچانوے سالوں نے پہلی صف میں نماز پڑھنے کی عادت بنائی۔ ۲ شوال المکرم یعنی عید الفطر کے دوسرے روز منجانبوں کے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سٹوں بھرا سفر کیا۔ مدنی قافلہ سے واپس کے پانچ یا چھ دن کے بعد یعنی 11 شوال المکرم ۱۴۲۵ھ (2004) کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، مصروفیت بھی تھی مگر تاخیر کی صورت میں پہلی صف فوت ہو جانے کا خدشہ تھا۔ لہذا سارا کام چھوڑ کر مسجد کا رخ کیا اور اس سے قبل ہی مسجد میں پہنچ گئے، وضو کر کے بچوں ہی کھڑے ہوئے تاکہ گر پڑے، گلیلہ شریف اور ذرود پاک پڑھتے ہوئے ان کی روح فطرسِ مختصری سے پرواز کر گئی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اجتماعی اعتکاف کی برکت سے مدنی انعامات کے دوسرے مدنی انعام پہلی صف میں نماز پڑھنے کے ملے ہوئے جذبہ نے کالو چاچا کو انتقال کے وقت بازار کی غفلت بھری فضاؤں سے اٹھا کر مسجد کی رحمت بھری فضاؤں میں پہنچا دیا اور کیسی خوشی نصیبی کہ آخری وقت گلیلہ و ذرود نصیب

خود جان مصطفیٰ (سید المرسلین علیہ السلام) کو کثرت سے ڈرو پاک پر محبت رکھو تمہارا گھر ڈرو پاک پر محبت رکھو تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے۔

ہو گیا۔ **سَبِّحَنَّ اللّٰہُ!** اور جس کو مرتے وقت کَلِمَہ شریف نصیب ہو جائے ان شاء اللہ عزوجل اس کا **قَبْر و حَشْر** میں بیڑا پار ہے۔ پُتھانچہ بھی رحمت، شفیع اُمّت، مالکِ جنت، محبوبِ رَبِّ الْعِزَّتِ غُزُو عَزَّ وَ سَلَّى اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنتِ یثرب ہے جس کا آخری کلام **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** ہو، وہ داخلِ جنت ہوگا۔ (سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۰۵) مزید دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سنئے: پُتھانچہ انتقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ مرحوم کا لوہا چا سفید لباس میں ملبوس سر پر سبز بڑا عمامہ شریف کا تاج سجائے مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: **بیٹا! دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کالموں میں لگے رہو کہ اسی مَدَنی ماحول کی برکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔**

موتِ فاضل سے اوائلیاں چمکدنی، محلِ میں سے اوتارم اعجاز
رُست کی رحمت سے پاؤں کے جنت میں ہر مَدَنی ماحول میں کرو اوتارم اعجاز
صَلِّی اللہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہر ماہ تین روزے رکھنے کا ثواب

ہر مَدَنی ماہ (یعنی سنِ ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شمار دُفعی اور آخری فوائد و فضائل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ”ایامِ بیض“ یعنی چاند کی ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ

فرمانِ معطلی: (مسیح مصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو کچھ برائے مرتبہ لکھنا شروع کرے گا خدا اس کیلئے ایک لڑکا رکھتا ہے اور اگر وہ اسے پہچانتا ہے
 کو رکھے جائیں۔

”یا ربِّ محمد“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت ہے

آیامِ بیض کے روزوں کے متعلق 8 روایات

(1) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے روایت ہے،
 اللہ عزوجل نے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر چار چیزوں کو نازل فرمایا
 تھے ﴿1﴾ عاشوراء اور ﴿2﴾ عشرہ ذوالحجہ اور ﴿3﴾ اربعین میں تین دن کے
 روزے اور ﴿4﴾ فجر (کے وقت) سے پہلے اور کعتیں (یعنی استغاثیں)۔

(سنن النسائی ج ۴ ص ۲۲۰)

(2) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ غلیبوں

کے غلیب، اللہ کے حبیب، روزہ کی حبشہ، یعنی ماہِ ربیع الثانی میں آیامِ بیض میں بغیر روزہ
 کے نہ ہوتے نہ سفر میں نہ حضر (یعنی قیام) میں۔
 (سنن النسائی ج ۴ ص ۱۹۸)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک مہینے میں ہفتہ،
 اتوار اور پیر کا جبکہ دوسرے ماہ منگل، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۶ حلیہ ۷۴۶)

(4) حضرت سیدنا عثمان بن ابوعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْعِ شَهْرِ رَمَضَانَ) محمد پڑا روزہ شریف بہ حوائِشِ تَعَالٰی تم پر حجت کیجئے؟۔

نے سرکارِ دو عالم، نُورِ مُجَسِّم، شاہِ بنی آدم، رَسولِ مُحْتَسَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا، ”جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہِ تَمِنِ دِنِ رَوْنِے رکھنا بہترین روزے ہیں۔“ (صِحِّحُ ابْنِ خَرِیْمَہ ج ۳ ص ۳۰۱ حدیث ۲۵/۲)

(۵) اَرَمِیْنِے میں تَمِنِ دِنِ کے روزے ایسے ہیں جیسے دَہْرِ اَلْمَنٰی (ہمیشہ)

کے روزے۔ (صِحِّحُ ابْنِ خَرِیْمَہ ج ۱ ص ۶۲۹ حدیث ۱۹۷۷)

(۶) رَمَہَانِ کے روزے اور ہَرَمِیْنِے میں تَمِنِ دِنِ کے روزے سینے کی

خرابی کو دور کرتے ہیں۔ (مُسْلِمٌ ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۱۳۲۲)

(۷) جس سے ہو سکے ہَرَمِیْنِے میں تَمِنِ روزے رکھے کہ ہر روزہ دس

گناہ مَافِی تَا اور گناہِ اَیْسَا پاک کر دیتا ہے۔ پانی پلے ہو۔

(الْمُعْتَمِدُ عَلَیْکَ ج ۲ ص ۳۵ حدیث ۶۰)

(۸) جب مِیْنِے میں تَمِنِ روزے رکھنے ہوں تو ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ کو

رکھو۔ (مُسْلِمٌ ج ۴ ص ۲۲۱)

”مَصْطَفٰی“ کے پَنجِ خُرُوف کی نسبت سے پیرِ شریف

اور جُمُعرات کے روزوں کے مُشْتَق ۵ روایات

(۱) حضرت سَیِّدُنا ابُو ہریرَہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رَسولُ اللہ

فرمان مصطفیٰ ﷺ: رسول اللہ تعالیٰ علیہ السلام جب نماز میں (میں) ہوں تو میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری دعا کو قبول فرمائے۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: پھر اور جُمُعَات کو اعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اُس وقت پیش ہو کہ میں روزِ دُعا ہوں۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۷ حدیث ۷۴۷)

(2) اللہ کے محبوب، داناتے محبوب، مَنَزَّلَہ عَمِنَ الْعُیُوبِ عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پیرِ اربعہ اور جُمُعَات کو روزے رکھا کرتے تھے اس کے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا، اِنَّ دُنُوْلَہٗا دُنُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی ہر سال ان کی مغفرت فرماتا ہے مگر وہ دو شخص جنہوں نے باہم جدائی کر لی ہے ان کی نسبت ملائکہ سے فرماتا ہے انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صلح کریں۔ (مسلم ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

(3) اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بروایت فرماتی ہیں: میرے سر پر ہر ماہِ شعبان میں رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پھر اور جُمُعَات کے روزے کا خاص خیال رکھتے تھے۔ (سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۷۴۵)

(4) حضرت سیدتنا ابوتکادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہر کارِ نامہ دار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے پھر شریف کے روزے کا سبب دریافت کیا گیا تو فرمایا، اسی میں میری ولادت ہوئی، اسی میں مجھ پر وحی نازل ہوئی۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۲)

(5) حضرت سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمانِ مصطفیٰ (اسی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جو مجھ پر روزہ فرض فرمایا۔ ہر گاہ میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کریں گا۔

سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ سیدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں بھی پیر اور
 ٹھہرات کاروزہ ترک نہیں فرماتے تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عرض کی کہ کیا وجہ
 ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس بڑی عمر میں بھی پیر اور ٹھہرات کاروزہ رکھتے ہیں؟
 فرمایا، **وَصَلَّى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ**، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیر اور ٹھہرات کاروزہ رکھ کرتے
 تھے۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم پیر اور ٹھہرات کاروزہ رکھتے ہیں؟ تو فرمایا، **وَصَلَّى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ**، بلوگوں کے اعمال پیر
 اور ٹھہرات کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۲۹۲ حدیث ۳۸۵۹)

کیسے کلی اتھریف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ان احادیث مبارکہ سے معلوم ہوا کہ پیر
 شریف اور **خمسرات** بارگاہِ شریف کی عزت و محل میں بندوں کے اعمال پیش
 کئے جاتے ہیں اور ان دونوں یا میں **اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** اپنی رحمت سے مسلمانوں کی
 مغفرت فرماتا ہے۔ مگر اُس میں کسی ذمی سبب سے خدا کی کرنے والوں کو
 نہیں بخشا جاتا۔ واقعی یہ بے حد تشویش کی بات ہے۔ آج کے دور میں شاید ہی کوئی
 کینے سے محفوظ ہو۔ دل کی تمچی ہوئی دشمنی کو کینہ کہتے ہیں لہذا ہمیں غور کر
 کے جس جس مسلمان کا دل میں کینہ بیٹھ گیا ہو اُس کو دور کرنا چاہئے۔ خصوصاً
 خاندانی جھگڑے ہوں تو خود آگے بڑھ کر صلح کی ترکیب بنانی چاہئے، اخلاص

فرمانِ مصطفیٰ (سکندری علیہ السلام) جس نے مجھ پر روزہ عیدِ روزِ پاکِ جماعت کے روزہ سال کے گنہگاروں کے

کے ساتھ کامل کوشش کے باوجود بھی اگر جَدائی ختم کرنے میں ناکامی ہوئی تو
بہل کرنے والا اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بُدّی ہو جائیگا۔ یہ حال پیر شریف اور
جمعرات کو ہمارے میٹھے میٹھے آقائے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روزہ رکھا کرتے تھے۔ پیر
شریف کے روزے کا ایک سبب اپنی ولادت بھی بتایا، گویا تاجدارِ رسالت، ماہ
ثبوت، مالکِ کوثر، محبِ ربِّ العزت عَزَّوَجَلَّ، اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر جمعہ
شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت منایا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”جنت“ کے تین خُروف کی نسبت سے بُدّہ

اور جمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

(1) حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
اللہ کے پیارے رسول، رسولِ مقبول، سپہِ آئینہ کے گلشنِ ابرار کے پھول غزوِ خلد و صلی
اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمانِ بشارت نشان ہے، جو بدھ اور جمعرات
کو روزے رکھے اُس کے لئے جہنم سے آزاوی لکھ دی جاتی ہے۔

(المسند ابی یعلیٰ ج ۵ ص ۱۱۵ حدیث ۵۶۱۰)

(2) حضرت سیدنا مسلم بن غنیم اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے

والدِ مکرّم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ

فرمان مصطفیٰ (س) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "میں شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر روزہ نہ رکھے۔"

تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں یا تو خود عرض کی یا کسی اور نے دریافت کیا، یا رسول اللہ عزوجل
بسنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکارِ سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم خاموش
رہے۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی، پھر خاموشی اختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر
اسے فرمایا کہ روزے کے متعلق کس نے سوال کیا؟ عرض کی میں نے یا نبی
اللہ عزوجل! سنی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! تو جواباً ارشاد فرمایا، بے شک تجھ پر میرے گھر والوں
کا حق ہے تو رمضان اور اس کے منہ ختم ہونے (یعنی ۱۰ محرم) اور ابراہیم علیہ السلام اور جمعرات کو
روزہ رکھ کہ اگر تو ایسا کرے گا تو گویا تو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

”جس نے رمضان، شوال، بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا تو وہ

داخلِ جنت ہوگا۔“ (المُسْتَدْرَكُ ج ۲ ص ۱۰۷ حدیث ۲۷۷۸)

صَلُّوا عَلَى الْخَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”کرم“ کے تین خرووف کسی نسبت سے بدھ

جمعرات اور جمعہ کے روزوں کے 3 فضائل

(۱) حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے،

سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ جنتِ نشان ہے، جس

نے بدھ، جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ایک

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے پاس میرا ذکر ہوا وہ مجھ پر زور و شرف نہ رکھے تو لوگوں میں وہ کجگوں ترین شخص ہے۔

مکان بنائے گا جس کا باہر کا حصہ اندر سے دکھائی دیگا اور اندر کا باہر سے۔

(تخفیف الزوائد ج ۳ ص ۴۵۲ حدیث ۵۲۰۴)

(2) حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل

اس کیلئے (یعنی بدھ، شجرات و جمعہ کے روزہ۔ یعنی والے کیلئے خست میں) کوئی اور یا قوت و زبرد کا کمال نہ بنائے گا۔ اور اس کیلئے دوزخ سے بڑا عذاب (یعنی آزار کی) کھودا جائے گی۔
(شعب الایمان ج ۳ ص ۹۷ حدیث ۳۸۷۳)

(3) حضرت سیدنا محمد بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے، جو

ان تین دنوں کے روزے رکھے پھر جمعہ کو تھوڑا یا زیادہ تصدق (یعنی خیرات) کرے تو جو گناہ کئے ہیں بخش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائیگا جیسے اس دن کہ اپنی ماں کے

پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔
(تخفیف الزوائد ج ۱ ص ۲۶۶ حدیث ۱۳۲۰۸)

سَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! سَلُّوْا عَلٰی النَّبِيِّ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
”یا تُور“ ان کے پانچ حروف کی نسبت سے ہفتہ

کے روزوں کے متعلق 5 فضائل

(1) سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

ہاقرینہ ہے: ”جس نے جمعہ کا روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اسے آخرت کے دس

دنوں کے برابر اجر عطا فرمائے گا اور ان کی تعدادِ ایتام و دنیا کی طرح نہیں ہے۔“

(شعب الایمان ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۳۸۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (میں اللہ تعالیٰ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک ہزار روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بخشش بھیجتا ہے۔

مگر تنہا جُمُعہ کا روزہ نہ رکھا جائے اس کے ساتھ جمعرات یا ہفتہ ملا

لینا چاہئے۔ (تہجد کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی روایت آگے آرہی ہے)

(2) حضرت سیدنا ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ لینے کے

تاجدار، شفیع روزِ محشر، محبوب رب اکبر، عزیرِ حسن و سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر ماہِ رُوح پر روزہ ہے۔ ”جمل“ نے جُمُعہ ادا کیا (یعنی نمازِ جمعہ ادا کی) اور اس دن کا روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور جنازہ لے کے ساتھ گیا اور نکاح کیا تو اس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔“ (المُعْتَمَدُ الْکَلْبُ ج ۸ ص ۹۷ حدیث ۷۱۸۱)

(3) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ

عزیرِ حسن و سلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے روزے کی حالت میں یومِ جُمُعہ کی صبح کی اور مریض کی عیادت کی اور نکاح کے ساتھ گیا اور صدقہ کیا تو اس نے اپنے لئے جملہ واجب کر لی۔“ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۱ ص ۳۹۱-۳۹۲ حدیث ۳۸۶۰)

(4) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے یومِ جُمُعہ روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور مسکین کو کھانا کھلایا اور جنازے کے ہمراہ چلا تو اسے چالیس سال کے ثناء لاحق نہ ہونگے۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۳۹۱ حدیث ۳۸۶۵)

(5) حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سرکارِ

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں مذکور ہے کہ جو شخص روزہ رکھنا چاہے، اسے روزہ رکھنا چاہیے کہ اسے روزہ رکھنا چاہیے۔

مذہبِ علی (علیہ السلام) میں روزہ رکھنا چاہیے کہ اسے روزہ رکھنا چاہیے۔

(اشعۃ الایمان، ج ۳، ص ۲۹۱-۲۹۲، حدیث ۳۸۶۵)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح عاشورہ کے روزے کے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھنا ہے اسی طرح جمعہ میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خصوصیت کے ساتھ تنہا جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی (یعنی نہ مکروہ نہ مستحب) ہے۔ ہاں اگر کسی مخصوص تاریخ کو جمعہ یا ہفتہ آیا گیا تو انہیں جمعہ یا ہفتہ کا روزہ رکھنے میں کراہت نہیں۔ مثلاً ۱۵ شعبان المعظم، ۲۷ رجب المرجب وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! ﷺ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”فعل“ کے تین خروف کی نسبت سے تنہا جمعہ

کا روزہ رکھنے کی ممانعت کی ۳ روایت

(۱) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے

تاجدارِ مملکتِ منورہ، سرورِ مکیہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے

سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن

پہلا کرے۔

(مسند ابی یوسف، ج ۱، ص ۶۵۲، حدیث ۱۹۸۵)

(۲) حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے

تاجدارِ مملکتِ منورہ، سرورِ مکیہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے کوئی ہرگز جمعہ کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن

فرمانِ مصطفیٰ (سکند خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔

نے ارشاد فرمایا: راتوں میں سے شبِ جمعہ کو قیام کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں کے دوران یومِ جمعہ کو روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔
(صحيح مسلم ص ۵۷۶ حدیث ۱۷۸۱)

(3) حضرت سیدنا عابر بن لدین اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے پایا: "جمعہ کا دن تمہارے لئے عید ہے اہلِ دن روزہ منہ رکھو مگر یہ کہ ان کے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔"
(الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۸۱ حدیث ۱۵۹۲)

ان تینوں احادیث سے معلوم ہوا کہ تمام جمعہ کا روزہ نہ رکھنا چاہئے۔ ہاں اگر کوئی خاص وجہ ہو مثلاً 27 رجب المرجب جمعہ کو ہوئی تو اب رکھنے میں حرج نہیں۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيهِ أَلَمًا

ہفتہ اور اتوار کے روزے کے فضائل پر مشتمل دو روایات

حضرت سیدنا اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہفتہ اور اتوار کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے: "یہ دنوں (ہفتہ اور اتوار) مشرکین کی عید کے دن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔"
(ابنِ ماجہ ج ۳ ص ۳۱۸ حدیث ۲۱۰۷)

فرمانِ مصطفیٰ (سرحدیہ جلد ۱ ص ۱۲۸) جس نے مجھ پر اس مرتبہ کاؤں میں سے کسی ایک پر ہاتھ رکھا تو اس نے کہا: "میں نے تو اسے قیامت کے دن میری شفاعت کے لیے رکھا۔"

کو روزہ کے دوران خفص آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قضاء واجب ہے۔ (ایضاً ص ۳۷۶)

(5) **نفل روزہ** بلائیے تو روزہ ناجائز ہے۔ مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ

کھائے گا تو اسے یعنی مہمان کو ناگوار گوارے گا، یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان

کو ذیبت ہوگی تو نفل روزہ توڑنے کیلئے یہ حکم رہے بشرطیکہ یہ ضروری نہ ہو کہ اس کی قضا

رکھ لیا جائے۔ اگر یہ شرعی ہے کہ ضحوة کبریٰ سے پہلے توڑ دے۔

(فقہ المذاہب ج ۳ ص ۱۷۵)

(6) **والدین کی ناراضگی کے سبب عطر سے پہلے تک نفل**

روزہ توڑ سکتا ہے۔ بعد عطر نہیں۔

(فقہ المذاہب ج ۳ ص ۱۷۷)

(7) اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضحوة کبریٰ سے قبل روزہ

نفل توڑ سکتا ہے مگر قضاء واجب ہے۔

(8) **اس المرحومیت کی کہ** "کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو

ہے۔" یہ شرط صحیح نہیں، بہر حال روزہ دار نہیں۔

(اعمالِ عکبری ج ۱ ص ۱۹۵)

(9) **ملازم یا مزدور اگر نفلی روزہ رکھیں تو کام یا رانہیں کر سکتے تو "مستاجر"**

(یعنی جس نے ملازمت یا مزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضروری ہے۔ اور اگر کام

پورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضرورت نہیں۔

(فقہ المذاہب ج ۳ ص ۱۷۸)

(10) **حضرت سیدنا داؤد علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دن**

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) مجھ پر نورو پاک کی کثرت تمہارے لئے طہارت ہے۔

چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا "صوم واوودی" کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ عنہ وجاہ وصلى الله تعالى عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل روزہ میرے بھائی ولود (علیہ السلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے اور دشمن کے مقابلے سے فرار نہ ہونے دیتے تھے۔

(سنن الترمذی ج ۲ ص ۱۹۲ احادیث ۷۷۰)

(11) حضرت سیدنا سلیمان علیہ السلام (علیہ السلام) تین دن

مہینے کے شروع میں، تین دن وسط میں اور تین دن آخر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اوائل، اواسط اور اواخر میں روزہ دار رہتے تھے۔

(بخاری المغال ج ۸ ص ۳۰۴ حدیث ۲۴۶۲۱)

(12) سارا سال روزہ رکھنا گمراہہ تہذیب ہے۔ (رواقہ تار ج ۳ ص ۳۳۷)

یاد رہے کہ رسول اللہ (صلى الله تعالى عليه وآله وسلم) ہمیں زندگی، صحت

اور فرصت کو نصیحت جانتے ہوئے خوب خوب نفلی روزے رکھنے کی سعادت عطا فرما،

انہیں قبول بھی کر اور ہماری اور ہمارے بیٹھے بیٹھے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ساری

آمت کی مغفرت فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

صلوا علی الحبيب! صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُبَارَك مَی

ذُرُود شَرِیف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو ذرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شافع
الْمَذْنِبِينَ رَأَتْهُ لَدَى الْمَمِينِ عَلَى الشَّعْرِ عَلَيْهِ إِثْمٌ كَأَنَّ شَاوِدَ الْبُشَيْنِ هِيَ:
مَنْ صَلَّى عَلَى حِينٍ يَنْصَبُ
عَشْرًا وَحِينَ يُقِيءُ عَشْرًا
أَذْرَكَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ
مرا بہ ذُرُود پاک پڑھا وہ قیامت کے دن
میرے فی قفاعت کو پائے گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ
مَحَرَّمُ الْحَرَامِ

اسلامی سال ماہ مُحَرَّمُ الْحَرَام سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی عظمت
و برکت والا مہینہ ہے، جو ہمیں صبر و ایثار کا درس دیتا ہے۔ اس ماہ مبارک میں عبادت
کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں متعدد فضائل وارد ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں
یوم عاشورہ جو اپنی خصوصیات میں ممتاز ہے۔

فرمان مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک ہزار روزوں کا پورا اللہ تعالیٰ اس پر دس بخش بھیجتا ہے۔

رمضان کے بعد افضل روزے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم، انور
مُجَسِّم، شادِ نبی آدم، رسولِ مُحْتَشِم، شافعِ اُمم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے
ہیں: ”تم رمضان کے بعد مُحَرَّم کا روزہ افضل ہے اور فرض کے بعد افضل نماز صلوٰۃ
اللیل (یعنی رات کے اوائل) ہے۔“ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳)

ایسا مدینہ کے روزوں کے برابر

طبیعیوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ حبیب عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے مُحَرَّم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینہ کے روزوں
کے برابر ہے۔ (تَفْہِیْمُ الشَّعْرِ لِلطَّبْرَاوِی ج ۲ ص ۷۱)

”اُس حسین ابنِ حیدر پہ لا حول و سلام“ کو پچیس خروف کی
نسبت سے عاشورہ کو واقع ہونے والے 25 اہم واقعات
(1) 10 مُحَرَّم الحرام عاشورہ کے روز حضرت سیدنا آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مُطَنُوۃُ السَّلَام کی توبہ قبول کی گئی (2) اسی دن انہیں پیدا کیا گیا (3) اسی دن انہیں
جنت میں داخل کیا گیا (4) اسی دن عرش (5) گری (6) آسمان (7) زمین (8)
سورج (9) چاند (10) پتھر اور (11) جنت پیدا کئے گئے (12) اسی دن
حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علی نبیہ وآلہ وسلم پیدا ہوئے (13) اسی

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اُنھیں اُنھیں (جو شخص بچہ نہ ہو یا نہ ہو) بچہ نہ ہو یا نہ ہو (جو شخص بچہ نہ ہو یا نہ ہو) بچہ نہ ہو یا نہ ہو۔

وَن اُنھیں آگ سے نجات ملی (14) اسی دن حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبیہ وعلیہ
الصلوة والسلام اور آپ کی اُمت کو نجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غرق ہوا (15)
حضرت سیدنا یحییٰ روح اللہ علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کئے گئے (16) اسی دن
انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (17) اسی دن حضرت سیدنا نوح علی نبیہ وعلیہ
الصلوة والسلام کی کشتی کو وہودی پر ٹھہری (18) اسی دن حضرت سیدنا سلیمان علی
نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو ملکہ عظمیٰ ملایا گیا (19) اسی دن حضرت سیدنا
یوسف علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (20) اسی دن
حضرت سیدنا یعقوب علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیٹائی کا ضعف دور ہوا (21) اسی
دن حضرت سیدنا یوسف علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کو گیسو سے نکالے
گئے (22) اسی دن حضرت سیدنا ایوب علی نبیہ وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی تکلیف رفع کی
گئی (23) اسی دن زمین پر سب سے پہلی بار آٹا اسی دن نازل ہوئی اور (24)
اسی دن کا روزہ امتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ
ماہِ رمضان المبارک سے پہلے فرض تھا پھر منسوخ کر دیا گیا (مکاشفۃ القلوب ص ۶۵۰)
(25) امامِ اہتمام، امامِ عائد مقام، امامِ عرش مقام، امامِ تھنہ کام سیدنا امامِ حسین رضی
اللہ تعالیٰ عنہ کو مع شہزادگان و رفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اسی عاشورہ کے روز و شب
کربلا میں انتہائی سفاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

مَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْبِ ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر جو روزہ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

عاشورہ کے دن اہل و عیال پر خرچ کی برکات

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے ہاں بچوں کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور سخاوت کرے گا یعنی زیادہ کھانا تیار کر کر خرچ کرے گا پھر اسے کھلائے گا اللہ تعالیٰ سالِ ہجرت تک اس کے رزق میں واسطہ دے گا اور خیر و برکت عطا فرمائے گا۔
(مشاہدات من السنۃ مشہور المحدثین ص ۱۷)

سارا سال آغراض سے حفاظت

مفتی شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: **مُحَرَّم** کی نویں و دسویں کو **دورہ** کہتے تو یہ کتب کو آب پاشے گا۔ بال بچوں کیلئے دسویں **مُحَرَّم** کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے تو ان شاء اللہ عزوجل سال بھر تک گھر میں برکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ چھوڑا پکا کر حضرت شہید کربلا سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مجرب (یعنی موثر و آواز دہ) ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۱۰ **مُحَرَّم** الحرام کو غسل کرے تو تمام سال ان شاء اللہ عزوجل بیماریوں سے آسنا رہے گا کیونکہ اس دن آب زم زم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے (روئے ابیان ص ۱۷)۔
(ص ۱۷۱ کوئٹہ) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو

فرمان مصطفیٰ (سکند خال علیہ السلام) ترجمہاں بھی ہو کھو پڑا زور پر جو کہ تمہارا ذرا دیکھو تک پہنچتا ہے۔

شخص یوم عاشورہ افسوس سرمد آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دیکھیں گی۔
(مُعْتَبَرُ الْإِيمَانِ ج ۳ ص ۳۶۷ حدیث ۳۷۹۷)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ ۱ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

عاشورہ کی خیرات کی برکات

عاشورہ! اگے کے زمانے میں قاضی صاحب کے پاس ایک سائل آکر عرض گزار ہوا میں ایک بہت نادار ادھیال دار آدمی ہوں آپ کو یوم عاشورہ کا واسطہ! میرے لیے دو سیر روٹی، پانچ سیر گوشت، اور دس درہم کا انتظام فرمادیجئے، اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں برکت دے۔ مفتی صاحب نے کہا: ظہر کے بعد آنا۔ فقیر ظہر کے بعد آیا تو کہا: عصر کے بعد آنا۔ وہ عصر کے بعد پہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی لڑخا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا۔ وہ رنجیدہ رنجیدہ ایک (مصرعہ) کہیں کے پاس پہنچا اور اس سے کہا: آج کے مقدس دن کے صدقے مجھے کچھ دیدے۔ اس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج یوم عاشورہ ہے۔ یہ کہنے کے بعد عاشورہ کے کچھ فضائل بیان کیے۔ اس نے سن کر کہا آپ نے بہت ہی عظمت والے دن کا واسطہ دیا، اپنی ضرورت بیان کیجئے۔ سائل نے اس سے بھی وہی ضرورت بیان کر دی۔ اُس آدمی نے دس بوری گےہوں، سو سیر گوشت اور دس درہم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ

فرمان مصطفیٰ (ﷺ) جس نے مجھ پر اس مرتبہ نازل ہوا کہ ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر

کے اہل و عیال کے لیے زندگی بھر ہر ماہ اس دن کی فضیلت و حرمت کے صدقے مقرر ہے۔ رات کو قاضی صاحب نے خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے نظر اٹھا کر دیکھو! جب نظر اٹھائی تو دو عالیشان محل نظر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اینٹوں کا اور دوسرا سرخ یا قہرمت کا تھا۔ قاضی نے پوچھا: یہ دونوں محل کس کے ہیں؟ جواب ملا: اگر تم مسائل کی ضرورت پوری کر دے تو ہم تمہیں ملے مگر چونکہ تم نے اسے دھلے کھانے کے باوجود بھی کچھ نہ دیا اس لیے اس لیے یہ دونوں محل فلاں نصرانی (کریمین) کے لئے ہیں۔

قاضی صاحب بیدار ہوئے تو بہت پریشان تھے۔ صبح ہوئی تو نصرانی (کریمین) کے پاس گئے اور اس سے دریافت کیا کہ محل کون سی "نیکی" کی ہے؟ اس نے پوچھا،

آپ کو کیسے علم ہوا؟ قاضی صاحب نے لپٹا خواب سنایا، اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ درہم لے لو، میں آپ کی "نیکی" بھیج دوں گا۔ نصرانی (کریمین) نے روئے زمین کی ساری دولت الے کر بھی اسے فروخت نہیں کروں گا، رب العزت جل جلالہ کی رحمت و عنایت بہت خوب ہے۔ لیجئے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ

کہہ کر اس نے پڑھا، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ یعنی میں گواہی دیتا ہوں اللہ عز و جل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی

دیتا ہوں محمد اس کے بندہ خاص اور اس کے رسول ہیں سب اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر نزلِ پاک کی کثرت کے لیے ملکِ یہودیہ کے لئے طہارت ہے۔

شبِ عاشورہ کی نفل نماز

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں **الْحَمْدُ** کے بعد **آیۃ الکرسی** ایک بار اور سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سناہوں سے پاک ہو گا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جنتی دیوار، ص ۱۵۷)

”دُخَسین“ کی چار خروخ کرنا نسبت سے عاشورہ کے روزے کے 4 فضائل

(۱) حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ارشادِ گرامی ہے،
”رَسُولُ اللّٰهِ (عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جب مدینۃ الْمُنَوَّرَہ زادھا اللّٰہُ حُرَّفَاوْ
نَعْلَمُنَا مِیْن تَشْرِیْفِہٖ سَیِّدِہٖ لَوْ کَا عَاشُورَہ کے دن روزہ دینا پاپا تو ارشاد فرمایا یہ کیا دن
ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو؟ عرض کی یہ عظمت والادن ہے کہ انیس موسیٰ علیہ الصلوٰۃ
والسلام اور ان کی قوم کو اللہ تعالیٰ نے نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو بربود کیا۔ لہذا
موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بطور شکرانہ اس دن کا روزہ رکھا، تو ہم بھی روزہ رکھتے
ہیں۔ ارشاد فرمایا: موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی موافقت کرنے میں پابست
تمہارے ہم زیادہ حقدار اور زیادہ قریب ہیں۔ تو سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خود
بھی روزہ رکھا اور اس کا حکم بھی فرمایا۔ (صِحیحُ مُتَحَارِی ج ۱ ص ۶۵۶ حدیث ۲۰۱۴)

طرح بیان مصطفیٰ: (اسی اللہ خیر علیہ السلام) جس سے کہ جب میں کچھ پڑھ دوں گا کہ تم کو خوب کچھ میرا نام اس شریعت میں فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(2) حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، ”میں

نے سلطان دو جہان، شہنشاہ کون، و مہکان، رحمت عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کسی دن کے روزہ کو اور دن پر فضیلت دیکر جستجو فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشور کا دن اور یہ کہ رمضان کا مہینہ۔“ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۶۷ ح ۲۰۰۶)

(۹) حق و حقیقت، شفیق امانت، ہمنشا و نیکوئی، تاجدار و رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ
والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر آدمی عاصی و شورہ کا روزہ رکھتا ہے اس میں یہودیوں کی مخالفت
کرتا ہے اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مُسْتَدَرَكُ إِمَامِ أَحْمَد ج ١ ص ٥١٨ حديث ٢١٥٤)

یعنی عاشورہ کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں یا گیارہویں مُحرّم

الحرام کا روزہ بھی کہہ لیا ہے۔

(4) حضرت سیدنا ابوتکثر و رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ

عنہ وجہاً و صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں: مجھے اللہ برکھمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ

اک سال قبل کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ (مصحح مسامحہ، ۵۹، جلد ۱، ص ۱۱۶۲)

دعائے عاشورہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا قَابِلْ تَوْبَةَ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

طَرَفَانِ مَعْنَى: (مُرَادُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ) كَمَا أَنَّ كَلِمَاتِ سُبْحِ نُوْرٍ بَارَكٌ فِيهِ قَدْ تَبَيَّنَ بِمُؤَرَّرِ بَارَكٌ بِرَحْمَةِ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَمَا هُوَ كَيْفَ مَعْنَى هُوَ

يَا قَارِحَ كَرْبِ ذِي النُّونِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا جَامِعَ شَمْلِ يَفْقُوبَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوسَى وَهَارُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُغِيثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا مُجِيبَ دَعَاؤِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ
يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا
صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَاقْضِ
حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَطِلْ عُمرَنَا فِي
طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَأَحْيِنَا حَيَوَةً طَيِّبَةً
وَتَوَقَّنَا عَلَى الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ بَعِّزْ الْحَسَنَ وَأَخِيهِ وَأُمَّهُ وَآبِيَهُ
وَجَدَّهُ وَبَنِيهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ ۝

فرمانِ معطلی (ملی نہ خال عبادِ مسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ نازل ہوا ہے کہ تم اس کیلئے ایک تیر لاکھ بار تہنہ اور تیر لاکھ بار تہنہ ہے

پھر سات بار پڑھے

سُبْحَانَ اللَّهِ مِنْ الْيُزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْدَأِ الرِّضَى وَزِينَةِ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْ
اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوُثْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَاتِ كُلِّهَا نَسَعَدُكَ السَّلَامَةُ
يَرْحَمُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَهُوَ مُسَبِّحُنَا وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ نِعْمَ التَّوَلَّى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ
الْوُجُودِ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ

رَبِيعُ النُّورِ شَرِيف

دُرود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں

فرمانِ مصطفیٰ (سکندر خلیل علیہ السلام) محمد پڑاؤ شریف بہ خواستِ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ماہِ ربیع النور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسمِ بہار آجاتا ہے۔ میٹھے میٹھے مکی مدنی مصطفیٰ سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اٹھتا ہے۔

سرمشار تیری چہل پہل پر ہزار سمیدیں ریح الاقل
سلائے، الطیبر کے جہاں میں بھی تو خوشیاں مندا ہے ہیں
جسبہ کائنات میں غلامِ شرک اور وحشت و ہریرت کا گھسپ اندھیرا چھایا
ہوا تھا۔ بارہ ربیع النور شریف کو مکہ مکرمہ میں حضرت سیدنا آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ سسکتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت، بجز ان جو دو خواتین کے سیکر عظمت، شرافت و محبوبِ رب العزت، محسنِ انسانیت، غزوہ جمل، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تمام عالمِ انسان کے لئے رحمت بن کر مادی و معنوی پر جلوہ گر ہوئے۔

مبارک ہو کہ ختم المرسلین شریف لے آئے۔

جنابِ رَحْمۃُ الْعَالَمِینِ شَرِیف لے آئے۔

ضبحِ بہاراں

خاتم المرسلین، رَحْمۃُ الْعَالَمِینِ، شَفِیعُ الْمُذْنِبِینِ، انیسُ الغریبِینِ، سراجُ السَّالِکِینِ، محبوبِ ربِّ الْعَالَمِینِ، جنابِ صادق و

فرمانِ مصطفیٰ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جب تم لوگوں میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو اس کے لیے سات سو سال کی عمر لکھی جاتی ہے۔

آمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم قراریہر قلب محزون و غمگین بن کر ۲ ربیع الثود شریف کو صبح
سابق کے وقت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں، غم کے ماروں،
دُکھیاروں، دلفگاروں اور دُرور کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شہامعریباں
کو آج پہاراں بنا دیا۔

استغفران! صبح بہاراں مبارک

۵۹۔ یہ سہا ہے انوارِ امرکار ہے

معجزات

۲۔ اربع النور شریف کو اللہ جلّ و اعلیٰ کے نور علیہ والہ وسلم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کفر و ظلمت کے باؤل چٹ گئے، شاہ ایران ”کسریٰ“ کے محل پر زلزلہ آیا، چودہ سالہ عیسیٰ مریض ہو گئے۔ ایران کا جو دانش ور ایک ہزار سال سے شعلہ زن تھا وہ بجھ گیا، دریا، ساوہ خش ہو گیا، کعبے کو وجد آگیا اور بت، سر کے نل گر پڑے۔

تیری آمد تھی کہ بیٹا اللہ مجھے کوٹھکا

تیرن بیست تھی کہ ہر بت تھر تھرا کر گر گیا

تاجدار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جہاں میں فضل و رحمت بن کر تشریف لائے اور یقیناً اللہ عزوجل کی رحمت کے نذول کا دن خوشی و مسرت کا دن ہوتا

فرمانِ مصطفیٰ: (اے اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جزاء کو شریک برائے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت نہیں گا۔

ہے۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

رَحْمَةً كَثُرَ الْإِيمَانُ : تَمَّ فَرَاؤُا اللَّهُ (سورہ)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ

حق کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چر ہے

فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ

کہ خوش کریں۔ وہ ان کے جب دامنِ دوست

حَيُّوْا مِمَّا يَجْعَلُوْنَ ۝۱۱

(آب ۱۱ یونس: ۵۷)

سے بہتر ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

اور

اللَّهُ الْكَبِيرُ

کیا: مارے پیارے آقا سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ ہے؟

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

رحمت ہے؟ دیکھئے مقدس قرآن میں صاف صاف اعلان ہے۔

اللَّهُ الْكَبِيرُ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے میری ولادت کے دن کو یاد کیا، اس نے میری ولادت کے دن کو یاد کیا۔

زیادہ شرف و عزت والی ہے جو ملائکہ کے نژاد کی بناء پر مشرف ہے۔

(محدثات میں الشیخ ۷۳، ابن کثیر رحمہ اللہ)

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، سرکارِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی بخواہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جناتِ البقیع میں داخل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے مکمل ایسا ذمہ داری کرتے آئے ہیں اور ولادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، مکتانے پکواتے اور خوب صدق و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے فخر کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو نکھاتے ہیں اور ان تمام افعالِ خیر کی بدولت ان لوگوں پر اللہ عز و جل کی رحمتوں کا نازل ہوتا ہے۔

محبوبِ ربِّ اکبر تشریف لائے ہیں آج انبیاء کے سرور، شریف لائے ہیں
یوں ہے قلنا نعلم! کیوں روشنی ہے ہر گھر لہذا حبیبِ عالم تشریف لائے ہیں
عیدوں کی عید آئی رحمتِ خدا کی لائی ہو، سچا کے چکر تشریف لائے ہیں
نہیں لگیں ترے نعتوں کے سنکھانے خیر، ملک کے افسر تشریف لائے ہیں
ہو شامِ بحرِ مدینہ میں بیوں کے تاجدار ہیں او، آمدِ تیرے گھر تشریف لائے ہیں

عطار اب خوشی سے چوٹے نہیں سماتے

دنیا میں ان کے دلبر تشریف لائے ہیں

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خالقِ عیال علیہ السلام، جس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر نواہزہ کرے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ ربیع النور شریف میں خوب اجتماع ذکر و نعت کیجئے۔ اس ماہ میں درودِ پاک کی خوب کثرت فرمائیے۔ خوب خوب نوافل پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے آقائے مدینہ، قمرِ اربع و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ سب سے پناہ میں ایصالِ ثواب کیجئے۔

رَجَبُ الْمَرْجَبِ

جنت کی پھر

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، وہ جہاں کے کائنات، سلطانِ محروم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جنت میں ایک نمبر ہے جسے 'رَجَب' کہا جاتا ہے جو دوزخ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ مٹھی ہے۔ تو جو کوئی رَجَب کا ایک روز رکھے تو اللہ عزوجل اسے اس نمبر سے سزا دے گا۔"

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۰)

جنت کا محل

حضرت سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنت میں ایک محل ہے۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۳ ص ۳۶۸ حدیث ۳۸۰۲)

ستانیسویں شب کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس

فرمان مصطفیٰ ﷺ: من صلح علیہ السلام اس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ کچھ پڑھو اور شریف پڑھو تو لوگوں میں وہ بگڑ کر ترین شخص ہے۔

کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔ جو اس میں بارہ رکت اس طرح پڑھے کہ ہر رکت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سی ایک سورت اور ہر دو رکت پر التَّحِيَّات پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد ۱۰۰ بار یہ پڑھے: سُبْحَنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، استغفار سو بار، ذکر دو تالیف، سو بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سب دعاں قبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔

(شعب لابن ابی ج ۳ ص ۳۷۴ حدیث ۳۸۱۲)

ستائیسویں رجب کے روزے کی فضیلت

میرے آقا علی حضرت، امام اہل بیت علیہم السلام، عظیم البرکت، عظیم المصنعت، آپس و اللہ شیعہ رسالت، جسد دین و ملت، حامی سنت، صاحب امتاعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعزت خیر و برکت، حضرت علامہ مولیٰ الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں کہ "فوائد ہند" میں حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ ارادہ و فی رحیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ستائیس و رجب کو مجھے نبوت عطا ہوئی جو اس دن کا روزہ رکھے اور افطار کے وقت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا کفارہ ہو۔"

(فتاویٰ، مسوودہ معرکہ ج ۱ ص ۶۴۸)

فرمانِ مصطفیٰ (صلى الله عليه وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار نذر ہو گیا کہ پرماتہ تعالیٰ اس پر دس بخشش بھیجتا ہے۔

سوسال کے روزے کا ثواب

حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب،
 داتا غیب، مُنْزَلَةٌ عَنِ الْغُيُوبِ عَزَّ وَجَلَّ وُصِّلَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ فریضان
 ہے: ”جَبَّ میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام
 (عبادت) کرے تو اُس کو ایک سو سال کے روزے رکھنے کی جگہ پر پہنچا دیا جائے گا۔
 تاریخ ہے۔ اسی دن اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے مبعوث
 (مہینہ - غوث) فرمایا۔“
 (شُعَبُ الْأَعْمَالِ ج ۳ ص ۳۶۰ حدیث ۳۸۱۱)

شُعْبَانُ الْمُعْظَمِ

اَقَا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا مہینہ

رسول اکرمؐ نور مجسمہ شادِ قُلُوبِ اَدَم، شَاطِئِ اُمَمِ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا
 شُعْبَانُ الْمُعْظَمِ کے بارے میں فرمانِ مکرّم ہے، شُعْبَانِ میرا مہینہ ہے۔ اور رَمَہَانُ
 الْمُبَارَك، اللہ عَزَّ وَجَلَّ کا مہینہ ہے۔ (الْمَعَامِغُ الصَّغِيرُ تَحْدِث ۴۸۸۹ ص ۲۱۱)

رَمَہَانِ کے بعد کون سا مہینہ افضل ہے؟

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، دو عالم کے ایک مختار،
 مکی مدنی سرکار، محبوب پروردگار عَزَّ وَجَلَّ وُصِّلَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہِ بے کس پناہ
 میں عرض کی گئی کہ رَمَہَانِ کے بعد کون سا روزہ افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: تعظیم

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ شَافَ شَعْبَانَ طَابَ عَلَيْهِ السَّامُ) جو شخص مجھ پر ڈرود پاک پڑھتا بھول گیا (وہ جنت کا راست بھول گیا)۔

رَمَضَانَ كَيْلَيْهِ شَعْبَانُ كَا۔ پھر عرض کی گئی، کون سا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا: رَمَضَانَ

کے ۱۰ میں صدقہ کرنا۔ (مُسْنَدُ ابْنِ مَاجَ ج ۲ ص ۱۴۶ احادیث ۶۶۳)

پندرہویں شب میں تَجَلَّى

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضى اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ تاحید اور اہلسنت، مکر کیا رحمت، محبوب رب العزت عزوجل ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل شعبان کی پندرہویں شب میں تجلی فرماتا ہے۔ (استغفار یعنی توبہ) کرنے والوں کو بخش دیتا اور طالبِ رحمت پر رزم فرماتا اور عداوت والوں کو جس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا ہے (شمع، الاضواء ج ۳ ص ۳۸۳ حدیث ۳۸۳۵)

بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ الْكُوفَةِ بیان کرتی ہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمائی ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کو اذکارِ رحیم علیہ افضل الصلوات و السلام کو پڑھتے ہوئے سنا، اللہ عزوجل (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائيوں کے دروازے کھول دیتا ہے ﴿۱﴾ پھر عید کی رات ﴿۲﴾ عید الفطر کی رات ﴿۳﴾ شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رزق اور (اس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں ﴿۴﴾ عرفة (نورالاحی) کی رات، اذان (فجر) تک۔ (الترغیب للکرم ج ۷ ص ۱۰۶)

فرمان مصطفیٰ (سکندر خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو گنتیں زور فرماتا ہے۔

مغرب کے بعد چہ نوافل

مغرب کے فرض و سنت وغیرہ کے بعد چہ زلعت خصوصی نوافل ادا

کرنا معمولات اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے ہے۔ مغرب کے فرض و سنت

وغیرہ ادا کر کے چہ زلعت نفل دو دور زلعت کر کے ادا کیجئے۔ پہلی دور زلعتیں شروع

کرنے سے قبل بارغرض کیجئے اللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی پڑھنے سے مجھے

درازی عمر یا خیر عطا فرما دو سہلی دور زلعتیں پڑھ کر کرنے سے قبل غرض کیجئے:

اللہ عزوجل ان دو رکعتوں کی پڑھنے سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما۔ تیسری

دور زلعتیں شروع کرنے سے قبل اس طرح غرض کیجئے: اللہ عزوجل ان دو رکعتوں

کی پڑھنے سے مجھے صرف اپنا محتاج رکھ اور غیروں کی محتاجی سے بچا۔ ہر دو زلعت

کے بعد کہیں بارغرض یا اللہ یا ایک بار تسبیح یا تسبیح پڑھنے بلکہ ہو سکے تو دونوں

ہی پڑھ لیجئے، یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک اسمانی بھائی یا سمن شریف بلند آواز سے

پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سنیں، اس میں یہ خیال رکھئے کہ دوسرا اس دوران

زبان سے یا سمن شریف نہ پڑھے۔ ان شاء اللہ عزوجل رات شروع ہوتے ہی

ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یا سمن شریف کے بعد دعائے نصف شعبان

بھی پڑھئے:

فرمان مصطفیٰ ﷺ: اے رسول اللہ! میں تم پر ایمان لایا ہے اور تم پر ایمان لایا ہے اور تم پر ایمان لایا ہے۔

دعائے نصف شعبان المعظم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السَّمْعِ وَلَا يُسْمَعُ عَلَيْهِ * يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ * لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرَ
الْاَحْيَيْنِ * وَجَارِ الْمُسْتَجِيْبِيْنَ * وَاَمَانِ الْخَائِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَ لِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ شَيْئًا
اَوْ مَخْرُومًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مَقْتَرًا عَلَيَّ فِيْ الْبَرِيَّةِ فَاَمْحُ
اَللّٰهُمَّ بِقُضَايِكَ شَقَاوَتِيْ وَجَزَائِيْ وَظَرَدِيْ وَاقْتِتَارِ
رُزْقِيْ * وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَّرْرُوْقًا
مُؤَقَّقًا لِلْخَيْرَاتِ اِذَا نَكَتْ لَمَذَتْ وَقَوْلِكَ الْحَقُّ فِي
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ * عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ * يَمْحُو
اَللّٰهُمَّ مَا اِلْهَى وَيُثْبِتْ * وَعِنْدَكَ اَمْرُ الْكِتَابِ الْهَانِ
بِالْتَّجَانِ الْاَعْظَمِ * فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمُكْرَمِ * الَّتِي يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ
وَيُبْرَمُ * اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلَوَاءِ مَا نَعْلَمُ
وَمَا لَا نَعْلَمُ * وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ * اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ
الْاَكْرَمُ * وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

فرمان مصطفیٰ (ص) عزوجل کے نام سے شروع جو بیکت مہربان رحمت والا۔ اے اللہ عزوجل!

اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا اے بڑی شان و شوکت والے اے فضل و انعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والی کو پناہ اور خوفزدہ کو امان دینے والا ہے۔ اے اللہ عزوجل! اگر تو اپنے یہاں اُمّ الکتاب (میں محفوظ) میں مجھے شفیق (راہنما) محرم، مژدہ کار ہوا اور رزق میں بھی دیا ہوا لکھا ہو تو اے اللہ عزوجل! اپنے فضل سے میرا بد بختی، غم و غنا، دولت و رزق کی نعمت کو اس دے اور اپنے پاس اُمّ الکتاب میں مجھے خوش بخت، رزق دیا ہوا اور بھائیوں کی توفیق دیا ہو اہمیت (تعمیم) فرما دے۔

کہ تو نے ہی تیری نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی زبان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حق ہے کہ "اللہ عزوجل جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا (کھتا) ہے اور اصل لکھا ہوا اس کے پاس ہے۔" (المائدہ: ۶۴) اے اللہ عزوجل! تجلی اعظم کے واسطے اے جو صفت شعبان المکرم کی رات میں ہے کہ جس میں نیت دیا جاتا ہے جو حکمت والا کام اور اعلیٰ کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جانتے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ! رے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر و زودہ سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عزوجل کے لئے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ (ص) میں ہے: "مَنْ بَنَى لِنَفْسِهِ قَبْرًا لَمْ يَمُتْ" (جو شخص اپنے لیے قبر بنائے گا وہ نہیں مرے گا)۔

قبر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بُداعَت میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سُنت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوتِ غیرہ کرنا ہو تو ضرور جانا جالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتیاں جلا سکتے ہیں اسی طرح حاضرین کو بھی بتیوں بجھانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر موم بتیاں جلانے میں حرج نہیں۔ غزواتِ اولیاء۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی حَسَنِ اَمْرٍ اَسَاسِ کَے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ متوجہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکثسابِ فیض کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

آتش بازی چراغ ہے

اَسو! آتش بازی کی ناپاک رسم اب مسلمانوں میں زور پکڑتی جا رہی ہے، مسلمانوں کا کروڑ ہا کروڑ روپے ہر سال آتش بازی کی نذر ہو جاتا ہے اور آئے دن یہ خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ آتش بازی سے اتنے گھ جمل گئے اور اتنے آدمی تھنس کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے، پھر یہ کام اللہ عزوجل کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، ”آتش بازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا،

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ جو روزہ رکھتا ہے وہ اس میں سے (یعنی اس کیلئے استغفار کرنے پر) ہے۔

چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔“ (اسلامی زندگی ص ۷۸)

تجھ کو شعبانِ معظم کا خُدا یا واسطہ عَزَّوَجَلَّ

بخش دے رب محمد تو مری ہر اک خطا عِزَّتِ

مُتَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

مَظَانُ الْمُبَارَکِ

وَزُوْدِ شَرِیْفِ کِی مُخْلِیَّتِ

اللہ کے محبوب، امانتِ محبوب، منزۃ عن الغیوب عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

علیہ و آلہ وسلم کا فرمانِ تقویٰ بِنِشان ہے، بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے

قریب تر وہ ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ وَزُوْدِ بھیجے۔“ (سُورَةُ الْمُنَافِقِ ج ۲ ص ۶۷ حلیہ ۴۸۴)

مُتَلَّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

بُٹھے بٹھے اسلامی بھائیو! خُدا کے رَحْمَتِ اِکْبَرِ خَلِّ کا کروڑہا کروڑ

احسان کہ انہی نے ہمیں ماہِ رَمَہْطَان جیسی عظیم الشان نعمت سے سرفراز فرمایا۔ ماہِ

رَمَہْطَان کے فِیْضَان کے کیا کہنے اس کی تو ہر گھڑی رَحْمَتِ بھری ہے۔ اس مہینے میں

اِخْر و ثوابِ بے پناہ ہی بڑھ جاتا ہے۔ ثقل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر

گنا کر دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس مہینے میں تو روزہ دار کا سونا بھی عبادت میں شمار کیا جاتا

ہے۔ عرشِ اُتْحَانِے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پرامین کہتے ہیں اور ایک

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کچھ پرکھتے سے روزہ پاک پر صحت نہ رہے۔ کچھ روزہ پاک پر صحت نہ رہے گا ہوں کیلئے مغفرت ہے۔

حدیث پاک کے مطابق ”رمضان کے روزہ دار کیلئے دریا کی مچھلیاں افطار تک دُعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔“ (المغرب والشریہ ج ۲ ص ۵۵ حدیث ۶)

سونے کے دروازے والے محل

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی سلطان، مرحوم علیہ السلام اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ”جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخر رات تک بند نہیں ہوتے جو کوئی بندہ اس ماہ مبارک کی کسی بھی رات میں نماز پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اُس کے لئے پندرہ سونکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنت میں سرخ یا قوت کا گھر بناتا ہے۔ جس میں ساٹھ چار دروازے ہوں گے۔ اور ہر دروازے کے پتے سونے کے بنے ہوں گے جن میں یا قوت سرخ جوئے ہوں گے۔ پس جو کوئی ماہ رمضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل مہینے کے آخر دن تک اُس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے، اور اُس کیلئے صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دن میں جب بھی وہ سجدہ کرتا ہے اُس کے ہر سجدہ کے عوض (یعنی بدلہ میں) اُسے جنت میں ایک ایک ایسا درخت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں گھڑ سواری پانچ سو برس تک چلتا رہے۔“ (شعب الایمان ج ۲ ص ۳۱۱ حدیث ۳۶۳)

فرمانِ معظمہ (علیہ السلام) مجھ پر ایک مرتبہ نورِ شریف پڑا جس سے خدا تعالیٰ اس کیلئے ایک نیرِ نور فرماتا ہے اور قیامِ اواسہ پہاڑ جلتا ہے۔

سُبْحَنَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِٹھے مِٹھے اسلامی بھائیو! خدائے کُتَّان و مَنّان

عَزَّوَجَلَّ کا کس قدر عظیم احسان ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے حبیبِ ذیشان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے طفیل ایسا، درمضان عطا فرمایا کہ اس ماہِ معجزِ م میں جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور نیکیوں کا اجر خوب خوب بڑھ جاتا ہے۔ بیانِ کرامہ، حایثِ انکسارِ مطلق و مَضَانُ الْمُبَارَک کی باتوں میں تم آزاد کرتے والے کو ہر ایک سجاوہ کے بدلے میں پندرہ سو غیکیان عطا کی جاتی ہیں نیز جنت کا عظیم الشان محل مزید آں۔ اس حدیثِ مبارک میں روزہ داروں کے لئے یہ بشارتِ عظمیٰ بھی موجود ہے کہ جس کا تاشام ستر ہزار فرشتے اُن کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

سَلُّوْا عَنِ السَّيِّئَاتِ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی عَلٰی مَا فَعَلْنَا

مِٹھے مِٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ قرآن و سنت کی

عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کی صحبت حاصل ہونے کی صورت میں ماہِ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی برکتیں اٹھنے کا بہت ذمہ بنتا ہے ورنہ بُری صحبتوں میں رہ کر اس مبارک مہینے میں بھی اکثر لوگ گناہوں میں پڑے رہتے ہیں۔ آئیے اگناہوں کے دلدل میں دھنسے ہوئے ایک فنکار کا واقعہ پڑھئے جسے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول نے مدنی رنگ

فرمان مصطفیٰ (سکینہ خاتون علیہا السلام) محمد پروردگار شریف پر حواشی توئی تم پر رحمت بھیجے گا۔

چڑھا دیا۔ چٹانچے

میں فنکار تھا

اورنگی ٹاؤن (باب المدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُٹ لہا ہے۔ افسوس صد کروڑ افسوس! میں ایک فنکار تھا، میوزیکل پروگرامز اور فنکشنز کرتے ہوئے زندگی کے انمول اوقات برباد ہوئے حالانکہ تھے فکر و دماغ پر غفلت کے کچھ ایسے پردے پڑے ہوئے تھے کہ نہ تھا مگر کی تو لائق تھی نہ ہی گناہوں کا احساس۔ صحرائے مدینہ ٹول پلازہ شہر ہائی وے باب المدینہ کراچی میں باب الاسلام سطح پر ہونے والے تین روزہ سٹائلڈ بھڑے اجتماع (۱۴۲۴ھ-2003ء) میں حاضری کیلئے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے ترغیب دلائی۔

زبہ نصیب! اُس میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ تین روزہ اجتماع کے اختتام پر رقت انگیز دُعا میں مجھے اپنے گناہوں پر بیست زیادہ غلطی ہوئی، میں اپنے جذبات پر قابو نہ پاسکا، پھوٹ پھوٹ کر رویا، بس رونے نے کام دکھا دیا! الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول مل گیا۔ اور میں نے رقص و سرود (س۔ ذ۔ و) کی محفلوں سے توبہ کر لی اور مَدَنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنا لیا۔ 25 دسمبر 2004 کو میں جب مَدَنی قافلے میں سفر پر روانہ ہو رہا تھا کہ چھوٹی ہمشیرہ کا فون آیا، بھڑائی ہوئی آواز میں انہوں نے اپنے یہاں ہونے والی ٹائیٹا

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خاتم النبیین) جب کہ سبھی اسلام پر زور دے رہے تھے کہ ہر قوم جہانوں کے رب کا رسول ہیں۔

سچی کی ولادت کی خبر سنائی اور ساتھ ہی کہا: ڈاکٹروں نے کہہ دیا ہے کہ اس کی آنکھیں روشن نہیں ہو سکتیں۔ اتنا کہنے کے بعد بند ٹوٹا اور چھوٹی بہن صدے سے ہلکے ہلکے کر رونے لگی۔ میں نے یہ کہہ کر ڈھارس بندھائی کہ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَنِيهَا مَدَنِي قَافِلے** میں دعا کروں گا۔ میں نے مَدَنِي قَافِلے میں خود بھی بہت دعائیں کیں اور مَدَنِي قَافِلے والے **عاشقانِ رسول** سے بھی دعائیں کروائیں۔ جب کہ مَدَنِي قَافِلے سے پلٹا تو دوسرے ہی دن چھوٹی بہن کا منہ کھل گیا اور انہوں نے خوشی خوشی یہ خیر فرحت اثر سنائی کہ **الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ** میری تائیدنا بیٹی مہک کی آنکھیں روشن ہو گئی ہیں اور ڈاکٹر **زَنَعَبُوب** کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو گیا! کیوں کہ ہماری ڈاکٹری میں اس کا کوئی علاج ہی نہیں تھا۔ یہ بیان دیتے وقت **الْحَمْدُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ** مجھے **باب المدیہ** کی راجحی تائید **عاشقانِ رسول** کے ایک رکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنِي کاموں کے لئے کوششیں کرنے کی سعادتیں حاصل ہیں۔

آفتوں سے نہ ڈر، رکھ کر م پر نظر روشن آنکھیں میں، قافلے میں چلو
آپ کو ڈالنے نے گویا کر بھی دیامت ڈریں، قافلے میں چلو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کا مَدَنِي ماحول

فرمانِ مصطفیٰ: (میں نے تعالیٰ علیہ السلام) جو مجھ پر دو ہزار و چوبیس برس کے بعد میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کریں گا۔

کتنا پیارا پیارا ہے۔ اس کے دامن میں آ کر معاشرہ کے نہ جانے کتنے ہی بگڑے ہوئے افراد با کردار بن کر سٹواں بھری باعزت زندگی گزارنے لگے نیز مَدَنی قافلوں کی بہاریں بھی آپ کے سامنے ہیں۔ جس طرح مَدَنی قافلوں میں سفر کی برکات سے بعضوں کی دنیوی مصیبت رخصت ہو جاتی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اسی طرح تاجدارِ رسالت، اِنْفِصَامِ ثَمَرَاتِ، سراپا رحمت، شَفِیعِ اُمّتِ اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے آخرِ اُمّت کی آفت بھی راحت میں ڈھل چکی۔

نوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فورا قید و بند

حشر کو کھل جائے گی طاقتِ رسول اللہ (ﷺ) کی

پانچ خصوصی کرم

حضرت محمد ناجیہ بن عبد اللہ ﷺ کی روایت ہے کہ رحمتِ عالمیان، سلطانِ اوجہ ان شہنشاہِ کون و مکان، حبیبِ رحمن عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ فنی شان ہے: ”میرے اُمّت کو ماہِ رمضان میں پانچ چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی سے اسلام کو نہ ملیں: ﴿1﴾ جب رَمَضَانُ المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ عزوجل انکی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ عزوجل نظر رحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا ﴿2﴾ شام کے وقت ان کے منہ کی نو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے مجھ پر دو ٹکڑے دوسوا دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دوسراں کے گناہ معاف ہوں گے۔

کی خوشبو سے بھی بہتر ہے ﴿3﴾ فرشتے ہر رات اور دن انکے لئے مغفرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں ﴿4﴾ اللہ تعالیٰ سخت کو حکم فرماتا ہے، ”میرے (نیک) بندوں کیلئے مُزِیْن (یعنی آراستہ) ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مُشْت سے میرے گھر اور کمرہ میں راحت پائیں گے ﴿5﴾ جب ماہِ رمضان کی آخری رات آتی ہے تو اللہ عزوجل اس رات کی مغفرت فرماتا ہے قوم میں سے ایک شخص نے کہا اے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ وُصِّلَی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا یہ اَیْمَةُ الْقَدَر ہے؟ ارشاد فرمایا: ”نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اجرت دی جاتی ہے۔“ (الترمذی، المستدرک ج ۲ ص ۵۰ حدیث ۷)

مَغْفِرَہ گناہوں کا کفارہ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور پُر نور، شافعِ یومِ القُدر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ ہدِیٰ ضرور ہے: ”پانچوں نمازیں، اور پچھلے اگلے جمعہ تک اور ماہِ رمضان اگلے ماہِ رمضان تک گناہوں کا کفارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔“ (اصحیح مسلم ص ۱۴۴ حدیث ۲۳۳)

توبہ کا طریقہ

سُبْحَنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَمَضَانَ الْمُبَارَك میں رحمتوں کی مَٹھنا مَٹھم باریشیں اور گناہِ صغیرہ کے کفارے کا سامان ہو جاتا ہے۔ گناہِ کبیرہ توبہ سے مُعاف

فرمان مصطفیٰ (ص) کہ جس کی ناک خاک کوز ہو جس کے پاس میرا کوس ہو اور وہ مجھ پر زور دے گا میں نے پڑھے۔

ہوتے ہیں۔ توبہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو گناہ ہوا خاص اس گناہ کا ذکر کر کے دل کی تیزی اور آئندہ اس سے بچنے کا عہد کر کے توبہ کرے۔ مثلاً جھوٹ بولا، توبہ بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کرے، **یا اللہ! عَزَّوَجَلَّ** میں نے جو یہ جھوٹ بولا اس سے توبہ کرتا ہوں اور آئندہ نہیں بولوں گا۔ توبہ کے دوران دل میں جھوٹ سے نفرت ہو اور ”آئندہ نہیں بولوں گا“ کہتے وقت دل میں یہ ارادہ بھی ہو کہ جو کچھ کہہ رہا ہوں ایسا ہی کروں گا جیسا توبہ ہے۔ آئندہ۔۔۔ کی حق نفی کی ہے تو توبہ کے ساتھ ساتھ اس بندے سے معاف کروانا بھی ضروری ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
تَوْبُوا اِلٰی اللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اَلْحَسَنِ اَللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ
ہر رات سائے ہزار کی بخشش

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ ایشان، ملکی مدنی سلطان، رحمت عالمیان، محبوبِ رحمن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا فرمانِ رحمت نشان ہے، ”رمضان شریف کی ہر شب آسمانوں میں صبح صادق تک ایک منادی یہ دعا کرتا ہے: ”اے اَلْحَمْدُ لَیْکَ مَا نَکُنْیَ وَالْاَلَمُ لَیْکَ مَا نَکُنْیَ“ (یعنی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف آگے بڑھ) اور خوش ہو جا۔ اور اے شریر! شر سے باز آ جا اور

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے پاس میرا اگر کوئی اور وہ مجھ پر دُعا و شریف نہ کرے تو لوگوں میں وہ ٹھکر ترین شخص ہے۔

عمرت حاصل کر۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب! کہ اُس کی طلب پوری کی جائے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے۔ ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے۔ ہے کوئی سائل! کہ اُس کا کھواں پورا کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ رَمَضَانَ المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گنا ہماروں کو دوزخ سے آزاد فرما دیتا ہے۔ اور عید کے دن سارے عید کے برابر گناہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔

(المشرع المشرور ج ۱ ص ۲۴۶)

مدینے کے دیوانوارِ رَمَضَانَ المبارک کی جلوہ گری تو یہاں ہوتی ہے، ہم غریبوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اُس خوب مصطفیٰ کے ہوائے تقسیم ہوتے ہیں۔ کاش! ہم اُنہی گاروں کو شکیل ماہِ رَمَضَانَ، سرورِ اُمّتوں و مَکّان، مَکّی مَدَنی سلطان، رحمتِ عالمیان، محبوبِ رَحْمَنِ غَوَّو جِو و سَیِّدِ اللہ تعالیٰ علیہ السلام کے رحمتِ بھرے ہاتھوں جہنم سے رہائی کا پیر وائے مل جائے۔ امامِ اہلسنت علیہ رحمۃ الرحمن بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کرتے ہیں،

حمنا ہے فرمائیے روزِ محشر

یہ تیری رہائی کی خوشخبری ملی ہے

فرمانِ مصطفیٰ: (میں داخلِ علیہ السلام) جس نے مجھ پر ایک ہاتھ رکھ دیا وہ ایک کبوتر ہے جسے عقیقہ کیا جائے۔

روزانہ دس لاکھ گنہگاروں کی دوزخ سے رہائی

اللہ تعالیٰ کی عنایتوں، رحمتوں اور بخششوں کا تذکرہ کرتے ہوئے

ایک موقع پر سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، رسولوں کے سالار، نبیوں کے سردار،
بانیِ پرستار و کار و عالم کے مالک و مختار، خورشیدِ ابرار سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد
فرمایا: ”جب رُخصت کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف نظر
فرماتا ہے اور جب اللہ! غزوہٴ اُحساں کسی بندے کی طرف نظر فرمائے گا تو اسے بھی عذاب
نہ ملے گا۔ اور ہر روز دس لاکھ (تہجاریں) کو جمع سے آزاد فرماتا ہے اور

جب اٹیسویں رات ہوتی ہے تو مہینے بھر میں جتنے آزاد کیے اُن کے مجموعہ کے برابر اُس ایک رات میں آزاد فرماتا ہے۔ چربیب عید الفطر کی رات آتی ہے۔ فلاں تک خوشی کرتے ہیں اور اللہ جل اپنے نور کی خاص تحفہ فرماتا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے: ”اے مگر وہ املا نکمہ! اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے کام پورا کر لیا؟“ فرشتے عرض کرتے ہیں: ”اُس کو پورا پورا اجر دیا جائے۔“ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش

(فَرْقُ الْمُعْمَالِ ج ١ ص ٢١٩ حديث ٢٣١٠)

11

جمہور کی ہر ہو گھڑی میں اس آکھ کی مغفوت

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ شَغَلَ طَيْفًا يَوْمًا) جو شخص مجھ پر روزہ رکھ کر طائفہ کا رستہ بھول گیا۔

مَحْبُوبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ، جنابِ رَحْمَةِ لِلْعَالَمِينَ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ كَافِرًا مِّنْ مُّشْرِكِينَ ہے، ”اللّٰهُ! عَزَّوَجَلَّ ماہِ رَمَہان میں روزانہ افطار کے وقت دس لاکھ ایسے گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گناہوں کی وجہ سے جہنم واجب ہو چکا تھا، نیز شبِ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ (یعنی جمعرات کو غروبِ آفتاب کے لئے رخصتہ کے غروبِ آفتاب تک) کی ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گنہگاروں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حقدار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔

(اَلْكَفَرَةُ الْعُقَالُ ج ۸ ص ۲۲۳ حدیث ۲۳۷۱۶)

بھیاں سے بھی ہم نے گناہ نہ کیا بدھو نے دل آزرہ ہمارا نہ دیا

ہم نے جہنم کی آگ میں نہ جلیا لیکن قرآنِ کریم نے گناہ نہ کیا

میں نے بھی اہلِ امتی بھائیو! بیانِ کردہ احادیثِ مبارکہ میں ربُّ الْاَنَامِ عَزَّوَجَلَّ کے کہنِ قدْرِ عظیم الشانِ انعام واکرام کا ذکر ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ! عَزَّوَجَلَّ! رَمَضَانُ الْمُبَارَكُ میں روزانہ دس لاکھ ایسے گنہگاروں کی بخشش ہو جایا کرتی ہے جو اپنے گناہوں کے سبب جہنم کے حقدار قرار پا چکے ہوتے ہیں۔ نیز شبِ جُمُعہ اور روزِ جُمُعہ کی تو ہر گھڑی میں دس دس لاکھ گنہگار عذابِ نار سے آزاد قرار دیئے جاتے ہیں۔ اور پھر رَمَضَانُ الْمُبَارَكُ کی آخری شب کی تو کیا خوب بہار ہے کہ

فرمان مصطفیٰ (سکند خال علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو گنتیں نازل فرماتا ہے۔

سارے ماہِ رَمَضان میں جتنے بخشے گئے تھے اُس کے شمار کے برابر گنہگار اُس ایک رات میں عذابِ نار سے نجات پاتے ہیں۔ اے کاش! اللہ تعالیٰ ہم گنہگاروں اور بدکاروں کو بھی ان مغفرت یافتگان میں شامل کر لے۔

”امین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ“

اے نبی! میں نے سخت لاچاروں میں ہوں

جن کے اہلِ تحمل میں سے اُن غریبوں میں ہوں

تیری رحمت کیلئے شامل گنہگاروں میں ہوں

بول اُنھی رحمتِ رحمتِ رحمت میں مددگاروں میں ہوں

سَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

خرہ میں غنا دگن کرو

حضرت ابی بن کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سلطان،

سہ و بروزِ ایشان، رحمتِ عالمیان، سرورِ اردو جہان، محبوبِ رحمن، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

وسلہ کا فرمانِ برکت نشان ہے: ”ماہِ رَمَضان میں گھر والوں کے خرچ میں کٹاؤ لگی کرو

کیونکہ ماہِ رَمَضان میں خرچ کر: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرت ہے۔“

(الحامع الصغیر ص ۱۶۲ حدیث ۲۷۱۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمَضان کے فضائل سے کُتبِ احادیث مالا

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر روزہ رکھو کہ تمہارا روزہ مجھ تک پہنچتا ہے۔

مال ہیں۔ رَمَضَانُ الْمُبَارَك میں اس قدر برکتیں اور رحمتیں ہیں کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، مکتے مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا، ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ کاش! پچاس سال رَمَضان ہی ہو۔“ (صحیح ابن خزيمة ج ۳ ص ۱۹۰ حدیث ۱۰۸۶)

مدینہ انصیال معبود است کے بے فیضان سنت کے باب فیضانِ رَمَضان کا مطالعہ کیجیے۔

شَوَّالُ الْمَكْرَم

”عید“ کے تین حروف کی نسبت سے
شش عید کے روزوں کے تین فضائل
نومولود کی طرح گناہوں سے پاک

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، وہ جہاں کے تانور، سلطانِ مخر و مدین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ”جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر چھ دن شَوَّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔“

(مجمع الزوائد ج ۳ ص ۴۲۵ حدیث ۵۱۰۲)

گویا غمِ بھر کا روزہ رکھا

حضرت سیدنا ابوالوفاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے

فرمانِ مصطفیٰ (ص) حضرت عبداللہ (رض) فرماتے ہیں کہ جو شخص روزہ رکھے اور اس سے قنوت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے: ”جس نے رَمَہان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ فُتوال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دہر کا (یعنی عمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔“

(صحیح مسلم ص ۵۹۲ حدیث ۱۷۱۵)

سال بھر روزے رکھے

حضرت انس (رض) فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو دیکھا کہ وہ روزے رکھتے تھے اور ان کے بعد چھ فُتوال میں رکھتے تھے۔ فرمایا: ”جس نے عید الفطر کے بعد (فُتوال میں) چھ روزے رکھے تو اس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اسے دس ملیں گی۔“

(مشکوٰۃ ابن ماجہ ج ۲ ص ۳۳۳ حدیث ۱۷۱۵)

ذوالحجۃ الحرام

ابتداءً دس دن کی فضیلت

بعض احادیثِ مبارکہ کے مطابق ذوالحجۃ الحرام کا پہلا عشرہ (یعنی ابتداءً دس دن) رمضان المبارک کے بعد سب دنوں سے افضل ہے۔

”اللہ“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے عشرہ

ذوالحجۃ الحرام کے متعلق 4 روایات

نیکیاں کرنے کے پسندیدہ ترین ایام

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، محبوبِ ربِّ غفار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ (سید خلیل علیہ السلام) محمد پڑا رو پاک کی کثرت کرو ہے تک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

والہ وسلم کا فرمان نور بار ہے: "ان دس دنوں سے زیادہ کسی دن کا نیک عمل اللہ! عَزَّوَجَلَّ کو محبوب نہیں۔" صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی: "یا رسول اللہ! عَزَّوَجَلَّ رَضِیَ اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور نہ راوِ حُدَّ عَزَّوَجَلَّ میں جہاد؟" فرمایا: "اور نہ راوِ حُدَّ عَزَّوَجَلَّ میں جہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لیکر نیکے پھران میں سے ہاتھ واپس نہ لائے۔" (یعنی علم ف۔ وہ مجاہد افضل ہوگا جو جان و مال قربان کرنے میں کد میاں ہوگا۔)

(طبیخ البخاری: ۱۰۱۱ عن ۳۳۳ حدیث ۹۶۹)

شبِ قدر کے برابر فضیلت

حدیثِ پاک میں ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کو عَشْرۃ ذُو الْحِجَّہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں اس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا تمام قَدْر کے برابر ہے۔

(سنن ترمذی: ۱۱۱۱ حدیث ۷۵۸)

عرفہ کا روزہ

حضرت سیدنا ابوتھابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، سلطانِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ کجینہ، صاحبِ معطرِ پسینہ، باعزتِ نزلِ سکینہ سنی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: "مجھے اللہ! عَزَّوَجَلَّ پر گمان ہے کہ عَرَفَہ (یعنی ۹ ذُو الْحِجَّہ الحرام) کا روزہ ایک سال قبل اور ایک سال بعد کے گناہ و مفاہیتا ہے۔"

(صحیح مسلم: ۵۹۰ حدیث ۱۹۶)

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: "مَنْ رَزَقَ نَفْسًا نَفْسًا مِنْ لَدُنِّي فَهُوَ بِهَا بِرَّيْءٌ" (جو شخص اللہ تعالیٰ سے روئے کرے وہ اس سے بے پرواہ ہے۔)

ایک روزہ ہزار روزوں کے برابر

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

ہے، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عَزَّ وَجَلَّ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیہ ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷۶۴) مگر حج کرنے والے پر حج عَرَافَات میں ہے اُسے عَزَّ وَجَلَّ (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام) کے دن روزہ رکھنا ہے کہ حضرت سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور پر نور، شافعِ یومِ النُّشُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عَزَّ وَجَلَّ کے دن (یعنی ۹ ذوالحجۃ الحرام کے روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

ماہِ رَجَبِ ۱۴۰۲ھ - ۲۹۶۳ھ - حدیث ۲۱۰۱

صَلُّوا عَلَيَّ الْخَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ عَلِيٍّ مُحَمَّدٌ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مختلف مدنی پھول

نزود شریف کی فضیلت

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرامؐ پر مجسم،
رسول اکرمؐ، شہنشاہ فی آدمؑ، مدظلہ علیہ السلام کا فرمان تھا کہ ہے: "مَنْ صَلَّى
عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرُ صَلَوَاتٍ وَخُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ
وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ" یعنی جس نے مجھ پر ایک بار نزود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اس پر
دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں گے اور اس کے دس درجے بلند کئے
جائیں گے۔

المسند النعمان ج ۱ ص ۱۸۰ (حدیث ۹۲۲)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

”مُجِدِّدِ الْعَالَمِينَ“ مولانا امام احمد رضاؒ کے پچیس خروف

کی نسبت سے کھجور کے 25 مدنی پھول

﴿۱﴾ طیبیوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیب لیبی علیہ السلام، صلوات اللہ تعالیٰ علیہ والہ
اسمہ کا فرمانِ صحت نشان ہے: ”عَالِيَهُ“ (یعنی مدینہ منورہ میں مسجدِ ثناء شریف کی
جانب ایک جگہ کا نام) کی عَجْوۃ (مدینہ منورہ کی سب سے عظیم کھجور کا نام) میں ہر

فرمان مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "میرے لئے کبھی ایک بار توبہ کے برابر اللہ تعالیٰ اس پر نہیں بھیجتا۔"

بیماری سے شفاء ہے۔ علامہ بدرالدین عینی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی روایت کے مطابق "سات روز تک روزانہ سات عدد عجوہ کھجور کھانا جزام (یعنی کڑھ) کو روکتا ہے۔"

(غنیۃ الفقاری ج ۴ ص ۴۴۶)

﴿2﴾ بیٹھے بیٹھے آقا کی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان جنت نشین ہے: عجوہ کھجور جنت سے ہے اس میں زہر سے شفاء ہے۔ (مشق اللہ ص ۴ ج ۴ ص ۱۱۷ البیہ ۲۰۷۲) بخاری شریف کی روایت کے مطابق جس نے نہایت عجوہ کھجور کے سات دانے کھائے اس دن اسے جاوہ اور زہر بھی نقصان نہ دے سکیں گے۔

(صحیح البخاری ج ۳ ص ۵۴۰ حدیث ۵۴۴۵)

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے؟

احادیث مبارکہ میں چھلکے، سردہ علاج بھی اپنی مرضی سے نہیں کرنے چاہئیں۔ بلکہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرامین والا شانِ حق، حق اور حق ہی ہیں۔ مگر جو علاج نبیوں کے ساتھ صلابہ معراج صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے تجویز فرمائے ہیں وہ خاص خاص موقعوں موسموں کی مناسبتوں اور مخصوص لوگوں کے مزاجوں اور طبیعتوں کے موافق ہوں جیسے کہ حضرت مفتی احمد یار خان مدظلہ العالی اس حدیث پاک فی الحبۃ السوداء شفاء من کل داء الا السام یعنی کالا دانہ (کلوچی) میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے کے تحت فرماتے ہیں: ہر مرض (میں

فرمان مصطفیٰ (ص) اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: جو شخص مجھ پر زور دے یا اس پر جھجھکے یا اس کی دھمکی کرے یا اس کی بات کو راستہ بھول گیا۔

بھلا) سے مراد ہر بطنی اور رطوبت کے امراض میں (شفا ہے)، کیونکہ کلونجی گرم اور خشک ہوتی ہے لہذا مرطوب (یعنی خری والی) اور سردی کی بیماریوں میں مفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مراد عرب کی عام بیماریاں ہیں (درقات) یعنی کلونجی عرب کی عام بیماریوں میں مفید ہے۔ خیال رہے کہ احادیث شریفہ کی ادوا میں کسی حاذق طبیب (یعنی اہل طبیب) کی رائے سے استعمال کرنی چاہئیں، اہل عرب کو تجویز کردہ دوائیں (صرف) (اپنی) رائے سے استعمال نہ کریں کہ ہمارے (طبی) مزاج اہل عرب کے (طبی) مزاج سے جدا گانہ ہیں۔ (مراج ۶ ص ۲۱۷، ۲۱۶، ضیلہ القرآن ہبلس کیشنز مرکز الاولیاء لاہور) ساتھ ساتھ یہ بھی خاص تاکید ہے کہ اس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نسخہ اپنے طبیب سے مشورہ کئے بغیر استعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نسخہ اسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں (مطب - ی) کیفیات جدا جدا ہوتی ہیں، ایک ہی دوا اسی کیلئے آپ حیات کا کام دکھاتی ہے تو کسی کینے موت کا پیام لاتی ہے۔ لہذا آپ کی جسمانی کیفیات سے واقف آپ کا مخصوص طبیب ہی بہتر طے کر سکتا ہے کہ آپ کو کون سا نسخہ موافق ہو سکتا ہے اور کون سا نہیں۔ کیوں کہ کتاب میں علاج کے طریقے بیان کرنا اور ہے جبکہ کسی خاص مریض کا علاج کرنا اور۔

﴿3﴾ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کھجور کھانے سے قونج (یعنی بڑی

فرمانِ مصطفیٰ: (سبحانہ تعالیٰ) جس نے مجھ پر میری عزت اور پاک پروردگار تعالیٰ اس پر سوار ہو گئیں، اس پر نازل ہوا ہے۔

انتہری کا ورد نہیں ہوتا۔

(كَنْزُ الْعَمَالِ ج ١٠، ص ١٢، ح ٢٨١٩١)

﴿4﴾ طبیعوں کے طیب، اللہ کے حبیب، حبیب الیب عبدہ، عقی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان شفاء نشان ہے: نہار منہ کھجور کھاؤ اس سے پیٹ کے کیڑے مر جائیں۔

(الجامع الصغير ص ٢٩٠ ج ١ - ٦٣٩٤)

﴿5﴾ حضرت ابراہیم بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میرے نواسیہ کا نام حامد
 کے لئے مجبور ہے اور مرے لئے کیلئے شہید ہے، ہر کسی چیز میں شفا نہیں۔

(الذِّكْرُ الْعَشْرُ رُوح ٥، مِسْ ٥، ٥)

﴿6﴾ سیدی محمد احمد ذہبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حاملہ کو کھجوریں کھلانے سے ان شاء اللہ معزوجل ان کا پیدا ہونا ہوگا جو کہ خوبصورت، مددگار اور نرم مزاج ہوگا۔

﴿7﴾ جو فاقہ کیا ہے کہ مار ہو گیا ہو جس سے ایسے کھو اور بہت مفید ہے کیونکہ یہ غذا سیت سے بھر پور ہے اس کے امانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے لہذا کھجور سے افطار کرنے میں یہ حکمت بھی ہے۔

﴿B﴾ روزے میں فوراً برف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیر معدہ اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نقصان کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ مگر سخت ٹھنڈا پانی پینا بڑھوت نقصان دہ ہے۔

﴿9﴾ کھجور اور خیرایا ککڑی، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا سنت ہے۔ اس میں بھی

فرمان مصطفیٰ (سکینہ خاتون علیہ السلام) ترجمہاں بھی ہو کچھ پڑا اور دھوکہ تمہارا ڈال دے کھٹک بچتا ہے۔

حکمتوں کے مدنی پھول ہیں۔ الحمد للہ غزوہ جہاں ہمارے عمل کیلئے تو اس کا سنت ہونا ہی کافی ہے۔ اہل ہا کا کہنا ہے کہ اس سے جنسی و جسمانی کمزوری اور دہلا پن دور ہوتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ صحت برباد ہے: کہ جس کو کھجور کیسا تھ ملا کر کھاؤ اور پرانی کیسا تھتی کھجوریں ملا کر کھاؤ کیونکہ شیطان کسی کو ایسا کرتا دیکھتا ہے تو افسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ پرانی کیسا تھتی کھجور کھا کر آدمی تنومند (یعنی مطلوب طاسم والا) ہو گیا۔ (سنن ابی حنیفہ ج ۲، ص ۳۹، حدیث ۳۳۳۰)

﴿10﴾ کھجور کھانے سے پرانی قبض دور ہوتی ہے۔

﴿11﴾ دمہ، دل، گردہ، مثانہ پتہ اور آنسوؤں کے امراض میں کھجور مفید ہے۔ یہ باغم خارج کرتی، منہ کی خشکی و دور کرتی، قوت باہ بڑھاتی اور پیشاب آور ہے۔

﴿12﴾ دل کی بیماری اور کالہ و تپا کیلئے کھجور و خشک میوے کوٹ کر کھانا مفید ہے۔

﴿13﴾ کھجور کو بھلو کر اس کا پانی پی لینے سے جگر کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ دست کی بیماری میں بھی یہ پانی مفید ہے۔ (رات کو بھلو کر صبح نہار منہ اس کا پانی پییں مگر بھونے کے لئے فریزر میں رکھیں۔)

﴿14﴾ کھجور و دودھ میں ابال کر کھانا بہترین مقوی (یعنی طاقت دینے والی) غذا ہے۔

یہ غذا بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے بہ حد مفید ہے۔

﴿15﴾ کھجور کھانے سے زخم جلدی بھرتا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم): ہم پر ضرور پاک کلمات سے رہنا ہے، شک پر تم سے لئے گھارت ہے۔

نقصان وہ ہے۔

(24) ایک وقت میں 5 تولہ (یعنی تقریباً 60 گرام) سے زیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پرانی کھجور کھاتے وقت کھول کر اندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بعض اوقات سرسریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال میزے) ہوتی ہیں؛ لہذا صاف کر کے کھائیے۔ جس کھجور میں کیڑا ہے اسے کھانے کا گمان ہو اس کو صاف کر کے بغیر کھا کر روک دینا چاہئے۔ (المعبود ج ۱ ص ۱۴۶) بیچنے والے چمکے کیڑے بکھرے سرسریوں کا تیل لگا دیتے ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ کھجوروں کو چند منٹ کیلے پانی میں بھگو دیں۔ تاکہ مکھیوں کی بیٹ اور میل پچیل چھوٹ جائے۔ پھر دھو کر استعمال فرمائیں۔ درخت کی پکی ہوئی کھجوریں زیادہ مفید ہوتی ہیں۔

(25) مَدِينَةُ مَنْوَرَةٍ اَذْهَبَ اللّٰهُ فَاَوْتَعَتْهَا كِي كَمُورٍ فِي غُصَلِيَّاسٍ مَّت پھینکے۔ کسی ادب کی جگہ ڈال دیجئے یا دریا برو فرما دیجئے، بلکہ ہو سکتے تو سرواڑے سے ہار یک ٹکڑیاں کر کے لٹبیہ میں ڈالکر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیہ کی جگہ استعمال کر کے اسکی برکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دنیا کے کسی بھی خطے کی ہو جب مَدِينَةُ مَنْوَرَةٍ اَذْهَبَ اللّٰهُ فَسُرُّوا وَنِعْمَتُنَا کی فضاؤں میں داخل ہوئی تو مدینے کی ہو گئی لہذا عشاق اس کا ادب کرتے ہیں۔

(فیضانِ محبت باب فیضِ رمضان حج السنۃ ۱۰۱۶)

طرح میں مصطلک: (اس انداز میں نظم) جس سے کہ بہت کم ہوا تو وہاں کہہ کر جب تک میرا پاس شریعت فرمے اس کیلئے استغاثہ کرتے ہیں گے۔

”شریعت و سنت کی پابندی کرنے میں نجات ہے“ کے تیس
حروف کی نسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

- (1) اس خیال میں ہمیشہ گمن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی۔
- (2) مصیبتوں میں بے صبر بن کر چیخ و پکار کرنا۔
- (3) اپنی عمل کو سب سے بڑھ کر سمجھنا۔
- (4) دشمن کو حقیر (کمزور) سمجھنا۔
- (5) بیماری کو معمولی سمجھ کر شروع میں علاج نہ کرنا۔
- (6) اپنی رائے پر عمل کرنا اور دوسروں کے مثنوروں کو ٹھکرا دینا۔
- (7) کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چالپوسی میں آ جانا۔
- (8) بیکاری میں خوش رہنا اور روزی کی سٹائش نہ کرنا۔
- (9) اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اسے پوشیدہ رکھنے کی تاغیذ کرنا۔
- (10) آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا۔

(11) لوگوں کی تکلیف میں شریک نہ ہونا اور ان سے امداد کی امید رکھنا۔

(12) ایک دوہنی ملاقات میں کسی شخص کی نسبت کوئی اچھی یا بری رائے قائم کر لینا

(13) والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

(14) کسی کام کو اس خیال سے ادھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وقت مکمل کر لیا جائے گا

لو جان مصطفیٰ (سید المرسلین علیہ السلام) مجھ پر کائنات سے ڈرو پاک پر صوبہ کہ تمہارا گھر پڑا اور پاک پر صوبہ تمہارے گناہوں کی مغفرت ہے۔

﴿15﴾ ہر شخص سے بدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی کی توقع رکھنا۔

﴿16﴾ گمراہوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا۔

﴿17﴾ کوئی عمل صالح کی تلقین کرے تو اس پر دھیان نہ دینا۔

﴿18﴾ خود حرام و حلال کا خیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا۔

﴿19﴾ جھوٹی قسم اٹھا کر جھوٹ بول کر دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا۔

﴿20﴾ علم دین اور دینہ الہی کو آلات نہ کہنا۔

﴿21﴾ خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا۔

﴿22﴾ فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازہ سے دھکا دے کر بھگا دینا۔

﴿23﴾ ضرورت سے زیادہ بات چیت کرنا۔

﴿24﴾ اپنے پریمیوں سے بگاڑ رکھنا۔

﴿25﴾ بادشاہوں اور امیروں کی دوستی پر اعتبار کرنا۔

﴿26﴾ خراب گواہی کے گھر یلوہ معاملات میں دخل دینا۔

﴿27﴾ بے سچے سمجھے بات کرنا۔

﴿28﴾ تین دن سے زیادہ کسی کا مہمان بننا۔

﴿29﴾ اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہر کرنا۔

﴿30﴾ ہر شخص کے سامنے اپنے دکھ درد بیان کرنا۔ (جنتی زیور، ص ۵۵)

فرمانِ معصوم (علیہ السلام) جو گھر پر ایک مرتبہ اندر شریف پڑھو گے وہ خانہ اس کیلئے ایک تیر لاکھ روپے کا گھر بن جائے گا اور اگر وہ اسے پڑھتا ہے تو اسے پڑھنا ہے۔

49 انتہائی کار آمد مدنی پھول

﴿1﴾ رات کو دروازہ بند کرتے وقت گھر کے اندر اچھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اجنبی یا کتا، بلی اندر تو نہیں رہ گیا یہ عادت ڈال لینے سے ان شاء اللہ غزوہِ گھر میں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

﴿2﴾ گھر اور گھر کے تمام سامانوں کو صاف ستھرا رکھئے اور ہر چیز کو اس کی جگہ پر رکھئے۔
 ﴿3﴾ سب گھر والے آپس میں مل جل کر رہیں کہ لڑائی جھگڑاں، الجھ پڑ ہے کی پھر سب گھر والے اس کے پابند ہو جائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اٹھائیں تو استعمال کر کے پھر اسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بظہر پوچھئے اور بلا ڈھونڈھے وہ مل جایا کرے اور ضرورت کے وقت تلاش کرنے کی حاجت نہ پڑے۔

﴿4﴾ گھر کے تمام برتنوں کو دھو، نچھو کر کچی اماری یا طاق پالنا کر کے رکھ دیجئے اور پھر دوبارہ اس برتنی کو استعمال کرنا ہو تو پھر اس برتن کو بغیر دھوئے استعمال مت کیجئے۔

﴿5﴾ کوئی نچھا برتن یا غذا یا دوا لگا ہوا برتن ہرگز نہ رکھ دیا کریں، بھٹھے یا غذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتنوں میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

﴿6﴾ اندھیرے میں بلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پیئیں نہ کھانا کھائیں۔

﴿7﴾ گھر یا آگن کے راستہ میں چار پانی یا گری یا کوئی برتن یا کوئی سامان مت ڈال

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) محمد بن زید و شریف بن محمد اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے۔

دیا کریں ایسا کرنے سے بعض دفعہ روز کی عادت کے مطابق بے کھٹکے چھ آنے والے کوٹھو کر ضرور لگتی ہے اور بعض مرتبہ تو سخت چوٹیں بھی لگ جاتی ہیں۔

﴿8﴾ **ضراحی** کے منہ یا لوٹے کی ٹونٹی سے منہ لگا کر ہرگز کبھی پانی نہ پییں کیونکہ اولاً تو یہ خلاف تہذیب ہے دوسرا یہ خطرہ ہے کہ ضراحی یا ٹونٹی میں کوئی کیڑا لکڑا چھپا ہو اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

﴿9﴾ ہفتہ یا دس دنوں میں ایک بار ان گھر کی کھال یا سٹائی کے لیے مقرر کر لیجئے اس دن پورے مکان کی صفائی کر لیجئے۔

﴿10﴾ دن رات بیٹھے رہنا یا پلنگ پر سونے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نقصان دہ ہے۔ اسلامی بھائیوں کو صاف اور صلی ہوا میں چھ چل پھر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام سمجھنا ہے کہ لینا چھڑتی کے لیے بہت ضروری ہے۔

﴿11﴾ جس جگہ چھڑا دی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ اٹھو کیس نہ کھٹکھار نہ کالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلاف تہذیب بھی ہے اور دوسروں کے لیے کھٹن پیدا کرنے والی چیز ہے۔

﴿12﴾ دامن یا آٹھل یا آستین سے ناک صاف نہ کریں نہ ہاتھ منہ ان چیزوں سے پونچھیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور تہذیب کے خلاف بھی۔

﴿13﴾ جوتی اور کپڑا یا بستر استعمال سے پہلے جھاڑ لیا کریں ممکن ہے کوئی موزی

فرمان مصطفیٰ ﷺ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ قرآن مجید میں سے جو کچھ بھی پڑھیں، اس سے بڑھ کر کوئی اور کتب کا رسول نہیں۔

جانور بیٹھا ہو جو بے خبری میں آپ کو ڈس لے۔

﴿14﴾ چھوٹے بچوں کو کھاتے بہلاتے کبھی ہرگز اچھا اچھا نہ کھلائیں
خدا نخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچے کی جان خطرہ میں پڑ جائے گی۔

﴿15﴾ بیچ دروازہ میں نہ بیٹھا کریں سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود
آپ بھی تکلیف اٹھائیں گے۔

﴿16﴾ اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے چور اچھلتا یا قورم ہو تو اُس سے یہ
مت پوچھئے کہ کہاں ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اس کو شرمندگی ہوگی۔

﴿17﴾ بیت الخلاء یا غسل خانہ سے کمر بند یا تہ بند یا سازھی باندھتے ہوئے باہر نہ
نکلئیں بلکہ اندر ہی سے باندھ کر باہر نکلیں۔

﴿18﴾ جب آپ کے کوئی شخص کوئی بات کہے تو چھتہ اٹھائیں اس کا جواب دیجئے اس کے
بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

﴿19﴾ جوابات کسی سے کہیں یا کسی کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز
سے بولیں کہ سامنے والا اچھی طرح سن اور سمجھ لے۔

﴿20﴾ اگر کسی کے بارے میں کوئی پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہ شخص اس مجلس
میں موجود ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اس کی طرف اشارہ مت کیجئے کہ ناحق اس شخص
کو طرح طرح کے شبہات ہوں گے۔

فرمان مصطفیٰ (اسی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر دو ہزار حدیثیں نازل ہوئیں۔ ہر ایک کا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

(21) کسی کو کوئی چیز دینی ہو تو اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے۔ دوسرے پھینک کر کوئی چیز کسی کو مت دیجئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

(22) اگر کسی کو پنکھا کریں تو اس کا خیال رکھیں کہ اس کے سر یا چہرہ یا بدن کے کسی حصہ میں پنکھا نہ لگے، نہ پائے اور پنکھے کو اتنے زور سے بھی نہ چلا کر رکھیں کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

(23) میلے پزے جو دھوئی کے یہاں جانے والے ہوں ان کو گھر میں ادھر ادھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رکھیں بلکہ مکان کے کسی کونے میں لکڑی کا ایک معمولی بکس رکھ لیجئے اور سب میلے پزروں کو اسی میں جمع کرتے رہتے۔

(24) اپنے اوپری چیزوں کو بھی بھلی طرح دیکھیں اور کتابوں کو بھی تاکہ کپڑے مکوڑے پزروں اور کتابوں کو کاٹ کر خراب نہ کر سکیں۔

(25) جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غبار والی چیزوں کو نہ بھاڑیں۔

(26) کسی دکھ یا پریشانی یا غم اور بیماری وغیرہ کی خبروں کو بہ گز اس وقت تک نہیں کہنا چاہیے جب تک کہ اس کی خوب اچھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

(27) کھانے پینے کی کوئی چیز کھلی مت رکھئے ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور کھینوں کے بیٹھنے سے بچائیے۔

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے کسی مذہبی عمل کو اپنا شعار کر لیا تو اس نے مجھ پر توڑ دیا۔ اور جو پاک چاروں کے ہر سال کے ہر ہفت روزہ میں ہے۔

﴿28﴾ دوڑ کر، منہ اوپر اٹھا کر نہیں چلنا چاہیے اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے

وغیرہ کے بہت سے خطرات ہیں۔

﴿29﴾ چلنے میں پاؤں پورا اٹھایا کریں اور پورا پاؤں زمین پر رکھا کریں۔ پنجوں یا

ایڑنی کے بل چلنا یا پاؤں گھسیٹے ہوئے چلنا یہ تہذیب کے خلاف ہے۔

﴿30﴾ کپڑے پہنے ہوئے نہیں سینا چاہیے۔

﴿31﴾ ہر کسی پر اللہ کا بھروسہ رکھ کر لپکریں۔ جب تک کسی کو ہر طرح سے بار بار

آرمانہ لیں اس کا اعتبار مت کر لیا کریں خاص کر اکثر شہروں میں بہت سی عورتیں کوئی

جن صاحبہ بنی ہوئی کعبہ کا غلاف لٹکے ہوئے، کوئی تعویذ گنڈے جھاڑ پھونک کرتی ہوئی

گھروں میں گھسکتی پھرتی ہیں اور عورتوں کے جمع میں بیٹھ کر اللہ عز و جل اور رسول

ﷺ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی باتیں کرتی ہیں۔ خبردار! ان عورتوں کو ہرگز ہرگز

گھروں میں آنے کی امت دیتے دروازے ہی سے واپس کر دیجئے۔ اسی عورتوں

نے نبوت کے گھروں کا صفایا کر دیا ہے ان عورتوں میں بعض چوروں اور ڈاکوؤں کی

مخفیہ بھی ہوا کرتی ہیں جو گھر کے اندر گھس کر سارا ماحول دیکھ لیتی ہیں پھر چوروں

اور ڈاکوؤں کو ان کے گھروں کا حال بتا دیتی ہیں۔

﴿32﴾ جہاں تک ہو سکے کوئی سودا سامان اوحارمت منگایا کریں اور اگر مجبوری

سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پوچھ کر تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے اور جب روپیہ آپ کے

فرمان مصطفیٰ (ص) میں ہے: "اگر کسی شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر زور نہ کرے کہ نہ بڑھے پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے زبانی یاد پر بھروسہ مت کیجئے۔"

﴿33﴾ جہاں تک ہو سکے خرچ چلانے میں بہت زیادہ کفایت سے کام لیجئے اور روپیہ پیسہ بہت ہی انتظام سے اٹھائیے بلکہ جتنا خرچ کے لیے آپ کو ملے اس میں سے کچھ نہ کچھ بچا لیا کیجئے۔

﴿34﴾ جو گھر میں بہت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوئیں، کام والیاں وغیرہ ان کے سامنے ہرگز ہرگز اپنے گھر کے اختلاف اور جھگڑوں کو مت بیان کریں کیونکہ اکثر ایسی صورتیں گھروں کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

﴿35﴾ کوئی شخص تمہارے دروازہ پر آ کر آپ کے گھر کے کسی فرد کا دوست یا رشتہ دار ہونا ظاہر کرے تو ہرگز اس کو اپنے مکان کے اندر مت بلائیے نہ اس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھیے نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے پاس رکھیجئے۔

﴿36﴾ محبت اٹل اپنے بچوں کو بلا بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اصرار کر کے زیادہ کھلاؤ کہ ان دونوں صورتوں میں بچے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچوں دونوں کو کھٹکتی پرہی سکتی ہے۔

﴿37﴾ بچوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دھیان لازمی ہے بچے سردی گرمی لگنے سے بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

﴿38﴾ بچوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام بھی (بلکہ گھر کا ایڈریس بھی) یاد کر دیجئے اور کبھی

طرحان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا کہہ ہوا وہ کچھ بڑا اور شریف نہ رہے تو کون میں وہ کچھ ترین شخص ہے۔

کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائدہ ہے کہ اگر خدا نخواستہ بچہ کھو جائے اور کوئی اس سے پوچھے کہ تیرے باپ کا کیا نام ہے؟ تیرے ماں باپ کون ہیں؟ (تمہارا گھر کہاں ہے) تو اگر بچہ کو نام و پتہ وغیرہ یاد ہوں گے تو بتا دے گا پھر کوئی نہ لائی اس کو آپ کے پاس پہنچا دے گا یا آپ کو بلا کر بچہ آپ کے سپرد کر دے گا اور اگر بچے کو ماں باپ کا نام (والدین) یاد نہ ہو تو بچہ یہی کہے گا کہ میں ابایا اماں کا بچہ ہوں کچھ خبر نہیں کہ کون ابا؟ کون اماں؟

﴿39﴾ اسلامی بنشیں چھوٹے بچے کو لیا چھوڑ کر گھر سے باہر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچے کے آگے کھانا چھین کر کھالیا اور چونچ مار مار کر بچے کی آنکھ بھی پھوڑا لی۔

اسی طرح ایک بچہ چلی گئی کیا آپ اس سے نہ بچ سکتے تھے؟
﴿40﴾ کسی کو غلہ لانا یا کھانا کھانے پر بہت زیادہ اصرار نہ کیجئے بعض مرتبہ اس میں مہمان کو الجھن یا تکلیف ہو جاتی ہے پھر سوچئے کہ بھلا اس کی محبت سے کیا فائدہ جس کا انجام نفرت اور بدنامی ہو۔

﴿41﴾ وزن یا خطرہ والی کوئی چیز کسی آدمی کے اوپر سے اٹھا کر مت دیا کریں خدا نخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر آدمی کے اوپر گر پڑی تو اس کا انجام کتنا خطرناک

فرمان مصطفیٰ (ص) خلق علیہ السلام جس نے تم پر ایک بار نازل ہو گا پر حالہ تعالیٰ اس پر اس جتنی بھیجتا ہے۔

﴿42﴾ کسی بچہ یا شاگرد کو سزا دینی ہو تو مٹی، لکڑی یا لات گھونسا سے مت ماریں خدا نخواستہ اگر کسی نازک جگہ چوٹ لگ جائے تو کتنی بڑی مصیبت سر پر آ پڑے گی!

﴿43﴾ اگر آپ کسی کے گھر مہمان بن کر جائیں اور کھانا کھا چکے ہوں تو حسب حال جاتے ہی گھر والوں سے کہہ دیں کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ گھر والے خانہ کی وجہ سے بغیر پوچھنے اور اپنے چمکے کھانا تیار کر لیں گے اور جب کھانا سامنے آئے تو آپ نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں سوچئے کہ ہم وقت گھر والوں کو کتنا افسوس ہوگا؟

﴿44﴾ مکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دفن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے جس پر بھروسہ ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ شاید تمہارا اچانک انتقال ہو جائے تو وہ زیور یا رقم ہمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گا۔ (الحجۃ المبرکۃ) مسائل و جوابات و مستلزمات کے بارے میں کسی کو اعتماد میں لے لینا مفید ہے۔

﴿45﴾ مکان میں جلتا چراغ یا آگ چھوڑ کر باہر مت چلے جائیے چراغ اور آگ کو مکان سے نکلنے وقت بجھا دینا چاہئے۔

﴿46﴾ اتنا زیادہ مت کھائیے کہ چورن کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ رہ جائے۔

﴿47﴾ جہاں تک ممکن ہو رات کو مکان میں تنہا مت رہیں خدا جانے رات میں کیا اتفاق پڑ جائے؟ لا چاری اور مجبوری کی تو اور بات ہے مگر جب تک ہو سکے مکان میں

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور دے گا کہ چڑھتا بھول گیا (و جنت کا راستہ بھول گیا)۔

رات کو اکیلے نہیں سونا چاہیے۔

﴿48﴾ اپنے ہنر پر ناز مت کیجئے۔

﴿49﴾ بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے صرف خدا پر بھروسہ رکھئے۔

(جنتی زیور ۵۵۸ ملاحظہ)

”احتیاط آدمی اسکا سنبھلی کہ سولہ حروف کی نسبت

سے 16 گھریلو نالاج اور تھار آمد مدنی پھول

﴿1﴾ پتنگ کی پائنتی کی جانب اجوائن (ایک ہی دا) کی پونلیاں باندھنے سے ان شاء

اللہ غزوہ جل اس پتنگ کے کھٹل بھاگ جائیں گے۔

﴿2﴾ اگر چھروانی میٹر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں مچھر زیادہ تنگ کریں تو

بستر پر جا بجا تلسی (ٹائی ہا) پھیلادجئے ان شاء اللہ غزوہ جل

مچھر بھاگ جائیں گے۔

﴿3﴾ لکڑی میں سیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خطرہ ہو تو اس کیل کو پیسے سا بون

میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکانا چاہیے ان شاء اللہ غزوہ جل اس طرح لکڑی نہیں

پھٹے گی۔

﴿4﴾ کاغذی لیموں (پتلے چٹے لیموں) کا رس آئروں میں چند بار پی لیں تو ان شاء اللہ

غزوہ جل طیریا کا حملہ نہیں ہوگا۔

فرمان مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر جس طرح زور و پاک چڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سزا دے گا۔

﴿5﴾ نو سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سفر کرتے وقت جیب میں ایک پیاز رکھ لینا چاہیے۔

﴿6﴾ ہیمٹھ (ذی خطرناک پیرن) کے حملہ سے بچنے کے لیے سرکہ، لیموں اور پیاز کا بمشورت استعمال کرنا چاہیے۔

﴿7﴾ سبز ابل کو جلد گارنے اور آٹے میں خمیر جلد آنے کے لیے خر بولدہ اگے چھٹکوں کو خوب سکھائیں اور اس کو بار ایک گھنٹہ (یعنی پودا) تیار کر لیں پھر اسی سنوف کو سبزیوں میں جھکا دینے کے لیے ڈالیں اور آنے میں خمیر جلد آنے کے لیے تھوڑا سنوف آٹے میں ڈال دیا کریں۔

﴿8﴾ روغن زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر ملنے سے مسوڑھے اور ہلے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

﴿9﴾ بھگی آ رہی ہو تو مالک کھالینے سے بند ہو جاتی ہے۔

﴿10﴾ سر میں جو میں پڑ جائیں تو سب پودینہ (یعنی پودینہ کا عرق) صابون کے پانی میں حل کر کے سر میں ڈالیں اور سر کو خوب دھوئیں دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے ان شاء اللہ عذرا حل سب جو میں مرجائیں گی۔

﴿11﴾ لیموں کی پھانک (کڑا) چہرہ پر کچھ دنوں ملنے اور پھر صابون سے دھو لینے سے چہرہ کے کیل مہنا سے دور ہو جاتے ہیں۔

فرمان مصطفیٰ (ص) رضی اللہ تعالیٰ عنہ: اگر بیمار ہو کر دیر ہو کہ تمہارا دوزخ ہو چکا ہے۔

﴿12﴾ پیدل چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زیادہ معلوم ہو تو نمک ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

﴿13﴾ لیموں کو اگر بھویل (جینی گرم ریت) میں گرم کر کے یا گرم گرم پیلا کے اندر چاؤوں کے اوپر کچھ دیر رکھنے کے بعد چوڑیں تو ان شاء اللہ عزی و جل عرق آسانی کے ساتھ زیادہ نکلے گا۔

﴿14﴾ آگ سے جلے یا آئیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر غارار و شکاری لگائیں یا چونا کا پانی ڈالیں یا بروہ (برگدست ریت) کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں گھول کر لگائیں۔

﴿15﴾ سانپ یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اوپر فوراً کسی مضبوط دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مت دیجئے۔ یہ فوری

ترکیب کر کے پھر باکتر سے رجوع کیجئے۔

﴿16﴾ اگر کوئی سنگ یا (ناق خطرات زہر) یا افیون یا دھتورا (ایک پودا جس کا بیج نشہ آور

ہوتا ہے) کھائے تو فوراً سویا (ایک خوشبودار ساگ کا نام) کا بیج دو تولہ آدھ سے پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھگھی ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں اور قے کرائیں جب خوب قے ہو جائے تو دودھ پلائیں اور اگر دودھ سے بھی قے ہو جائے تو بہت اچھا ہے اور مریض کو سونے نہ دیں ان شاء اللہ عز و جل مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

(جنتی زیور ص ۵۶۵)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جس نے مجھ پر اس مرتبہ کاؤں میں سے کسی ایک پر دستِ مبارک رکھا ہے اس نے میری شفاعت کی۔

سانپ، بچھو، کنکھجورا اور جیونشیوں سے نجات کے طریقہ

سانپ: ایک پاؤں شادرو کو پانچ سیر پانی میں گھول کر گھر کے تمام بلوں سوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیں اگر گھر میں سانپ ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھار یہ پانی چھڑکے تو اس مکان میں سانپ نہیں آئے گا۔ **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ**

دولہری: ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بلوں اور دیواروں کے سوراخوں میں رانی ڈال دیں **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** سانپ فوراً اُڑ جائے گا اور اگر اپنے آس پاس رانی ڈال کر سوئیں تو ان شاء **اللہ عَزَّ وَجَلَّ** سانپ قریب نہیں آسکتا۔

بچھو: مولیٰ کا عرق اگر بچھو کے اوپر ڈال دیا جائے تو ان شاء **اللہ عَزَّ وَجَلَّ** بچھو مر جائے گا اور اگر بچھو کے سوراخ میں مولیٰ سے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو بچھو سوراخ سے باہر نہیں نکل سکتا۔ **سورۃ النحل** کے اندر **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** ہلاک ہو جائے گا۔

دولہری: ترکیب یہ ہے کہ چرچا گھاس کی جڑ اگر **بچھو** پر رکھ دی جائے تو بچھو بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر بچھو ڈنک مار دے تو بہروزہ کا تیل لگائیں یا چرچا کی جڑ گھس کر لگائیں **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** زہر اتر جائے گا۔

کنکھجورا: اگر کسی کے بدن میں چبٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر اس کے اوپر ڈالیں فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر

فرمان مصطفیٰ (ص) میں ہے: "مَنْ بَرَّزَ وَرَاقًا كَثُرَتْ سَمَاتُ عِلْمِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" (جو شخص بڑا اور پاک کی کثرت سے آسمانِ علم پر تہہ رے لئے طہارت ہے۔)

پیاز کا عرق **کنکھجور** کے اوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چبنے سے زخم ہو گیا ہے تو پیاز تو لے نہ بٹھکھلا کر اس کے زخم پر باندھنا کبیر ہے۔

پتہ (ایک ہزار ہر ملا کیڑا جس کے کانٹے سے ٹھکان ہوتی ہے) : اندرائن کے ٹھکان یا اس کی جڑ پانی میں بھل کر تھما لکھڑ میں پانی چھڑک دیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا مکان سے ہٹو بھاگ جائیں گے۔

چوٹیاں : تنگ (ایک درخت کا بدبودار گوند جو پساری سے مل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا : **افسٹین** (نی دوا) یا پورینہ یا لیموں کے تھلے یا نیم کے پتے یا کافور کے پتوں اور کتابوں میں رکھ دیں تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے محفوظ رہیں گی۔

”اللہ کی رحمت“ کے دس خروف کی نسبت سے

زمانہ حمل کی 10 احتیاطیں اور تدبیریں

﴿1﴾ حمل کے زمانے میں عورت کو اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ ایسی اشیاء (یعنی وزنی) غذاں نہ کھائے جس سے قبض پیدا ہو جائے اور اگر ذرا بھی پیٹ میں کرائی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وقت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صرف شوربا میں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ جب عورت کو زوال کا زمانہ آئے تو اس کیلئے استغفار کرنے چاہئے۔

کھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ منی یا ایک ہڑ کا مڑبہ کھالے۔

﴿2﴾ حاملہ عورت اس بات کا خیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ دوڑ کر چلے، اسی طرح اونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اترے، اسی طرح سیڑھی پر دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہستہ آہستہ چڑھے۔ غرض اس بات کا خیال رکھے کہ پیٹ نہ زیادہ بے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے۔ بھاری بوجھ اٹھائے نہ کوئی سخت محنت کا کام کرے نہ غم اور غصہ کرے۔ خاصاً لالہ والی رو میں کھائے نہ زیادہ خوشبو سونگھے۔

﴿3﴾ حاملہ عورت کو چلنے پھرنے کی عادت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وقت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے ہادی اور سستی بڑھتی ہے، معدہ خراب ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

﴿4﴾ حاملہ عورت کو شوہر کے پاس نہیں سونا چاہئے خصوصاً چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد ہیئت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

﴿5﴾ اگر حاملہ عورت کو قے آنے لگے تو پودینہ کی چٹنی یا کاغذی لیموں استعمال کریں۔

﴿6﴾ اگر نزل کی حالت میں خون آنے لگے تو "قرص کبریا" کھائیں اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرائیں۔

فرمانِ معطلی: (مسیحی اہل عبادہ وسلم) کچھ پرکھتے سے زہر پاک دھوئے کھائے نہ کھائے۔ کچھ پوڑا دھوئے نہ کھائے۔ کچھ پوڑا دھوئے نہ کھائے۔ کچھ پوڑا دھوئے نہ کھائے۔

﴿7﴾ اگر حمل گر جانے کی عادت ہو تو اس عورت کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بہت زیادہ احتیاط رکھنے کی ضرورت ہے، گرم غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھے اور بہتر ہے کہ ننگوٹ باندھے رہے اور بالکل کوئی بوجھ نہ اٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حمل کرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مثلاً پانی جاری ہو جائے یا خون گرنے لگے تو فوراً ہی کیڑی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے۔

﴿8﴾ اگر خدا نخواستہ حاملہ کو مٹی (مٹائی ہوئی عورتیں عاشق ہے کہ اتنا ہیں اور یہ نقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چھڑانا ضروری ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو بھاساتہ کی بٹکیاں یا طباشیر (ایک سلیمہ ملک کی دوائی جو بانس کی گانٹھوں سے بنتی ہے) کھایا کرے اس سے مٹی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

﴿9﴾ اگر حاملہ کی بھوک بند ہو جائے تو مٹھائی اور مٹھن (یعنی قیل تھی والی) غذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غذا میں کھائیے اور اگر پیٹ میں درد اور زکریا (تیس) معلوم ہو تو ”نمک سلیمانی“ یا ”جوارش کمونی“ کھائیے بہر حال تین دواؤں کے استعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے ایسی حالت میں علاج سے بہتر پرہیز اور احتیاط ہے۔

﴿10﴾ بعض حاملہ عورتوں کے پیرول پر ورم آ جاتا ہے یہ کوئی خطرناک چیز نہیں ہے ولادت کے بعد خود بخود یہ ورم جاتا رہتا ہے۔ (حسینی زیور، ص ۵۶۸)

﴿11﴾ حاملہ کو جب نواں مہینہ شروع ہو جائے تو بہت زیادہ احتیاط کرنے کرانے

قرآن مجید (ملفوظات) میں ہے کہ ایک مرتبہ انور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے ایک نیکو شخص کو دیکھا ہے جو اپنے آپ کو ہر روز صبح اور شام پڑھتا ہے۔

کی ضرورت ہے اس وقت میں حاملہ کو طاقت پہنچانے کی ضرورت ہے لہذا مندرجہ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عدد بادام حسب ضرورت مصری میں پیس کر چٹائے اور دو عدد ناریل اور شکر دونوں کو ہادوں دستہ میں کوٹ کر سنوف (پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولہ روزانہ کھلائیے گائے کا دودھ جس قدر ہضم ہو سکے پلائیے مکھن وغیرہ بھی کھلائیں ان سب دواؤں کی مدد سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے۔

﴿12﴾ جب ولادت کا وقت آجائے اور روزہ شروع ہو جائے تو باتیں ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے لارباتیں ران میں مونگے کی جڑ (سرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، ہندوؤں کی دکان سے شاخ مرجان کے نام سے ملتا ہے) باندھنے سے بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔

﴿13﴾ پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دوائی یا لیڈی ڈاکٹر کو قریب رکھ لیا جانا چاہئے انارٹی دوائیوں کی غلط تدبیروں سے اکثر بچہ و بچہ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

﴿14﴾ پیدائش کے بعد بچہ کے بدن میں تیل کی مالش بہت مفید ہے جیسا کہ پرانا طریقہ ہے کہ ولادت کے بعد چند دنوں تک مالش لگائی جاتی ہے یہ بہت ہی مفید ہے۔

﴿15﴾ جس عورت کے دودھ بہت کم ہوتا ہو اگر وہ دودھ آسانی کے ساتھ ہضم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے اور مرغ وغیرہ کا مرغی شوربا اور گاجر کا صوا وغیرہ

فرمان مصطفیٰ (سکینہ خاتون علیہ السلام) محمد پادشہ شریف پرمحمد تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

عمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ کلونجی اور پانچ ماشہ توذری (ایک قسم کا بیج جو چنار کی دکان سے مل جاتا ہے) سرخ دودھ میں پیس کر پلائیں۔ (طبی زیور ص ۵۷۰)

”شہید کر بلا علی اصغر“ کے سولہ حُرُوف کی نسبت

سے دودھ پیتے بچوں کیلئے 16 مَدَنی پَنع نَوْرہ

بچے اپنے اسلامی بھائیو! بچوں کو امراض سے بچانے کیلئے شروع میں کی جانے والی احتیاطی تدابیر کافی فائدہ دیتی ہیں اس ضمن میں 16 مَدَنی پَنع نَوْرہ ملاحظہ فرمائیے: ﴿1﴾ بچہ پانی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد یا برسات بار (اول آخر ایک بار دوشریف) پڑھ کر اگر بچے کو دم گرد یا جوئے تو ان شاء اللہ عزوجل بالغ ہونے تک آفتوں سے حفاظت میں رہے گا ﴿2﴾ پیدائش کے بعد بچے کو پہلے نمک ملے ہوئے نیم گرم پانی سے نہلائے پھر ساونہ پانی سے غسل دے سکتے ہیں ان شاء اللہ عزوجل بچہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا ﴿3﴾ نمک ملے ہوئے پانی سے بچوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچوں کی تندرستی کیلئے بے حد مفید ہے۔ اور نیز ﴿4﴾ نہلانے کے بعد بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش بچوں کی صحت کے لیے اکیسہ ہے ﴿5﴾ بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک انگلی شہد چنار دینا کافی فائدہ مند ہے ﴿6﴾ خواہ چھوٹے میں ٹھلائیں یا بچھوٹے پر سٹلائیں

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا محمد علیہ السلام) جب کہ سن (تفہیم پانچ سورہ) کے چوتھے پر بھی پانچویں تک میں تمام جہالوں کے ساتھ کار عمل ہیں۔

یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچوں کا سر اُنچا رکھے سر نیچا اور پاؤں اُوچے نہ ہونے
 دیجئے کہ نقصان دہ ہے ﴿7﴾ ولادت کے بعد بہت تیز روشنی والی جگہ میں رکھنے سے
 بچے کی نگاہ کمزور ہو جاتی ہے ﴿8﴾ جب بچے کے منوڑھے سخت ہو جائیں اور دانت
 نکلنے معلوم ہوں تو منوڑھوں پر مرغ کی چربی ملا کریں اور ﴿9﴾ دودھ انہ ایک دوسرے
 منوڑھوں پر ٹپکھائی کریں اور بچے کے سر اور گردن پر تیل کی مالش کریں یہ مفید ہے
 ﴿10﴾ جب دودھ پھوٹنے کا وقت آئے اور بچہ کھانے لگے تو خبردار! خبردار! اس
 کو کوئی سخت چیز نہ چبانے دیجئے بہت ہی نرم اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں
 کھائیے ﴿11﴾ گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہئے ﴿12﴾ حسبِ حیثیت
 بچوں کو اس عمر میں انھی خود کھائے کھچے کہ اسل عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے
 کی وہ اگر بچہ زندہ رہا تو ان الساء اللہ عزوجل تمام عمر کام آئے گی ﴿13﴾ بچوں کو
 بار بار غذا نہیں دینی چاہئے۔ جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا ہرگز مت
 دیجئے ﴿14﴾ بڑیاں، مٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا بہت بہت ضروری
 ہے کہ یہ چیزیں بچوں کی صحت کے لیے بہت ہی نقصان دہ ہیں ﴿15﴾ بچوں کو
 سوکھے میوے اور تازہ پھل کھانا بہت ہی اچھا ہے ﴿16﴾ ختمہ جتنی چھوٹی عمر میں ہو
 جائے بہتر ہے تکلیف بھی کم ہوتی اور زخم بھی جلدی بھر جاتا ہے۔

قرآن مجید: (اولیٰ انزل علیہ ان یشاء) ہم پر جو چیز چاہیں اسے ان میں سے ان کی خواہش کے طور پر،

”مدینہ“ کے پانچ حروف کی نسبت سے بخار کے 5 مدنی علاج

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا
وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝

ترجمہ کنز الایمان: شام میں
دھوپ دیکھیں گے نہ زَمْهَرِير (پانی سخت)

(پیم ۲۹، الشفۃ: ۱۳) (سودی)

(۱) یہ آیت کریمہ سات بار (اول آیت ایک بار دُعا اور دُعا پڑھ کر دم کیجئے
ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بخار کی شدت میں نمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض ٹکون
محسوس کریگا۔

(۲) حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں،
سورۃ الفاتحہ ۴۰ بار (اول آیت ایک بار دُعا اور دُعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار
والے کے پیر سے پرچھینے مارے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بخار چلا جائے گا۔

(۳) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بخار تھا
تو حضرت سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعا پڑھ کر دم کیا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ
حَاسِدٍ ۙ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ. (ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے آپ
پر دم کرتا ہوں ہر اس بیماری کیلئے جو آپ کو ایذا دیتی ہے اور دوسروں کے شر اور حسد کرنے والوں کی

تو ملے جھگڑے (اصلی حق میں اسے ملے گا) اور خدا اس کو دے گا اور اس کے لئے مال کے گناہ غافل نہیں ہے۔

میری نظر سے۔ اللہ عزوجل آپ کو شفاء عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا

ہوں۔“)

(صحیح مسلم ص ۱۲۰۲ رقم الحديث ۲۱۸۶)

(4) بخار کے مریض کو بلا ترجمہ صرف عربی میں دعا (اول آدھ) ایک بار

دُر (دُشْرِیف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

بِقَارِ دَالِ الْبَشَرَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ پڑھتا رہے

(5) دُشْرِیف پاک جس ہے جب تم میں سے کبیا دُشْرِیف آجائے تو اُس پر

تین دن تک صبح کے وقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(الْمَكْرُوكُ لِلْحَاكِمِ ج ۵ ص ۲۸۲ رقم الحديث ۷۵۱۵)

”اچھیری“ کے چھ خرووف کی نسبت

سے آدھ ستر کے ارد کے 6 علاج

(1) اگر کسی کو آدھے سر کا دُڑ ہو تو ایک بار سورۃ الْاِخْلَاص (اَوَّل

آدھ ایک بار دُشْرِیف) پڑھ کر دم کیجئے، حسب ضرورت تین بار، سات بار یا گیارہ بار

اسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ آدھے

سر کا دُڑ دھیک ہو جائیگا۔

(2) جب دُڑ دُور ہو یا ہو اُس وقت نوٹھ (یعنی سوکھی ہوئی لدرک جو کہ ہنساری

یعنی دلی دواء والوں سے مل سکتی ہے) کو تھوڑے سے پانی میں کھس کر نوٹھ کا کھسا ہوا حصہ

قومان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس قسم کی ناک خاک آلودی کے پاس نہ لائے اور وہ مجھ پر زور پائے نہ دے۔

پیشانی پر ملنے سے ان شاء اللہ غزوہ جل آدھے سر کا زرد جاتا رہے گا۔ خشک و خیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی یکشنبہش مکے کے ٹھنڈے یا سادو پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے ان شاء اللہ غزوہ جل فائدہ ہوگا۔

(3) گرم دودھ میں دیسی گھی ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(4) زریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سر کا زرد) اور پورے سر کے زرد میں کمی آتی ہے۔

(5) نیم گرم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں ۱۲ منٹ

کیلے اس میں ڈالے رہیں ان شاء اللہ غزوہ جل فائدہ ہو جائیگا۔ (ضرورتاً وقت میں کمی بیشی کر لیجئے)

"مکہ شریف" کے سات خُروف کی نسبت سے دردِ سر کے 7 مددنی علاج

(1) لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَلْزَمُهُ قَوْلٌ ۝ (ترجمہ کنز الایمان: نہ انہیں درد سر ہو

شہوش میں فرق آئے۔ پ ۲۷ الوقعہ ۱۹) یہ آیت کریمہ تین بار (اول آخر ایک بار زرد و شریف) پڑھ کر دردِ سر والے پر دم کر دیجئے۔ ان شاء اللہ غزوہ جل فائدہ ہو جائیگا۔

(2) سورۃ الناس سات بار (اول آخر ایک بار زرد و شریف) پڑھ کر سر پر دم

طرح میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا وہ مجھ پر زور و شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کھڑکڑاہٹ مچا رہا ہے۔

کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دُزد باقی ہو تو دوسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ اگر اب بھی دُزد ہو تو تیسری بار بھی اسی طرح دم کیجئے۔ پورے سر کا دُزد ہو یا آدھے سر کا کیسا ہی شدید دُزد ہو تم بن بار میں ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ جاتا رہے گا۔

(3) پورے سر کا دُزد ہو یا شقیقہ (یعنی آدھے سر کا دُزد) (بعض نماز عَصْر سورۃ التکاویر ایک بار) (اول آخر ایک بار دُزد و شریف) بڑے کرم کیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دُزد میں افاقہ ہوگا۔

(4) زبان پر ایک چٹکی نمک رکھ کر ۱۲ منٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیں سر میں کیسا ہی دُزد ہو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ افاقہ ہو جائیگا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مریض یہ دعائ نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا استعمال نقصان دہ ہوتا ہے)

(5) ایک کپ پانی میں ایک چمچ چاندی کی ڈال کر جوش دیکر پینے یا بھاپ لینے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سر کا دُزد و دُور ہو جائیگا۔ (سائنس وغیرہ میں بلدی ضرور استعمال کیجئے، روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک لیٹرم) بلدی کھائے، الا ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کینسر سے محفوظ رہے گا)

(6) ویسی گھی میں تلی ہوئی، گڑ یا گرم تازہ جلیبیان ملکوع آفتاب سے قبل کھائے سے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دروس میں آرام آجائے گا۔

(7) کبھی اتفاقاً دُزد ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈسپرین

فرمانِ مصطفیٰ (ص): خلی علیہ السلام) جس نے کھجور کا ایک پانچ سو روپے کا پکاوا لیا تو اس پر اللہ تعالیٰ اس پر دس جنتیں بھیجتا ہے۔

(DISPIRIN) کی دو ٹیکہ پانی میں گھول کر پی لیجئے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ہر طرح کے دُور کی تیرہ کھانا کھانے کے بعد ہی استعمال کی جائے کہ خالی پیٹ نقصان دہ ہے)

مدنی مشورہ: اگر دواؤں سے دور سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں میسک کر دلیجئے اگر نظر کمزور ہو تو عینک پہنئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ سر ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دماغ کے ٹھوس نام (NEUROLOG) سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اس میں کوئی کمی بعض اوقات سخت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

بد ہضمی کے دوا مدنی علاج

﴿1﴾ جس شخص کو بد ہضمی کی شکایت ہو اور وہ اس آیت کریمہ کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر چھیمے اور کھانے وغیرہ پر دم کر کے کھانا کھایا کرے ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بد ہضمی کی شکایت دور ہو جائے گی۔ اللہ تبارک و تعالیٰ پارہ ۲۹ سورۃ المائدہ کی ۴۳ اور ۴۴ میں آیت مبارکہ میں ارشاد فرماتا ہے:-

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَهَبُوا لَهَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كُنَّا لَنَعْلَمُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۴۴﴾
ترجمہ کنز الایمان:- کھاؤ اور پیو
رہتا ہوا اپنے اعمال کا صلہ بے شک
نیکیوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

﴿2﴾ امام کمال الدین وغیرہ رحمۃ اللہ علیہ بعض علمائے کرام سے نقل فرماتے ہیں، جس

فرمان مصطفیٰ: ہر کس نے خال علیہ (الہاسم) جو شخص مجھ پر تڑپے گا، پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نے کھانا زیادہ کھالیا اور بد ہضمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے:

اَللّٰیلهُ لَیْلَةٌ عَیْنِیْ یَا کَرِیْمِ ترجمہ اے میرے معبود آج کی رات میری

وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ سَيِّدِي أَبِي عَمِيد کی رات ہے اور اللہ (غزوہ حنین) سے بھی ہو

عَبْدُ اللَّهِ الْقَرَشِي

ہمارے سردار حضرت ابو عبد اللہ قرشیؓ ہے۔

اور اگر وہ نکاح و نفقہ سے انکار کرے تو اللہ تعالیٰ کی عید کی جگہ الیوم کی عید ہے۔

(حياة الطوائف المذنبية ج ١ ص ٢٦٠)

قبض کے طبی علاج

بدھ مضمی کے کئی علاج ہیں مثلاً یہ کہ (۱) قبض ہو تو دو ایک وقت کا فاقہ

کر لے ان شاء اللہ عز و جل بیٹ کا ابو جہم کا بیٹا اور معدے کو آ رام بھی ملیگا

(2) مناسب مقدار میں پیوئے کھالے (3) اسے غول کا پتہ ایک یا تین چمچ پانی

سے پھانک لے۔ اگر اس سے کام نہ چلے تو حسب ضرورت اس کی مقدار بڑھا لے۔

اگر اکثر قبض رہتی ہو تو ہفتے میں دو ایک بار اسی طرح کرے (4) یہی ہوئی ہڑ چائے کا

آدھا بچھ سوئے وقت پانی سے لیجئے ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استعمال کیجئے

ان شاء اللہ عزوجل قبض کے ساتھ ساتھ بہت ساری بیماریوں بلکہ حافظہ کیلئے بھی

مشقید پائیں گے۔

فرمان مصطفیٰ (سکینہ داخل علیہ السلام) جس نے مجھ پر دس مرتبہ زور پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سورہ تیس زور لگاتا ہے۔

قبض کے چار علاج

”قوت القلوب“ جلد 2، صفحہ 365، پر نقل ہے کہ 6 گھنٹے سے قبل اگر

کھانا نکل جائے تب بھی معدہ بیمار ہو اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وقت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ معدہ بیمار ہے۔ جوڑوں کا درد پیٹ کی ہوا روکنے کا نتیجہ ہے۔ جس طرح نم کا پلٹا پانا اگر روک دیا جائے تو نہم کے کناروں کو نقصان ہوتا اور کنارے نوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے۔ اسی طرح پیشاب روکنے سے جسم کو نقصان ہوتا ہے۔

(قوت القلوب ج 2 ص 365)

اپنا ہاضمہ درست رکھئے، ورنہ موٹاپے کا علاج مشکل ہے، ہنریوں اور پھلوں کا

استعمال کیجئے۔ اگر قبض رہتی ہو تو ﴿1﴾ چار، پانچ عدد بیج سمیت پکے امرود یا ﴿2﴾

من سب مقدار میں کھائیں ان شاء اللہ عجل من اجل ہاں صاف ہو جائیگا۔

﴿3﴾ ہر چوتھے دن آٹھ چار بیج اسپغول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضم چورن

پانی کے ساتھ لگ لگائیں۔ ان شاء اللہ عجل من اجل ہیٹ کی صفائی ہوتی رہے گی۔ روز بروز

اگر اسپغول یا ہاضم چورن استعمال کیا جائے تو اکثر بے اثر ہو جاتا ہے نیز ﴿4﴾ اگر

آپ کا ڈاکٹر اجازت دے تو ہر دو یا تین ماہ بعد پانچ دن تک صبح و شام ایک ایک

گمیا گرامیکس 400 ملی گرام (GRAMEX 400mg Metronidazole) استعمال کیجئے۔

اسے قبض، بد ہضمی وغیرہ امراض اور پیٹ کی اصلاح کیلئے ان شاء اللہ عجل من اجل

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زور دو، چھوڑ کر تمہارا زور مجھ تک پہنچتا ہے۔

بہترین دوا پائینٹلے۔ مگر جب بھی یہ نکال لینا شروع کریں تو مسلسل پانچ دن پورے کرنا ضروری ہے۔ خالی پیٹ میں بھی لے سکتے ہیں۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک کلاس پانی (نیم کرم ہو تو زیادہ بہتر) میں ایک چمچ شہد ملا کر کھائیں (یعنی کچھ کھا لیں)۔ اور روزہ ہو تو افطار کے وقت بلا ناغہ مستقل استعمال کیجئے مونا پنا اور بہت سی بیماریاں بالخصوص اپیت کے امراض سے لے کر خشاء اللہ عزوجل حفاظت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک درتہ آدھائی موم بھی آمیز لیا کریں تو ان شاء اللہ عزوجل فوائد زائد ہو جائیں گے۔ اگر مٹھا لٹ (مٹھا لٹ) کرتے کرتے یا اجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وقت نیند چڑھتی ہوئی تو ان شاء اللہ عزوجل اس سے بھی نجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین علاج اللہ عزوجل کے حبیب، حبیب لیب، حبیبوں کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا تجویز فرمودہ ہے: ”بھوک کے تین حصے کر لئے جائیں ایک حصہ غذا ایک حصہ پانی اور ایک حصہ ہوا“ اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنایا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل نہ کبھی بدن ہونا ہوگا نہ کبھی تیس، بادی، پیٹ میں گڑبڑ، قبض وغیرہ کا غار نہ۔

کھانسی کا علاج

روزانہ شمس کے 40 دانے (اگر موافق آتے ہوں تو دو گنے کرنے میں بھی حرج

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد ﷺ) مجھ پر درود پاک کی کثرت کر دے۔ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

﴿1﴾ درود کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود شریف، سورۃ الفاتحہ

ایک بار اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کر دیجئے: اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّيْ سُوءَ مَا اَجِدُ
(اے اللہ غزوہ جلد مجھ سے مرض دور فرما دے) اگر دوسرا دم کرے تو غنی کی جگہ غنہ

(تخلی اس سے) کہے۔ (مدت: ماحصل شفاء) ﴿2﴾ یا مَظِيْن سات بار پڑھ

کر گیس ہو یا لپیٹ لپیٹ میں تکلیف یا عرق النساء یا کسی بھی جگہ درود ہو یا کسی عضو کے
ضایع ہو جانے کا خوف ہو۔ اسے اپنا درود کر دیجئے ان شاء اللہ غزوہ جلد فائدہ ہوگا۔

(مدت: علاج: ماحصل شفاء)

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب منہ میں بدبو آتی ہو تو ہر ادھنیہ چبا کر

کھائے نیز ٹھوس کھانہ دیا تو کھے ہوئے پھول ہے، انت یا مجھے ان شاء اللہ

غزوہ جلد فائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیت کی خرابی کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو "کم خوری" کی

سعات حاصل کر کے بھوک کی برکتیں لوٹنے سے ان شاء اللہ غزوہ جلد ناکوں اور

بدن کے مختلف حصوں کے درد، قبض، سینے کی جھن، منہ کے چھالے، بار بار ہونے

والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، مسوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہت سارے

امراض کے ساتھ ساتھ منہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے

اس طرح سے کم کھانے میں 80 فیصد امراض سے بچت ہو سکتی ہے۔ (تفصیلی

فرمانِ معلوم: علی (رضی اللہ عنہ) نے فرمایا کہ جو شخص کھانا کھائے اور پانی نہ پیے، اس کا اجر دو گنا ہے۔

منہ کی بد بو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر منہ میں کوئی تغیر رائحہ (یعنی بدبو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کٹیوں سے اس (بدبو) کا ازالہ (یعنی دور کرنا ممکن) ہو (اتنی بار کلیاں وغیرہ کرنا) لازم ہے، اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں۔ بدبو دار کثیف (کڑھا) بے احتیاطی کا نشہ پینے والوں کو اس کا خیال (راکھنا) سخت ضروری ہے اور ان سے زیادہ سگڑیٹ والے، تو کہ اس کی بدبو سرگب تمباکو سے انت تر (بہت زیادہ دیر پا ہے) اور ان سب سے زیادہ ضرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں آس کا جرم (یعنی جھمیں) کے بجائے خود تمباکو ہی (د) بار ہتا ہے اور منہ اپنی بدبو سے بے بسا رہتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مسواک اور کٹیوں کریں کہ منہ بالکل صاف ہو جائے اور بدبو کا اسلاف نشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے منہ کے قریب لے جائیں کہ منہ کھول کر دوسرے تین بار خلق سے پوری سانس اٹھالیں اور معاً (فورا) سوئچیں۔ غیر اعلیٰ کے اندر کی بدبو خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام، نماز میں داخل ہونا منع۔ (فتاویٰ رضویہ، تخریج شدہ ج ۱، ص ۶۲۳)

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو مسواک اور کھانے کے بعد خلل کی سفت اوٹیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سست ہوتے ہیں اکثر ان کے منہ بدبو دار ہوتے ہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ برائے چیزیں اور شراب پر حرام ہے نہ کھائے اُس کیلئے ایک تیرہ روز رکھتا ہے اور تیرہ روز اور کھاتا ہے اور تیرہ روز رکھتا ہے۔

صرف رسمی طور پر مسواک اور جلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا ایک ایک ذرہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غذائی جزاء پڑے پڑے ہوتے اور سخت ہر اُخذ کا باعث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور اچانے کو غیر ذرا پہنے کے بعد اور اس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مثلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وقت پانی کھانے میں بھر لیں اور **جَنَبِیْنِ** ایستہ رہیں یعنی ہاتھ دھو لیں، اس طرح منہ کا کچرا اور میل پچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین "ماؤتھ واش" ثابت ہوگا۔

دل میں نور ایمان پانے کا ایک سبب

حدیثِ پاک میں ہے، "جس شخص نے عُصَّہ ضبط کر لیا باوجود

اس کے کہ وہ عُصَّہ نافذ کرنے پر قدرت رکھتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے دل کو سکون و ایمان سے بھر دیگا۔"

(الجامع الصغیر للسيوطی ص ۵۱۱ حدیث ۸۹۹۷)

فرمان مصطفیٰ (سیدنا محمد پروردگار) نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ پانی پئے گا۔

علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول

وہاں تک کہ چوئے پچھا دوا سے
تو استعمال نہ اٹھے نہ زروی
تو پچھ لے سونف یا اورک کا پانی
تو کھا گا پچھ پچھ پچھ زیادہ
تو کر لے آگے یا دو وقت فاقہ
مدا کر دودھ میں لیموں کا رس لے
تو صحت پانچ لے پچھ پچھ
تو آگے میں پچھ لے پچھ پچھ
تو خورا ۱۰۰۰ گرم گرم پانی لے
تو پھر مقلی مسری کی ذی چوس
تو کھایا کر عا کر شہد ادا
مہ پچھ آگے کھا اور اس
تو کر تسن پانی سے غارے
تو پچھ پچھ پچھ پچھ پچھ
تو پچھ پچھ پچھ پچھ پچھ
تو سرسوں لیں پچھ پچھ پچھ
پل پانی کے آگے چوں بھائی
تو جامن تازہ کھا اور لے کھا
تو خفی شافعی یا مکی ہے
تو نفع دینے دینا کی متاع میں
تو مدنی قفوں میں کر سفر یار
تو کر یار خدا سے دل کو شاداں
تو دل سے یا رسول اللہ کہہ کر
سبھی امراض کی اس سے دوا کر
وہ آباد کر مت ڈر کسی سے

جہاں تک کام چلا ہو غذا سے
اگر تھکے جائوں میں سردی
جو ہو محسوس مہرے میں گرانی
اگر خوں کم بنے پچھ پچھ زیادہ
جو پچھ پچھ میں تو چاہے افادہ
جو پچھ پچھ میں تو چاہے طرح کس سے
جو پچھ پچھ میں تو چاہے پچھ پچھ
جو پچھ پچھ میں تو چاہے پچھ پچھ
جو پچھ پچھ میں تو چاہے پچھ پچھ
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس
زیادہ مگر دماغی ہے ترا کام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس
جو دکھتا ہے گھر کے بارے
اگر ہے درد سے پچھ پچھ پچھ
شفا چاہے اگے پچھ پچھ پچھ
جو کانوں میں آگے پچھ پچھ
جو نالی قلم سے چاہے پچھ پچھ
زیادہ پچھ پچھ کو جو بارے
تو چستی، نشہ، قادی ہے
تو آجا سنتوں کے اجتماع میں
اگر ہو تیرے دل پہ غم کی بیخود
جو ہے دل قلم دنیا سے پریشان
اگر آفت لونی آجائے تھک پچھ
درد پاک تو ہر دم پچھ کر
تو خب ال و اصحاب کی سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِيضَانِ الْيَصَالِ ثَوَابِ

نفاق و نار سے نجات

حضرت سیدنا امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں: ہر کار و دو عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے مجھ پر ایک بار دُرود پاک بھیجا
اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار دُرود پاک بھیجے
اللہ عزوجل اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار دُرود پاک بھیجے
اللہ عزوجل اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور
دو رخ کی آگ سے بچ رہا ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔“

(القول فی بیع صراط مستقیم مؤسسة الریان بیروت)

ہے سب دعاؤں سے بڑھ کر دعاؤں دُرود و سلام

کہ دفع کرتا ہے ہر اک بلا دُرود و سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک فوت

ہو گیا ہو تو ان کو چاہئے کہ ان کی طرف سے غفلات نہ کرے، ان کی قبروں پر بھی حاضری

دیتا رہے اور ایصالِ ثواب بھی کرتا رہے۔ اس غنیمت میں سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ أَخْلَى بِلَيْهِ عِلْمٌ) مَنْ سَلَّمَ لِحَدِّكَ بِرَأْسِهِ نَزَلَ بِهِ رُوحُكَ بِمَا أَلَّهِ تَعَالَى أَنْ يَدْخُلَ جَنَّتَهُ بِحُجَّتِهِ۔

والہ وسلم کے 5 فرامینِ رحمت نشانِ ملاحظہ فرمائیں:

(1) مقبول حج کا ثواب

جو بہ نیتِ ثواب اپنے والدین دونوں یا ایک کی قبر کی زیارت کرے حج مقبول کے برابر ثواب پائے اور جو بکثرت ان کی قبر کی زیارت کرتا ہو، فرماتے ہیں کہ ان کی قبر کی (یعنی جس کی فوت ہو گا) زیارت کو آئیں۔ (شمۃ المؤمنین ج ۶ ص ۲۰۱ حدیث ۴۵۰۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْمِ اَیُّهَا النَّاسُ لَعَلَّی عَلَی مُحَمَّدٍ

(2) دس حج کا ثواب

جو اپنی ماں یا باپ کی طرف سے حج کرے ان کی (یعنی ماں یا باپ کی) طرف سے حج ادا ہو جائے اسے (یعنی حج کرتے والے کو) مزید دس حج کا ثواب ملے۔

(ادارۃ اعلیٰ ج ۲ ص ۳۲۹ حدیث ۲۵۸۷)

سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ! جب بھی قلمی حج کی سعادت حاصل ہو تو فوت شدہ ماں یا باپ کی نیت کر لیں تاکہ ان کو بھی حج کا ثواب ملے آپ کا بھی حج ہو جائے بلکہ مزید دس حج کا ثواب ہاتھ آئے۔ اگر ماں یا والدین سے کوئی اس حال میں فوت ہو گیا کہ ان پر حج فرض ہو چکنے کے باوجود وہ نہ کر پائے تھے تو اب اولاد کو حج بدل کا شرف حاصل کرنا چاہئے۔ حج بدل کے تفصیلی احکام کے لئے ”رَفِیقُ الْحَرَمَیْنِ“ (مطبوعہ مستبہ المدینہ) کا مطالعہ فرمائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (ص) اذْخَالِ عِبَادَکَ سُلَامًا جو شخص مجھ پر دُرُود پڑھے یا دعا بھول گیا اور جنت کا راستہ بھول گیا۔

(3) والدین کی طرف سے خیرات

”جب تم میں سے کوئی کچھ نفل خیرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثواب انہیں ملیگا اور اس کے (یعنی خیرات لانے والے کے) ثواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔“ (ضعف الامعان ج ۶ ص ۵۰۰ حدیث (۷۹۱))

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْحَبِیْبُ اَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْکَ عَلِیُّ مَاحْمَدٍ

(4) روزی میں بے برکتی کی وجہ

”بندہ جب ماں باپ کیسے دعا ترک کر دیتا ہے اس کا رُزُق قُطع ہو جاتا ہے۔“

(اَسْتَرْفَعُ ج ۱۶ ص ۲۰۱ حدیث (۴۵۵۴۸))

(5) جمعہ کو زیارتِ قبر کی فضیلت

جو شخص جمعہ کے روز اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کی قبر کی زیارت کرے اور ان کے پاؤں پر سورہ یسین پڑھے یا غسل دیا جائے۔

(ابن عذیٰ فی الکامل ج ۶ ص ۲۶۰)

لاج رکھ لے گنہگاروں کی نامِ رَحْمَن ہے جِرا یارب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عزوجل کی رحمت بہت بڑی ہے جو مسلمان دنیا

سے رخصت ہو جاتے ہیں ان کیسے بھی اس نے اپنے فضل و کرم کے دروازے کھلے ہی

رکھے ہیں۔ اللہ عزوجل کی رحمت بے پایاں سے حقیق ایک روایت پڑھئے اور جھومئے!

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ) جس نے مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو گناہیں نازل فرماتا ہے۔

کفنِ پھٹ گئے

اللہ عزوجل کے نبی حضرت سیدنا ارمیاء علیہ السلام کو کچھ ایسی قبروں کے پاس سے گزرے جن میں عذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وہیں سے گزرے تو عذاب ختم ہو چکا تھا۔ انہوں نے بارگاہِ خداوندی عرض کیا، یا اللہ عزوجل! کیا اس لیے کہ میں نے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب ختم ہو گیا؟ ”اے ارمیاء! ان کے کفن پھٹ گئے، ہاتھ پھر گئے اور قبایین پھٹ گئیں تو میں نے ان پر رحم کیا اور ایسے لوگوں پر رحم کیا ہی کرتا ہوں۔“ (مشروح المسند، ص ۳۱۳)

اللہ کی رحمت سے توبہ کی گئی اے کاش! محلے میں جگہ ان کے ملی ہو
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَصْنٰی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

”گرم“ کے لیے خروافہ کی نسبت سے
ایصالِ ثواب کے 3 ایمان افروز فضائل
دعاؤں کی برکت

مدینے کے تاجدار رسول اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، میری اُمت گناہ سمیت قبر میں داخل ہوگی اور جب نکلی گی تو بے گناہ ہوگی کیونکہ وہ مومنین کی دعاؤں سے بخش دی جاتی ہے۔ (المعجم الاوسط ج ۱ ص ۵۰۹ حدیث ۱۸۱۹)
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَصْنٰی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (سکندر خلیل علیہ السلام) ترجمہاں بھی ہو کھو پڑا اور دھوکہ تمہارا ڈال دیا کھٹک بھٹکا ہے۔

ایصالِ ثواب کا انتظار!

سرکارِ نامہ ارسلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے، مُردہ کا حال قبر میں دوتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا بہن یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا و اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل قبر والوں کو ان کے زندہ مصلحتِ نفس کی طرح سے ہدیہ ایصالِ ثواب پر آرواں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مردوں کیلئے دعائے مغفرت کرنا ہے۔

(شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِصْنِى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

دوسروں کیلئے دعا کی مغفرت کرنی کی فضیلت

”جو کوئی تمام اہلِ مومن مردوں اور عورتوں کیلئے دعا کی مغفرت کرتا ہے، اللہ عزوجل اس کیلئے ہر مومن مرد و عورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔“

(مُعْتَمَدُ الزَّوَالِدِ ج ۱ ص ۳۵۲ حدیث ۱۷۵۹۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِصْنِى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

اربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جھوم جائیے! اربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا آسان نسخہ ہاتھ آگیا! ظاہر ہے اس وقت روئے زمین پر کروڑوں مسلمان موجود

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں ہے کہ جس نے مجھ پر دعا کی اور میری شہادت دیا کہ میں نے اسے قیامت کے دن میری شہادت ملے گی۔

ہیں اور کروڑوں بلکہ اربوں دنیا سے چل بے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمت کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے تو ان شاء اللہ عزوجل ہمیں اربوں، کھربوں نیکیوں کا خزانہ مل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اول آخر و درمیان پر حدیثیں) اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ دُعا کیوں ہاتھ آئیں گی۔

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ. یعنی اے میری اور ہر مومن و مومنہ کی مغفرت فرما۔ امین بجا، النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم آپ بھی اوپر ہی ہوئی دعا کو عربی یا اردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

بے سبب بخش دے نہ پوچھ مل نام غفار ہے چرا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَعْلٰی سَلَامٍ عَلٰی الْوَسِيْلِ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نورِ انبی

ایک بزرگ نے اپنے مرحوم بھائی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا زندہ لوگوں کی دعا تم لوگوں کو پہنچتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا، ”ہاں اللہ عزوجل کی قسم وہ نورانی لباس کی صورت میں آتی ہے اسے ہم پہن لیتے ہیں۔“ (شرح الصلوة ص ۳۰۵)

جلوہ یار سے ہو قبر آباد و شہت قبر سے بچا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَعْلٰی سَلَامٍ عَلٰی الْوَسِيْلِ عَلٰی مُحَمَّدٍ

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) مجھ پر تو دو پاک کثرتِ ثواب ہے کہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

نورانی طباق

”جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبرئیل علیہ السلام اسے نورانی

طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ”اے قبر والے! یہ ہدیہ (تقیم) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرابی پر غمگین ہوتے ہیں۔

(المطالعہ ۳۰۸)

قبر میں: اے گھر والو! تمہارا ہدیہ قبول کرے گا اے رب! صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

مردوں کی تعداد کے برابر اجر

جو قبرستان میں گیارہ سو بار سورۃ اخلاص پڑھ کر مردوں کو اس کا ایصالِ ثواب

کرے تو مردوں کی تعداد کے برابر ایصالِ ثواب کرنے والے کو اس کا اجر ملیگا۔

(کشف الغمّ فی شرح ۲۵۱ حدیث ۲۶۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اہل قبور سفارش کریں گے

شفیع مجرمان صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان شفاعت نشان ہے۔ جو قبرستان

سے گزرا اور اس نے سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص اور سورۃ التکوائر

پڑھی۔ پھر یہ دعا مانگی، ”یا اللہ غزوہ جحش امیں نے جو چہ قرآن پڑھا اس کا ثواب

مؤمن مرد و عورت دونوں کو پہنچا تو وہ قبر والے قیامت کے روز اس (ایصالِ ثواب کرنے

طُرُجَانِ مَصْطَفَاً: (اِسْمُ اللّٰهِ عَلٰی سَمْعِ) جس نے تو بہ شرم و زود باک نہ کر کے تجھ پر نام اِس شہر سے فرمے اس کیلئے استغاثہ کرتے ہیں گے۔

(والے) کے سفارشی ہونگے۔ (شرح الصُّوْر ص ۳۱۱)

ہر بھلے کی بھائی کا عہدہ اس برے کو بھی کر بھایا یارب!

ضَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِ صَنَى اللّٰهُ نَعَانِیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سورۃ اخلاص کا ثواب

حضرت سیدنا حماد مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں ایک رات مکہ مکرمہ کے قبرستان میں ہو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حلقہ در حلقہ مڑے ہیں میں نے ان سے استفسار کیا، کیا قیامت قائم ہو گئی؟ انہوں نے کہا، نہیں بات دراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے سورۃ الاخلاص پڑھ کر ہم کو ایصالِ ثواب کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔ (شرح الصُّوْر ص ۳۱۲)

سَيَقْتَرِحُنِيْ عَلٰی غَضَبِيْ تُوَلِّتْ جَسَدًا يَّارِبُ! عَزَّوَجَلَّ

اُمِّ اَمْرًا اَلْتَهَكَ اِنْ اَلَا مَضِيْءٌ يَّسْجُوْا يَّارِبُ! عَزَّوَجَلَّ

ضَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ اِ صَنَى اللّٰهُ نَعَانِیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اُمِّ سَعْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَيْلَنِيْ كُنُوْا

حضرت سیدنا سعد بن عُبَاوہ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ نے عرض کی، یا رسول اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلى اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میری ماں انتقال کر گئی ہیں (میں ان کی طرف سے صدقہ کرنا چاہتا ہوں) کون سا صدقہ افضل رہے گا؟ سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ”پانی“ چنانچہ انہوں نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا، ”یہ اُمِّ سَعْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا کیلئے ہے۔“

(مُسْنَدُ اَبِيْ كُوْد ح ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۶۸۱ دال الفہم بیروت)

لہذا جان مصطفیٰ (سرمہ نور علیہ السلام) مجھ پر کثرت سے دُعا دیا کہ میں نے تمہارا کلمہ پڑھا اور پاک پڑھا تمہارے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ یہ کنواں اُمّ

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہما کیلئے ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ کنواں سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ماں کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بزرگوں کی طرف منسوب کرنا مثلاً یہ کہنا کہ ”یہ سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بکرہ ہے“۔ الٰہی گواہی حرج نہیں کہ اس سے مراد بھی یہی ہے کہ بکرہ غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصالِ ثواب کیلئے ہے۔ اور قربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ مثلاً کوئی اپنی قربانی کی گائے لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اس سے پوچھیں کہ کس کی گائے ہے؟ تو اس نے یہی جواب دینا ہے، ”میری گائے ہے“۔ یہ کہنے والے پر اعتراض نہیں تو ”غوث پاک کا بکرہ“ کہنے والے پر بھلا کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ عزوجل یہی ہے اور قربانی کی گائے ہو یا غوث پاک کا بکرہ، ہر ذبیحہ کے ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ عزوجل دوسووں سے نجات بخٹھے۔

امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب اِ صَنَى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصلیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ بابتِ حرجِ شرعیہ پر اسے ملتا تھا اس کیلئے ایک لیر لایا کرتا تھا اور لیر کو اسی پر ہاتھ پڑھتا تھا۔

”دینِ خیر خواہی کا نام ہے“ کے اٹھارہ حُرُوف

کی نسبت سے ایصالِ ثواب کے 18 مدنی پھول

مدینہ 1 فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، بیان، بھلائی، مدنی
 قافلے میں سفر، مدنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مدنی کاموں کیلئے
 انفرادی کوششیں وغیرہ ہر ایک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔
 مدینہ 2 میت کا تجاء، دھواں، اچاکیسواں اور پچیسواں گنا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب
 کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدم جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی
 دلیل نہ ہونا خود دلیل جواز ہے اور میت کیلئے زندوں کا دعا کرنا قرآن کریم سے ثابت
 ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اسل ہے۔ چنانچہ

اَوَالَّذِينَ جَاءُوْهُمْ بِحَدِيْثِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
 اَسْرَبْنَا عَنْكَ اَوْ لَا اَمْثَلُوْنَا الَّذِيْنَ
 سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

ترجمہ: جس حدیث کے لایے اور وہ جوان کے
 جد آئے عرض کرتے ہیں، اے ہمارے
 رب (عز و جل) ہمیں بخش دے اور ہمارے

(پ ۲۸ حشر: ۱۰)

بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

مدینہ 3 تیجے وغیرہ کا کھانا صرف اسی صورت میں میت کے چھوڑے ہوئے
 مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے وارثا بالغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں
 اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو سخت حرام ہے۔ ہاں بالغ اپنے حصہ سے کر سکتا ہے۔

فرمان مصطفیٰ (سید الخصال علیہ السلام) محمد پڑاؤ شریف: ہر صومۃ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

(مختص زیہا شریعت ج ۱ حصہ ۱ ص ۸۲۲)

مدینہ 4 **یت** کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو (مالدار نہ کھائیں) صرف فقراء کو کھلائیں۔
(ایضاً ص ۸۵۲)

مدینہ 5 ایک دن کے بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں، اس کا تیجا، وغیرہ بھی کرنے میں حرج نہیں۔
مدینہ 6 جو زائد ہیں ان کو بھانا بلکہ جو مسلمان یا بھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے۔

مدینہ 7 مسلمان بچات کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

مدینہ 8 گیارہویں شریف، رجبی شریف (یعنی ۲۲ رجب المرجب کو سپہ سالار امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر سے کرنا) واجب ہے۔ کونڈے میں کھیر کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جاسکتے ہیں۔

مدینہ 9 بزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ”نذرو نیاز“ کہتے ہیں اور یہ نیاز تہرک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

مدینہ 10 ایصالِ ثواب کے کھانے میں مہمان کی شرکت شرط نہیں گھر کے افراد اگر خود ہی کھالیں سب بھی کوئی حرج نہیں۔

مدینہ 11 روزانہ جتنی بار بھی کھانا کھائیں اس میں اگر کسی نہ کسی بزرگ کے ایصال

فرمانِ مصطفیٰ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج قرآن مجید پڑھو، پھر سوچو کہ میں تمام جہانوں کے سب کا رسول ہوں۔

ثواب کی نیت کر لیں تو مدینہ ہی مدینہ۔ مثلاً ناشتے میں نیت کریں، آج کے ناشتے کا ثواب سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے ذریعے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے۔ دوپہر کو نیت کریں، ابھی جو کھا نا کھائیں گے (یا کھایا) اس کا ثواب سرکارِ غوثِ اعظم اور تمام اولیائے کرام علیہم السلام کو پہنچے، رات کو نیت کریں، ابھی جو کھائیں گے اس کا ثواب امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ اور ہر مسلمان مرد و عورت کو پہنچے۔

مدینہ 12 کھانے سے پہلے ایصالِ ثواب کریں یا کھانے کے بعد، دونوں طرح درست ہے۔

مدینہ 13 ہو سکے تو ہر روز (نفل پر نہیں بلکہ) اپنی بھری کا ایک فیصد اور ملازمت کرنے والے تنخواہ کا ماہانہ کم از کم تین فیصد سرکارِ غوثِ پاک مدینہ کی حاجت کیلئے نکال لیا کریں۔ اس رقم سے اپنی سنانیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خرچ کریں ان شاء اللہ علاؤ اللہ اس کی برکتیں خود ہی دیکھیں گے۔

مدینہ 14 مسجد یا مدرسہ کا قیام صدقہ جاریہ اور ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ ہے۔

مدینہ 15 داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیویوں کی کہانی اور جنابِ سپدہ کی کہانی وغیرہ سب سن گھڑت تھتے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ”وصیت نامہ“ لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ”شیخ احمد“ کا خواب

فرمانِ مصطفیٰ (اسمِ تعالیٰ علیہ السلام) جو جو بارود شریف چڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

وزن ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اعتبار نہ کریں۔

مدینہ 16 جنتوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عزوجل کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا۔ یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔

مدینہ 17 ایصالِ ثواب کرنے والے کے لئے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جنتوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر اس کو ثواب ملے۔ مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو ہزار سو دس نیکیاں ملیں گی۔

مدینہ 18 ایصالِ ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ کافر یا مرتد کو ایصالِ ثواب کرنا یا اس کو مرحوم کہنا محض ہے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) کیلئے دل میں نیت کر لینا کافی ہے، مثلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیا یا ایک بار دُرود شریف پڑھایا کسی کو ایک

فرمانِ مصطفیٰ (سیدنا خلیل علیہ السلام) جس نے مجھ پر روزِ جزا میں نہ رو پاک چڑھا اس کے سوا سال کے گناہوں کو مہل ہے۔

سنت بتائی یا نیکی کی دعوت دی یا سنتوں بھرا بیان کیا۔ الغرض کوئی بھی نیکی کی آپ دل ہی دل میں اس طرح نیت کر نہیں سکتا، ابھی میں نے جو سنت بتائی اس کا ثواب سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچے۔ ان شاء اللہ عزوجل ثواب پہنچ جائے گا خرید جن جن کی نیت کریں گے ان کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیت ہونے کے ساتھ ساتھ زبان سے کہہ لینا سنت، احبابِ نبویؐ کی منہ سے جیسا کہ ابھی حدیثِ سعید بنی اللہ تعالیٰ عن ابنِ عمرؓ راکہ انہوں نے کنواں کہہ دیا کر فرمایا۔ ایداعم سعد کیلئے ہے۔

ایصالِ ثواب کا مروجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہت اچھا ہے جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاب میں پانی بھر لیں اور ساتھ رکھ لیں۔
اب طپڑ کر ایک بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ
مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

نور مان مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے جنتی باغوں میں لے جائیں۔ آمین

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
وَقَبَّ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝
مِنْ شَرِّ الْمَسْوُومِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يَدْعُو سِوَاكَ فِي ضَدِّ وَرَاءِ النَّاسِ ۝
مِنْ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ ۝
إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے کہ ہر اکابر اور عوامی بزرگ و شریف بڑھتے تو کون میں وہ کچھ ترن شخص ہے۔

ایک بار

الَّذِينَ لَا يَكْتُبُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ ۖ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝
أُولَٰئِكَ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

﴿1﴾ وَاللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

(پ ۱ البقرة: ۱۶۳)

﴿2﴾ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ (پ ۸ الاعراف: ۵۶)

﴿3﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ (پ ۱۷ الانعام: ۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانُ مَعَهُ مِنْ أَمٍّ أَبٍ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمُ

النَّبِيِّينَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ (پ ۲۲ الاحزاب: ۷۰)

﴿5﴾ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

(پ ۲۲ الاحزاب: ۵۶)

اب اُرود شریف پڑھئے:

فرمانِ مصطفیٰ: (مَنْ اَتَى خَلِيْلًا عَلِيمًا) جس نے کچھ پر ایک بار نذر کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بخشش بھیجتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالِیْهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُونَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِینَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ ○

اب! تمہاری کائنات پر جانے والا بلند آواز سے ”فاتحہ“ کہے۔ سب لوگ
آہستہ سے سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھنے والا اس طرح اعلان کرے،
”میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے
دید دیجئے۔“ تمام حاضرین کہہ دیں: ”اے اللہ! اے اللہ! اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب
کر دے۔ ایصالِ ثواب کے الفاظ کہنے سے قبل امام اہلسنت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ
احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فاتحہ پڑھیں جو سورۃ قل و غیر وہ پڑھتے تھے وہ تحریر کرتا ہوں۔

اعلیٰ حضرت ربِّنا اللہ تعالیٰ سے کا فلاح کا طریقہ

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ○

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ○

فرمانِ مصطفیٰ (سکنہ خلیل علیہ السلام) جو شخص مجھ پر زور رکھے اور اس کا دست بھول گیا۔

ایک بار

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٥٥

تین بار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ أُولَئِكَ يَكْفُرُ لَهُ أُمُورٌ حُجُورٌ ۝
ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ غزوہ جلی جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیں) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ نوٹا پھوٹا نکل ہو سکا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، واثقِ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم

فرمانِ مصطفیٰ (ﷺ) میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے والدین کو روزانہ پکوانے کا حکم دے گا، اللہ تعالیٰ اس پر سو سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

۱۔ تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رحمہم اللہ کی جناب میں نذر پہنچا۔
 ۲۔ کارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے قسطنطنیہ سے سیدنا آدم صلی اللہ علیہ السلام سے لیکر اب
 تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا اس
 دوران جن بزرگوں کو خصوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائیں۔
 اپنے مالِ باپ اور دیگر شے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو ایصالِ ثواب کریں۔
 فوت شدگان میں سے انہی جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔

اب سب معمول دعا ختم کر دیں۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے

کھانوں اور پانی میں ڈال دیں)۔

خبردار!

جب بھی آپ کے یہاں نیاز یا کسی قسم کی تقریب ہو، جمعہ صبح کا وقت ہوتا
 ہی کوئی مانع شرعی نہ ہو تو انفرادی کوشش کے ذریعے تمام مہمانوں کی سب سے نماز باجماعت
 کیلئے مسجد کا رخ کریں۔ بلکہ ایسے اوقات میں دعوت ہی نہ رہیں کہ بیچ میں نماز آئے
 اور سستی کے باعث معاذ اللہ عزوجل جماعت فوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے
 لیے بعد نماز ظہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نماز عشاء مہمانوں کو بلانے میں غالباً باجماعت
 نمازوں کیلئے آسانی ہے۔ میزبان، باورچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ بھی کو چاہیے کہ

فرمانِ مصطفیٰ: میں نے خالقِ عیال پر ہاتھ چڑھا رکھا ہے جو مجھ پر روز بروز ہوتا ہے کہ تمہارا روز بروز مجھ تک پہنچتا ہے۔

وقت ہو جائے تو سارا کام چھوڑ کر باجماعت نماز کا اہتمام کریں۔ بزرگوں کو ”نیاز“ کی مصروفیت میں اللہ عزوجل کی ”نماز باجماعت“ میں کوئی بھی بہت بڑی غلطی ہے۔

مزار پر حاضری کا طریقہ

بزرگوں کے پاس قدموں کی طرف سے حاضر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں نہیں بلکہ اگر کہیں سے زحمت ہوتی ہے۔ لہذا دعا ہے: اے اللہ! یہ میری (قدموں) کی طرف سے حاضر ہوا قبلہ کو پہنچے اور صاحبِ مزار کے چہرے کی طرف رخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دور کھڑا ہو اور اس طرح سلام عرض کرے،

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ایک بار سورۃ الفاتحہ اور ۱۱ بار سورۃ الإِئْتِلاَصِ (اول اخراک: روزِ در شریف) پڑھ کر ہاتھ کھٹکھٹا کر اوپر اٹھ جائے۔ اس کے طریقے کے مطابق (صاحبِ مزار کا نام لیکر بھی) ایسا لٹوا کر۔ اور دعا مانگے: ”أَخْسَنُ الْوَعَاءِ“ میں ہے، ولی کے قُرب میں دعا قبول ہوتی ہے،

اللّٰہی واسطہ کل اولیاء کا مرا ہر ایک پورا مَدَّعا ہو

سَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ اَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فوجانِ مصطفیٰ (ص) نے قرآن میں ہدایت فرمائی ہے۔ جو ہمیں ہر چیز کے لیے ہدایت کی ہے۔

یُورِگَانِ دین رَبِّجَنَّهُمُ اللّٰهُ الْغَنِیُّ

یُورِگَانِ دین رَبِّجَنَّهُمُ اللّٰهُ الْغَنِیُّ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	رحلت
1	حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	یکم محرم الحرام
2	حضرت سیدنا شیخ شہاب الدین عبد الرحیم	یکم محرم الحرام
3	حضرت سیدنا ابوالحسن بہارانی	یکم محرم الحرام
4	حضرت سیدنا معرفان کریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲ محرم الحرام
5	حضرت سیدنا خولجہ حسن انصاری	۴ محرم الحرام
6	حضرت سیدنا فرید الدین گنج شکر	۵ محرم الحرام
7	سیدنا الشہداء حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۰ محرم الحرام
8	حضرت سیدنا ابوالکلام آزاد	۱۰ محرم الحرام
9	شیخ دارالافتاء حضرت حضور مفتی اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۴ محرم الحرام
10	حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ محرم الحرام
11	حضرت سید احمد جیلانی	۱۹ محرم الحرام
12	حضرت سیدنا شیخ محمد بہا الدین ذکریا ملتانی	۷ صفر المظفر
13	حضرت علامہ فضل حق خیر آبادی	۱۲ صفر المظفر

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) : جو بزرگوار و پاک کائنات کو اپنے شک پرستے کے لئے طہارت ہے۔

14	حضرت سید احمد کاپڑوی علیہ رحمۃ القوی	۱۹ صفر المظفر
15	حضرت سید نا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن	۲۵ صفر المظفر
16	حضرت سید حسن بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶ صفر المظفر
17	حضرت سیدنا محمد والف ثانی قدس سرہ النورانی	۲۸ صفر المظفر
18	حضرت ویرم علی شاہ صاحب علیہ رحمۃ الوحاب	۲۸ صفر المظفر
19	حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی مدینۃ القوی	۳ ربيع الاول
20	حضرت سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ	۵ ربيع الاول
21	حضرت سیدنا خواجہ قطب الدین گنج شمس کی مدینۃ الباقی	۱۲ ربيع الاول
22	حضرت علامہ سلیمان جزولی علیہ رحمۃ الاولی	۱۶ ربيع الاول
23	حضرت سیدنا شاہ آرا اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ	۱۷ ربيع الاول
24	حضرت علامہ مفتی تقی الدین علیہ رحمۃ الرحمن	۲۰ ربيع الاول
25	حضرت سیدنا محمد الدین علیہ رحمۃ الرحمن	۲۲ ربيع الاول
26	حضرت سیدنا شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ رحمۃ القوی	۲۳ ربيع الاول
27	حضرت سیدنا امام مالک علیہ رحمۃ الخالق	۷ ربيع الآخر
28	حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ربيع الآخر

حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی رحمت و کرم سے ہمیں یہ سب سیدائیں مل رہی ہیں۔ ان کی تعظیم و تکریم سے ہمیں ہر روز نیا نیا اجر مل رہا ہے۔

29	سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ	۱۱ ربیع الآخر
30	حضرت سیدنا ابراہیم ابراہیمی علیہ السلام	۱۵ ربیع الآخر
31	حضرت سیدنا ملا عبد الرحمن جامی قدس سرہ	۱۹ ربیع الآخر
32	سیدنا شاہ اولاد رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۲ ربیع الآخر
33	حضرت سیدنا شاہ کرم عالم علیہ السلام	۷ جمادی الاولیٰ
34	حضرت سیدنا مولانا حامد رضا خان علیہ الرحمۃ	۱۷ جمادی الاولیٰ
35	حضرت سیدنا ابراہیم ابراہیمی علیہ السلام	۲۶ جمادی الاولیٰ
36	حضرت سیدنا مولانا محمد غزالی علیہ الرحمۃ	۱۴ جمادی الاخریٰ
37	حضرت سیدنا ابو یوسف یحییٰ بن یحییٰ	۲۲ جمادی الاخریٰ
38	حضرت سیدنا امام شیخ ابو یوسف یحییٰ بن یحییٰ	۲۲ جمادی الاخریٰ
39	حضرت سیدنا امام شافعی علیہ السلام	۱ رجب المرجب
40	حضرت سیدنا امام کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۵ رجب المرجب
41	حضرت سیدنا خولجہ معین الدین اجمیری علیہ السلام	۶ رجب المرجب
42	حضرت سیدنا سید موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۳ رجب المرجب
43	حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵ رجب المرجب

نورس معظمہ (اسی زمانہ میں) امام بخش برکات سے زکوٰۃ پاکستان کے تمام گھرانوں کے منتظر تھے۔

44	حضرت مولانا شفیع اوکاڑوی علیہ رحمۃ القوی	۲۱ رجب المرجب
45	حضرت سیدنا قاضی شہداء بن معروف کبیرہ رحمۃ اللہ علیہ	۲۲ رجب المرجب
46	حضرت سیدنا امام نووی علیہ رحمۃ القوی	۲۴ رجب المرجب
47	حضرت سیدنا امام جنید بغدادی علیہ رحمۃ القوی	۲۵ رجب المرجب
48	حضرت سیدنا ابوصالح رحمۃ اللہ علیہ	۲۷ رجب المرجب
49	شیخ الحدیث حضرت مولانا سرور احمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	۱ شعبان المعظم
50	حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ	۲ شعبان المعظم
51	حضرت سیدنا امام ابوالمکارم طوسی رحمۃ اللہ علیہ	۳ شعبان المعظم
52	حضرت سیدنا محمد کاظمی علیہ رحمۃ القوی	۶ شعبان المعظم
53	حضرت سیدنا امام ابو سعید خدری رحمۃ اللہ علیہ	۷ شعبان المعظم
54	حضرات پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۱ شعبان المعظم
55	حضرت سیدنا اعلیٰ شہباز قلندر علیہ رحمۃ الاکبر	۱۸ شعبان المعظم
56	حضرت سیدتنا فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۳ رمضان المبارک
57	مفسر شہیر مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ اللہ	۳ رمضان المبارک
58	حضرت سیدنا امام سہری سقطی علیہ رحمۃ القوی	۱۳ رمضان المبارک

نورِ مصلحین: اصل ذخیرہ جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ یہ نسخہ شریف پڑھ کر سب سے توبہ کیلئے توفیق حاصل ہوگا اور توبہ کیلئے یہ نسخہ پڑھ کر توبہ کیلئے توفیق حاصل ہوگا۔

۵۹	حضرت سیدنا شاہد حمزہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ رمضان المبارک
60	حضرت سیدنا بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ رمضان المبارک
61	حضرت سیدنا سید آل محمد علیہ رحمۃ الاعد	۱۶ رمضان المبارک
62	حضرت سیدنا مولانا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہ	۲۱ رمضان المبارک
63	حضرت سیدنا امام رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱ رمضان المبارک
64	حضرت مولانا حسن رضا خاں میر تقی عثمانی	۲۲ رمضان المبارک
65	حضرت سیدنا شیخ جمال الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱ شوال المکرم
66	حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۳ شوال المکرم
67	حضرت سیدنا شیخ سعید علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵ شوال المکرم
68	حضرت سیدنا ابوالحسن علی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶ شوال المکرم
69	حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۵ شوال المکرم
70	حضرت سیدنا سید ابوالبرکات سید احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۰ شوال المکرم
71	حضرت سیدنا سید منشی جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۳ شوال المکرم
72	حضرت سیدنا محمد بھکاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۹ ذیقعدہ
73	حضرت سیدنا سید فضل اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۱۴ ذیقعدہ

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: جس نے تعالیٰ علیہ السلام کو شریف چھوئے تعالیٰ تم پر رحمت بھیجے گا۔

74	حضرت سیدنا عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۰ ذی قعدہ
75	حضرت سیدنا مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ اللہ	۲۹ ذی قعدہ
76	حضرت سیدنا ضیاء الدین مدنی علیہ رحمۃ اللہ	۴ ذی الحجہ
77	حضرت سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ	۷ ذی الحجہ
78	حضرت سیدنا شیخ بہاء الدین علیہ رحمۃ اللہ	۱۱ ذی الحجہ
79	حضرت سیدنا سلطان غنی علیہ رحمۃ اللہ	۱۸ ذی الحجہ
80	حضرت سیدنا شاہ آمل رسول رضی اللہ عنہ	۱۸ ذی الحجہ
81	حضرت سیدنا امام ابوبکر شکیبائی رضی اللہ عنہ	۲۷ ذی الحجہ

احتیاطی تجدیدِ ایمان کب کب کریں؟

مذہبی مشورہ ہے کہ اگر کم از کم ایک بار عطا سونے سے قبل (یا حسبِ پوچھیں)

احتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لیجئے اور اگر تاسانی گواہ و شہاد ہو تو میاں بیوی توہ کر کے
سر کے اندر بھی بھی احتیاطی تجدیدِ نکاح کی توجیہ بھی کر لیا کریں۔ ماں باپ، بہن، بھائی
اور اولاد وغیرہ قس و بالغ مسلمان مرد و عورت نکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدیدِ
نکاح بالکل مفت ہے اس کے لئے نہر کی بھی ضرورت نہیں۔

ماخذ ومراجع

نمبر	نام کتاب	مطبوعه	نمبر	نام کتاب	مطبوعه
1	تراجم ہاک	عبد القادر علی کتبہ لاہور	21	صحیح الزوائد	دار الفکر بیروت
2	ترجمہ کنز الایمان	عبد القادر علی کتبہ لاہور	22	تہذیب لغت	دار الفکر بیروت
3	تفسیر کلمہ المستور	دار الفکر بیروت	23	تہذیب و التہذیب	دار الفکر بیروت
4	التحقیق الکبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	24	تہذیب الکبریٰ	دار الفکر بیروت
5	تراجم الفقہاء	دار احیاء التراث العربی بیروت	25	الصحیح لغت الکبیر	دار الفکر بیروت
6	تفسیر ابن کثیر	دار الفکر بیروت	26	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
7	تفسیر روح البیان	کوثر	27	تہذیب لغت العربیہ	باب المدینہ کراچی
8	تہذیب لغت العربیہ	عبد القادر علی کتبہ لاہور	28	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
9	تفسیر نور المیزان	عبد القادر علی کتبہ لاہور	29	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
10	صحیح البخاری	دار الفکر بیروت	30	صحیح ابن حبان	دار الفکر بیروت
11	صحیح مسلم	دار الفکر بیروت	31	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
12	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	32	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
13	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	33	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
14	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	34	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
15	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	35	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
16	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	36	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
17	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	37	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
18	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	38	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
19	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	39	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت
20	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت	40	تہذیب لغت العربیہ	دار الفکر بیروت

نمبر شمار	نام کتاب	مطبوعه	نمبر	نام کتاب	مطبوعه
41	فَرْحَانُحَارَه	دار المعرفه بيروت	60	شَحَصَنُ وَ الْعَصِيْبُ	المكتبة العصرية بيروت
42	رُفَاعُحَارَه	دار المعرفه بيروت	61	نَحْسُ الرُّعَايَا	مكتبة دار الفقه بيروت
43	فَدَاوِي عِلْمُكَ كِيرِي	كوكه	62	فَسَسُ الْمَعَارِفِ مَرْجِي	كوكه
44	مُخَوِّرَةُ التَّوْبَةِ	باب المدينه كراچي	63	حَقِّي زَعْرَه	باب المدينه كراچي
45	خَبْرَةُ الْمُخَلِّقِ	بيروت الداسي مركز الدراسات	64	فَكَادُ فِي شُعْبَانِ	دار الكتب العلمية بيروت
46	فَتَاوِي اِسْمَاءُ	مركز دار التكميل لاھور	65	اِتِّحَادُ الْعُلَمَاءِ الْقُلُوبِ	دار صادر بيروت
47	بَهَارُ فَرْهَاتِ	مكتبة دار الفقه بيروت	66	تَكْوِيلُ الْقَبَائِعِ	مؤسسة الريان بيروت
48	مُخْتَصَرُ الْمُقَوِّرِي	مكتبة ضياءه وولندي	67	زَيْنُحُ بَهْدَادِ	دار الكتب العلمية بيروت
49	اَسْبَارُ الْأَشْيَارِ	دار الفکر كراچي	68	تُكَادَةُ الْقُلُوبِ	دار الكتب العلمية بيروت
50	اَلْمَدِينَةُ الْحَسَنَةُ	دار الكتاب العربي	69	رَحَا الْقُلُوبِ	شیر برادرز لاھور
51	اَلْمَدِينَةُ الْاَسْوَدُ	لاھور	70	اَلْمَدِينَةُ الْاَكْرَمَةُ	داره لطيفات نام احسان رضا
52	رَوْضُ الرِّيَاضِ	دار الكتب العلمية بيروت	71	اَلْكَافُ الْكَامِلُ	پشاور
53	اَلْحَيَاتُ الْبَحْسَانُ	باب الفقه كراچي	72	مَسَالِقُ الْقُرْآنِ	رومي پبليڪيشن لاھور
54	اَلْكَافُ الْعَظِيمُ	دار الكتب العلمية بيروت	73	اِسْلَامِي زَنَادِگِي	مكتبة دار الفقه بيروت
55	تُكْوِيلُ الْقُلُوبِ	دار الكتب العلمية بيروت	74	فَسَسُ قَدَائِمِهِ وَجَوَائِزِهِ	مكتبة دار الفقه بيروت
56	جِلَاءُ الْأَفْهَامِ	دار الكتب العلمية بيروت	75	مَقْرُونَاتُ اَهْلِ الْحَضَرَاتِ	فرید ہٹ اسٹال لاھور
57	اَهْلُ الْعِلْمِ	دار الثمر عرفة	76	تَشْقَاتُ رَحْمَا	مدينة الاولياء مٹان
58	اَلْمُسْتَطَرَفُ	دار الفکر بيروت	77	نُصِيْبَةُ الْغَافِلِينَ	پشاور
59	مَطْلَعُ الْمُسْتَرَاتِ	مركز الاولياء لاھور	78	قَبِيضَاتُ سُنَّتِ	مكتبة دار الفقه بيروت